

RARE BOOK  
NOT TO BE ISSUED

# نيناغباني

CHECKED 1996

Checked  
1987

Checked  
1987

# فَنِ بَیغَبَانِی

TEXT BOOK OF HORTICULTURE  
PART II

مصنّف

کے، این، گیتا۔ بی۔ ایس۔ سی (ایگزیکٹو)

لیکچرار گورنمنٹ ایگزیکٹو اسکول

۱۔ بلند شہر

پبلشر

نولکشور پریس (ریکڈیو) لکھنؤ

۱۹۴۱ء

پہلی بار



Mr. Gupta's attempt in bringing out two books on Horticulture with a view to catering for schools teaching Fruit, Vegetable and Ornamental Gardening is commendable. The work shows industry and method. The first part deals with general principles of Agriculture and Vegetable gardening and has many tables, also some diagrams and photographs which add to the get-up of the book are explanatory.

The second part deals with Ornamental and Fruit gardening. It is equally well got up with diagrams, photographs and tables. The chapters on insect pests and diseases are exhaustive and I feel sure these books will be very helpful to students and lovers of gardens.

(Sd.) R. D. FORDHAM, F.R.H.S.,  
*Deputy Director of Gardens,*  
U. P., Saharanpore.

*Dated August 14, 1940.*

# تہذیب باغبانی حصہ دوم

(PREFACE)

قارئین کی سہولت کے لئے اس کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے  
پہلے حصے میں کاشتکاری کے معمولی اور طبعی (General & Scientific  
Principles of agriculture) اور ترکاری کی کھیتی (Vegetable  
Culture) کی بابت مفصل بیان کر چکے ہیں۔  
دوسرے حصے میں پھلوں لگانے کے طریقوں (Ornamental  
Gardening) اور پھلوں کی کھیتی (Fruit Culture) کی بابت  
با اصول کامل بیان کیا گیا ہے۔

مختلف پودوں کے نام اور بہت سے شکل الفاظ کو وہیں انگریزی میں  
لکھ دیا گیا ہے تاکہ قارئین پر آسانی انھیں سمجھ لیں۔  
یہ کتاب اس طرح لکھی گئی ہے کہ بڑے اور ہائی اسکول کے طلباء اور ماسٹر  
کے علاوہ اونچے کلاس و کالج کے طلباء بھی بخوبی مستفید ہو سکیں۔  
ہمارے ملک کے کسان و زمیندار لوگ اور دیگر صاحبان جو اس

دھندے میں مصروف ہیں یا باغبانی سے تھوڑی سی دلچسپی رکھتے ہیں۔ اس کتاب کو  
 منگا کر ضرور پڑھیں اور بخوبی مستفید ہوں۔

اس حصے میں جو غلطیاں رہ گئی ہوں اُن کی بابت قارئین صاحبان مصنف  
 کو ضرور اطلاع کریں تاکہ اُن غلطیوں کو جلد درست کر دینے کی کوشش کی جاسکے

مُصنّف

————— ❦ —————

# فہرست مضامین فنِ باغبانی حصہ دوم

## (CONTENTS)

باب	مضامین	صفحات
۲۵	پھلوڑی لگانا	۲۱ - ۱
۲۶	باغیچے کی سجاوٹ	۲۵ - ۲۲
۲۷	جاڑے - گرمی اور برسات کے موسمی پھول	۵۱ - ۲۶
۲۸	خوبصورت پودے - جھاڑیاں - بلیوں اور پیڑ	۱۱۴ - ۵۲
۲۹	جھاڑیاں	۱۳۹ - ۱۱۵
۳۰	ہریالی	۱۴۵ - ۱۴۰
۳۱	شیشے کے گھر اور سایہ دار گھر	۱۵۱ - ۱۴۶
۳۲	باغیچے کے کاموں کی ماہواری فہرست	۱۶۴ - ۱۵۲
۳۳	گلاب کی کاشت	۱۷۹ - ۱۷۵
۳۴	گل داؤدی -	۱۸۳ - ۱۸۰
۳۵	باغیچے کے اوزار، ان کے استعمال اور ان کی قسمیں	۱۹۶ - ۱۸۴
۳۶	پودے تیار کرنا	۲۳۸ - ۱۹۹
۳۷	پھلوں کے پودے لگانا اور ان کی دیکھ بھال	۲۶۷ - ۲۳۹

باب	مضامین	صفحات
۳۸	گرم اور معتدل آب و ہوا میں ہونے والے پھلوں کی فصلیں :- آم، لیچی، امرود، سٹرس قسم کے پھل - پیتا، کھل، کیلا، سپوٹا، لوکاٹ، جامن، کھرنی، انناس، کلاب جان، بیل پھل، آؤلہ، بادام، مکوئے، کرکھ، ناریل، کھجور، پینا، بڑھل، گردنہ اور نیٹال پلم -	۲۶۸-۲۷۱
۳۹	ٹھنڈی اور ہر ایک آب و ہوا میں ہونے والے پھلوں کی فصلیں :- انگو، سیب، شریفہ، سٹربیری، تیندو، رہی، آڑو، شقلاو، خوبانی، ناشپاتی، الوچا، آلو بخارا، انار، بیر، بلیک بیر، ریسپیری اور ڈیو بیر، شہتوت، انجیر اور فالسہ -	۲۷۲-۲۷۳

جزء دوم

”پھلواڑی“

# پیشواں باب

## پھلوڑی لگانا

### LAYING OUT OF AN ORNAMENTAL GARDEN

پھلوڑی کئی طریقے سے لگائی جاسکتی ہے۔ لگانے کا طریقہ خاص نہیں ہے۔ زمین کا موقع، مالک کی دلچسپی اور قابضیت اور دیگر باتوں پر منحصر ہے۔ اس مضمون پر بہت کچھ کہا جاسکتا ہے۔ لیکن اس وقت ضروری باتیں لکھنا ہی کافی ہوگا۔ جس سے پڑھنے والوں کو پھلوڑی لگانے کے بارے میں کچھ علم ہو جائے۔

پھلوڑی لگانے میں مندرجہ ذیل باتیں مدنظر رکھنی چاہیے۔

(۱) سہولیت (CONVENIENCE) -

(۲) میل (HARMONY) -

(۳) خصوصیت (INDIVIDUALITY) -

(۴) سادگی (SIMPLICITY) -

(۵) رنگ بزرگاپن (VARIETY) -

(۱) پانی پھلواڑی کی ہر ایک کیاری میں آسانی سے پونج سکے۔  
سڑکیں اور راستے ضرورت کے مطابق چوڑے ہونے چاہیے۔ کم چوڑے  
رکھنے میں چلنے پھرنے اور گاڑی لے جانے میں دقت ہوتی ہے۔ خاص  
خاص راستے زیادہ میڑھے نہ ہونے چاہیے تاکہ دقت ضائع نہ ہو۔ گھومنے  
کے راستے میڑھے ہو سکتے ہیں۔

صدر پھانگ شہر اور اسٹیشن کے نزدیک ہونا چاہیے۔

(۲) پھلواڑی لگاتے وقت آس پاس کے منظر کا خیال رکھنا چاہیے  
اور اندر کے ہر ایک منظر کو اس طرح مرتب کرنا چاہیے کہ دیکھنے میں بھلا  
معلوم ہو۔ پھلواڑی کی سجاوٹ کی چیزیں (GARDEN DECORATION)  
ہریالی (LAWN) - برگولا (PERGOLA) اور پھول کی کیاریوں  
کی ترتیب ٹھیک ہونی چاہیے۔ نقشے میں پھول لگاتے وقت ان کے  
رنگ اور اونچائی کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

(۳) ایک دوسرے کی نقل نہ کرنی چاہیے۔ ہر ایک آدمی کو اپنی  
پھلواڑی میں نئے نئے نقشے بنانے چاہیے۔ نئی نئی قسم کے پودے لگائے  
اور دلچسپ منظر بنانے کی کوشش کرے اس سے پھلواڑی کی خوبصورتی  
بڑھتی ہے۔

(۴) پھولوں کی کیاریاں سادہ بنانا ٹھیک ہوتا ہے کیونکہ بہت بڑے۔  
میڑھے میڑھے اور نوک دار بنانے میں دقت پڑتی ہے۔ کیاریوں کو زیادہ



نزدیک نہ بنانا اور پودوں کو گھٹانہ لگانا چاہیے۔ جھاڑیوں و پودوں کے چھانٹنے اور دیگر باتوں میں سادگی کا خیال رکھنا چاہیے۔

(۵) پھول کی کیاریوں کے نقشے مختلف قسم کے بنانے چاہیے اور اُن میں کئی رنگ و اونچائی کے پودے لگائے جائیں۔ اگر ہو سکے تو پھلواری کو جیسا آگے بیان کیا گیا ہے۔ بناوٹی (FORMAL) اور قدرتی (INFORMAL OR NATURAL) دونوں طریقوں سے لگانا چاہیے تاکہ دل بہلاوے کے لئے کئی طرح کے منظر ہوں۔ راستے اور چوراہوں کو مختلف طریقوں سے سجاسکتے ہیں۔

پھلواری کی آبپاشی کئی ذریعوں سے یعنی کنواں، تالاب، نہراؤ دریا وغیرہ سے کی جاتی ہے اور اس کا اثر پھلواری لگانے کی ترتیب پر خاص طور سے پڑتا ہے۔ اگر کنویں سے آبپاشی ہوتی ہے تو یہ ضروری ہے کہ وہ ایسی جگہ پر بنانا چاہیے کہ پانی پھلواری کے ہر ایک حصہ میں آسانی سے پہنچ سکے اور کنویں کے چاروں طرف جھاڑی و پیڑ لگا کر نظر سے چھپایا جاسکے۔ اس کے علاوہ نوکر چاکر اور دیگر شخص کنویں پر پانی بھرنے اور نہانے کے لئے ہمیشہ جاتے رہتے ہیں اس لئے جو راستہ کنویں کو جاتا ہے اُس کے دونوں طرف بھی اونچی کانٹے دار جھاڑی لگانی چاہیے تاکہ پھلواری کو کسی قسم کا نقصان نہ ہو سکے۔ چلنے کے راستے (FOOT PATHS) زمین سے کم سے کم ۶ اونچے رکھتے ہیں جن کے دونوں طرف پانی کی کچی یا کٹی نالیاں رہتی ہیں اور چوراہوں پر پانی

راستے کے نیچے ہو کر سائفن (SYPHON) یا نل کے ذریعے جاتے ہیں۔ پانی کی نالیوں میں جھاڑی دار چھوٹے پیڑ لگا سکتے ہیں۔ راستے اور نالیوں کی مٹی کو پیٹ کر پختہ کر لیتے ہیں تب بھی برسات کے دنوں میں کٹ جاتے ہیں اس لئے بارش ختم ہونے پر ہر سال مرمت کرنی پڑتی ہے۔ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ لوگ نا تجربہ کار ہونے کے باعث شروع میں ہی راستوں کو کم چوڑا بناتے ہیں جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ دونوں طرف کے پیڑ راستے کو کچھ سال میں ہی اتنا گھیر لیتے ہیں کہ چلنا مشکل ہو جاتا ہے اور بعد میں پیڑوں کی شاخیں کاٹنے میں اُن کو زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ ان راستوں کی چوڑائی ۸ سے کم نہ ہونی چاہیے۔

پھلوڑی کے چاروں طرف ایک چوڑی سڑک ۱۲ سے ۱۶ چوڑی ضروری ہے جس پر کئی آدمی ایک ساتھ چل سکیں۔ اس کو چار دیواری سے ملا کر بنانا چاہیے جہاں پر اونچے پیڑ (WIND BREAKS) لگائے جاتے ہیں۔

اس راستے کو اتنا چوڑا بنانے میں جگہ کا کوئی نقصان نہیں ہوتا کیونکہ پیڑوں کے نیچے کی زمین دوسرے کسی کام میں نہیں آسکتی اور سب کم چوڑے راستے اسی میں آکر ملتے ہیں جس سے پھلوڑی کی خوبصورتی زیادہ بڑھتی ہے۔ جو لوگ راستے کے چاروں طرف پیڑ نہیں لگانا چاہتے انھیں اتنا چوڑا رکھنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

زیادہ بارش والے مقامات میں راستوں کو پختہ بنا نا ضروری ہے

تاکہ وہ کٹنے نہ پائیں۔ اس کام کے لئے کئی چیزیں استعمال میں لائی جاتی ہیں۔ بنگال میں کنکرٹ پیٹے کے بعد سُرخ بچھا دیتے ہیں اور کلکتہ ایسے شہروں میں جہاں کوئلہ زیادہ استعمال ہوتا ہے۔ جلا ہوا کوئلہ اور اُس کی راکھ ڈال دیتے ہیں۔ جنوبی ہندوستان میں بحری زیادہ ملتی ہے اور تمام سڑکوں اور راستوں کے لئے کام میں لاتے ہیں۔ نیچے پتھر کے ٹکڑے ڈال کر پیٹ لیتے ہیں۔

پھلوڑی کی اندر کی زمین میں جو پھول والے پیڑ۔ جھاڑیاں۔ پودے اور بلیں لگائی جائیں اُنھیں اس ترکیب سے لگانا چاہیے کہ اُن کی جنوبی بغل ہمیشہ نظر کے سامنے پڑے کیونکہ پودے جنوب کی طرف دھوپ ملنے کے باعث زیادہ پھولتے ہیں۔ ملنگ ٹونیا (MILLING TONIA)۔ بیگنیا (BIGNONIA)۔ سیوٹ پی (SWEET PEA)۔ سن فلاور (SUNFLOWER) ونسٹریم (NUSTERTIUM) وغیرہ تمام پودوں میں یہ بات دیکھی گئی ہے۔

ہر ایک موسمی پھولوں کو مختلف قسم کی کیاریاں اور نقشے بنا کر لگانا چاہیے اور کچھ نقشے کوٹھی کے نزدیک بنائے جائیں جن میں جاڑے۔ گرمی و برسات کے پھول سال بھر لگاتار اگائے جاسکیں۔ اس کے بارے میں آگے بتلایا گیا ہے۔

پھلوڑی دو طریقوں سے لگائی جاسکتی ہے۔

(۱) بناوٹی طریقے سے جس میں کئی طرح سے پھولوں کی کیاریاں

اور نقشے بنائے جاتے ہیں اور اُن کے سڈول بنانے اور کاٹ چھانٹ کرنے کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ اس کو فارمل گارڈننگ (FORMAL GARDENING) کہتے ہیں۔ مغل بادشاہوں کے زمانے کی پھلواریاں اسی طرح کی بنی ہیں۔

(۱) دوسرا بالکل قدرتی طریقہ ہے جس میں پھلواری میں کو قدرتی یعنی پہاڑی اور جنگلی منظر کا ایک نمونہ کہہ سکتے ہیں۔ پودوں کو قدرتی طریقوں سے اُگایا جاتا ہے اور مختلف جگہوں پر ٹیڑھے میڑھے راستے۔ پہاڑیاں۔ تہی نالے۔ جھرنے۔ جھیل۔ تالاب اور اونچی نیچی جگہ بنائی جاتی ہے۔ جھیل کے اندر اور کناروں پر مختلف اقسام کے پانی والے پودے بھول کر منظر کو اور بھی زیادہ خوشما بناتے ہیں۔ اس کو انفورمل یا لینڈ اسکیپ گارڈننگ (INFORMAL OR LANDSCAPING) کہتے ہیں۔

آج کل کئی سرکاری اور دیگر پھلواریوں میں اس طرح کے قدرتی منظر دیکھنے میں آتے ہیں جیسے ایڈن گارڈن گلکٹ (CALCUTTA EDEN GARDENS) رام نواس پبلک گارڈن جے پور (RAM NAWAS PUBLIC GARDENS JEYPORE) وغیرہ وغیرہ۔

عام طور پر پھلواری بناوٹی (FORMAL) طریقے سے ہی لگائی جاسکتی ہے لیکن اگر زمین کی کمی نہ ہو اور آسانی سے انتظام کیا جاسکے تو دل بہلا دے اور خوبصورتی بڑھانے کے لئے کہیں کہیں

قدرتی منظر بنانے چاہیے۔

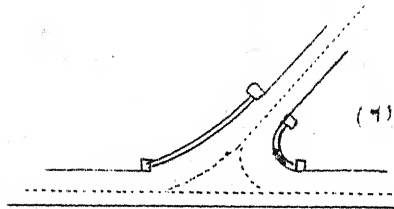
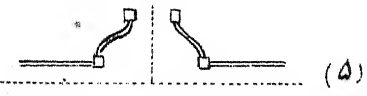
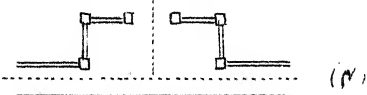
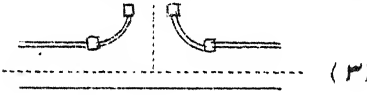
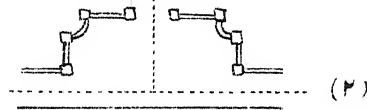
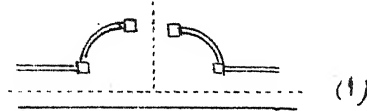
پودوں کے پھیلاؤ۔ پتی اور پھول کے رنگ اور اونچی نیچی زمین کے مطابق جہاں جیسا مناسب جان پڑے پودوں کو لگانا چاہیے۔ ٹیڑھے میڑھے راستوں کے موڑ پر مختلف قسم کے جھاڑی دار پھول والے پودے بھلے معلوم ہوتے ہیں اور عجیب جان پڑتے ہیں۔

پھیلاڑی لگاتے وقت آس پاس کے منظر سے فائدہ اٹھانا چاہیے کوئی مورتی۔ فوارہ۔ پُل۔ جھرنایا جھیل اگر نزدیک میں ہو تو ایسے دلچسپ منظر کو کوٹھی سے دیکھنے کا انتظام کرنا چاہیے۔ اس سے اپنی پھلکاری کی خوبصورتی دوگنی بڑھتی ہے۔ بدنام منظر پیڑیا جھاڑی لگا کر چھپانا ضروری ہے۔

پانی کے نکاس کا مناسب ڈھلاؤ دے کر انتظام کرنا چاہیے تاکہ کیاریوں۔ راستوں یا کسی جگہ پر بھی بارش کا پانی نہ رُکا رہے۔ گھومنے کے راستے ٹیڑھے میڑھے ہو سکتے ہیں لیکن آنے جانے کے عام راستے اور نیکروں کے گھر سے کوٹھی کا راستہ سیدھا ہونا چاہیے تاکہ وقت ضائع نہ ہو اور ادھر ادھر پر گپ ڈنڈیاں نہ بننے پائیں۔ صدر پھاٹک شہر یا اسٹیشن کے نزدیک ہونا چاہیے۔

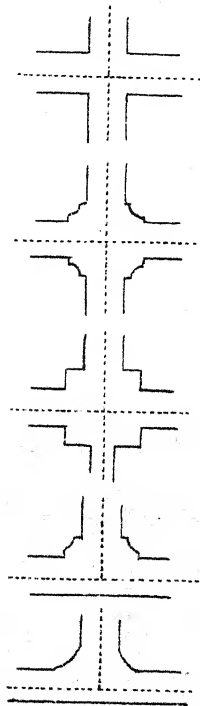
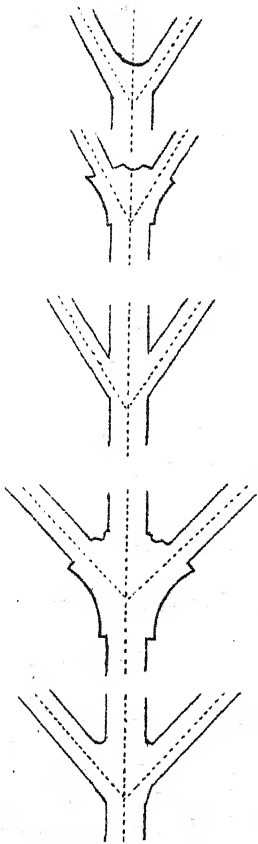
پھاٹک کئی طریقوں سے بنایا جاتا ہے اور جہاں کئی سڑک اور

## پھاٹک کے نقشے



راتے ملتے ہیں اُس جگہ کو کئی طریقوں سے بنا سکتے ہیں جیسا کہ نقشے  
میں دکھلایا گیا ہے۔

کوٹھی کے نزدیک اونچے اور کم پھیلنے والے پیڑ لگانے چاہیے



کیونکہ گھنے و پھیلنے والے پودوں کو لگانے سے اندھیرا اور زیادہ سایہ ہو جاتا ہے

کو ٹھٹی صدر بھاٹک سے نہ دکھلائی دینی چاہیے اس لئے یہ ضروری ہے کہ یا تو شرک کچھ گھوم کر جائے یا آگے ایسے پیڑ لگا دیے جائیں کہ کو ٹھٹی نظر سے چھپ جائے۔

موسمی اور دیگر پھولوں کی کھیا ریاں اور نقشے پھلواری کے شمال و مشرق کی جانب بنانے چاہیے کیونکہ جنوب اور مغرب کی طرف دھوپ کم ملتی ہے جس سے پھول نہ تو زیادہ ہی آتے ہیں اور نہ خوش نما ہی ہوتے ہیں۔ جنوب اور مغرب کی طرف لان (LAWN) پارک (PARK) نوگروں کی کوٹھڑیاں (SERVANTS QUARTERS) اور کھیل کا میدان (GAME COURTS) بنانا چاہیے۔

## پھول کی کھیا ریاؤں کے نقشے

### FLOWER BED DESIGNS

مختلف اقسام کے پھولوں کو اُن کے رنگ کے مطابق نقشے میں خاص ترتیب سے لگانے پر وہ خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔ ان نقشوں کو کسی بھی شکل کا بنا سکتے ہیں لیکن چکور، گول اور مستطیل نما نقشے سادے اور خوبصورت ہوتے ہیں اور اگر ہریالی (LAWNS) کو بیچ میں کر کے پھول لگائے جائیں تو اور بھی خوشنما معلوم ہوتے ہیں۔ بہت سے لوگ ہریالی کے کناروں پر کہیں کہیں لہر دار نقشے بنا کر ان کے پیچھے پھول داالے جھاڑی دار پودے لگا کر لان (LAWNS) کی خوبصورتی بڑھاتے ہیں

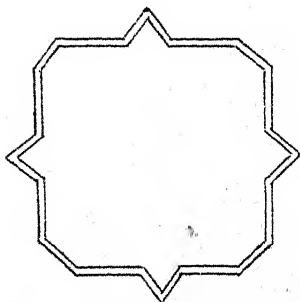
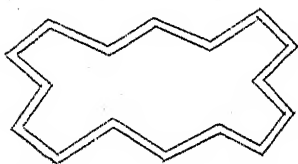
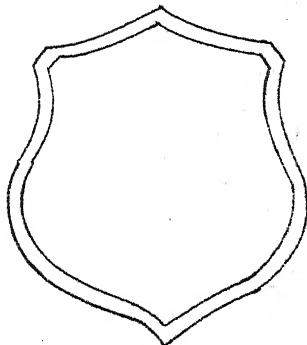
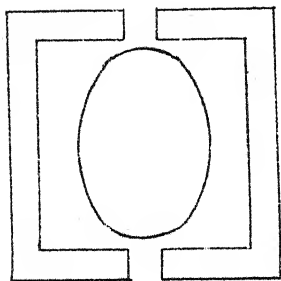
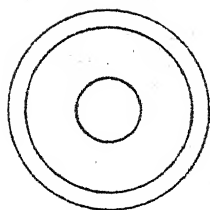
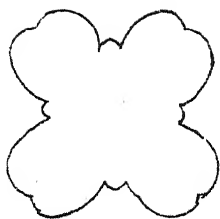


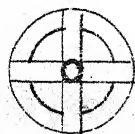
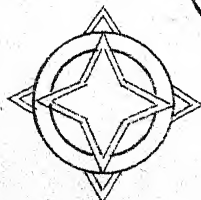
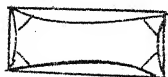
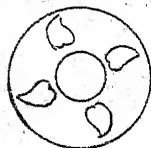
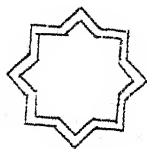
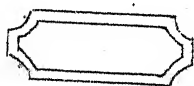
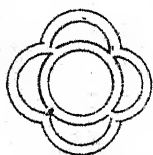
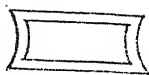
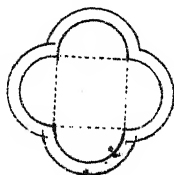
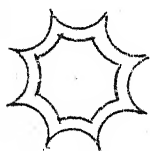
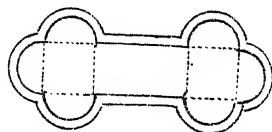
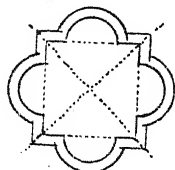
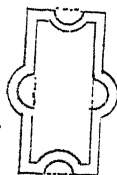
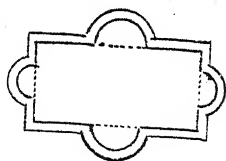
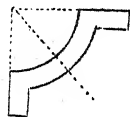
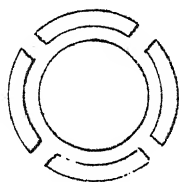
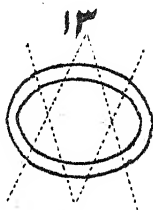
۱۱ عن باب الحیاتی در نقش

نقشے نہ تو بہت بڑے نہ ٹیڑھے میڑھے اور نہ بہت ٹوک دار ہوتے  
 چاہیے۔ بڑے نقشے دیکھتے میں اچھے نہیں معلوم ہوتے اور ٹوک دار  
 نقشوں کا سنبھالنا اور ہر ایک کونے کو بنانا مشکل ہوتا ہے۔ اونچے  
 پودوں کو نقشوں کے نیچے میں اور پٹری میں سب سے پیچھے لگانا چاہیے  
 جیسے گل خیرا۔ سورج کھنی۔ ڈھیلیا۔ گل تپسی اور زینیا وغیرہ۔ چوڑی  
 دو طرفی پٹریوں میں ان کو نیچے میں بھی لگا سکتے ہیں۔ یہ خیال رکھنا چاہیے  
 کہ چھوٹے چھوٹے پودے نظر سے چھپنے نہ پائیں۔ پڑھنے والوں کی آسانی  
 کے لئے پھولوں کے کچھ نقشوں کی شکلیں دے دینا ٹھیک ہوگا جس سے  
 اُن کو پھلواری لگاتے وقت مدد مل سکے۔

۶۳۵  
 ۱۰۰

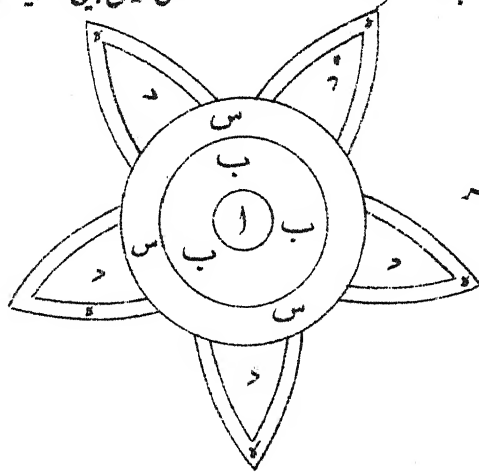




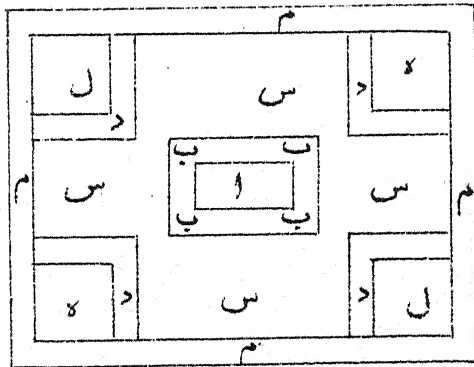


# پھول مٹر کی کیا ریاں (نقشہ)

پھول مٹر کے رنگوں کے لحاظ سے کئی قسمیں ہیں اور ایک ہی پھول میں



نمبر



نمبر

دو یا تین رنگ بھی پائے جاتے ہیں۔ اس لئے ان کو کئی طرح سے ملا کر

کیاریوں میں لگا سکتے ہیں۔

## کیاری نمبر ۱

بچ کی تینوں گول کیاریوں میں پھول مٹر مختلف اونچائی کے لگانے چاہیے۔ '۱' میں سب سے اونچے پودے۔ 'ب' میں '۱' سے چھوٹے اور 'س' میں سب سے چھوٹے رکھنے چاہیے۔ پودوں کو زیادہ اونچا خاص طور پر کھا دے کر کر سکتے ہیں۔ پھول رنگوں کے لحاظ سے کئی طریقہ سے لگا سکتے ہیں جن میں سے دو حسب ذیل ہیں:-

- (۱) '۱' میں نیلے رنگ کے۔ 'ب' میں سفید 'س' میں گہرے نیلے۔ 'د' آسمانی اور 'لا' میں سفید۔
- (۲) '۱' میں سفید۔ 'ب' میں لال 'س' میں سفید۔ 'د' میں لال اور 'لا' میں سفید۔

## کیاری نمبر ۲

یہ مستطیل نما ہے لیکن چوکور یا ۵-۶ پہلو کا بھی بنا سکتے ہیں اور مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی ایک طریقہ سے لگا سکتے ہیں۔

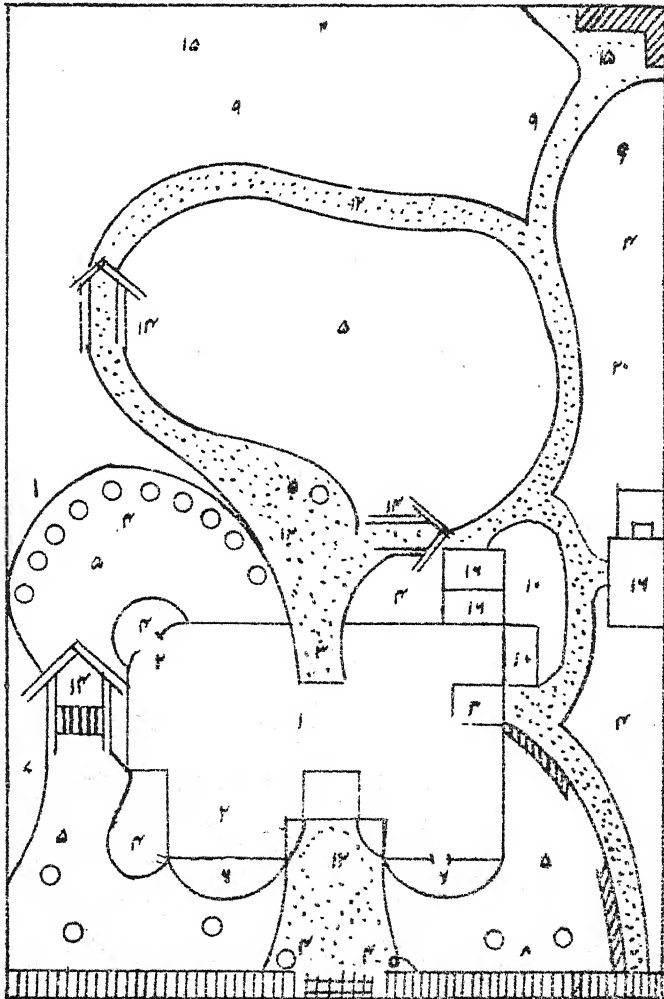
- (۱) '۱' میں اونچے سفید پھول والے۔ 'ب' میں ہلکے گلابی۔ 'س' میں بیگنی۔ 'د' میں پیلے۔ 'لا' میں دو رنگے ہلکے رنگ کے پھول۔ 'ل' میں ہلکے بیگنی اور 'م' میں سفید۔

- (۲) 'ا' - 'ب' اور 'س' میں لال سُرخ - 'ج' اور 'د' میں سفید - 'خ' میں نارنجی - 'ل' میں پیلے اور 'م' میں بیگنی -
- (۳) 'ا' میں گہرا نیلا - 'ب' میں لال - 'س' میں ہلکا نیلا - 'د' میں لال - 'خ' میں سفید - 'ل' میں پیلا اور 'م' میں گلابی -
- (۴) 'ا' میں گہرا لال - 'ب' میں نارنگی - 'س' میں گہرا لال - 'د' میں پیلا - 'خ' میں نارنگی - گلابی - 'ل' میں لال سُرخ اور 'م' میں پیلا -

## کوٹھی کے باغیچے کا نقشہ

(۱) یہ نقشہ ۳۴ ایکڑ میں آسانی سے بن سکتا ہے اور چلنے کے راستے - ہریالی اور پھولوں کی کیاریاں ٹیڑھی میڑھی ہونے کے باعث اس میں کچھ کچھ قدرتی اثر آگیا ہے - مکان کے سامنے ہریالی (LAWN) رکھنے کے بجائے گھاس کا میدان ہے جو چھڑوں کی چھار دیواری تک چلا گیا ہے اور اس میں جگہ جگہ پیڑ لگے ہیں - اندر جانے کے دو پھاٹک ہیں - صدر پھاٹک کے دونوں طرف اونچے گلاب (STANDARD ROSES) لگے ہیں اور مکان تک جبری کا جوڑا راستہ ہے -

چھوٹے پھاٹک سے جو راستہ مکان کے پیچھے کی کھڑکی تک گیا ہے اُس کے ایک طرف پنجی جھاڑی اور دوسری طرف کی کیاری میں گلاب بھلے معلوم ہوتے ہیں - مکان کے پیچھے ٹیڑھے میڑھے راستے اور ہریالی



صدر دروازہ

چھوٹا پھاٹک

نمبر (۲۰) INFORMAL LAYOUT (۲۰ ایکڑ)

ب، اور  
بینگنی -

س ہلکا نیلا

اگلابی -

میں گہرا

سرخ اور

چلنے کے  
باعث

(LAWN)

ہلکا

چائیک

STH

اسے

کلاب

پالی

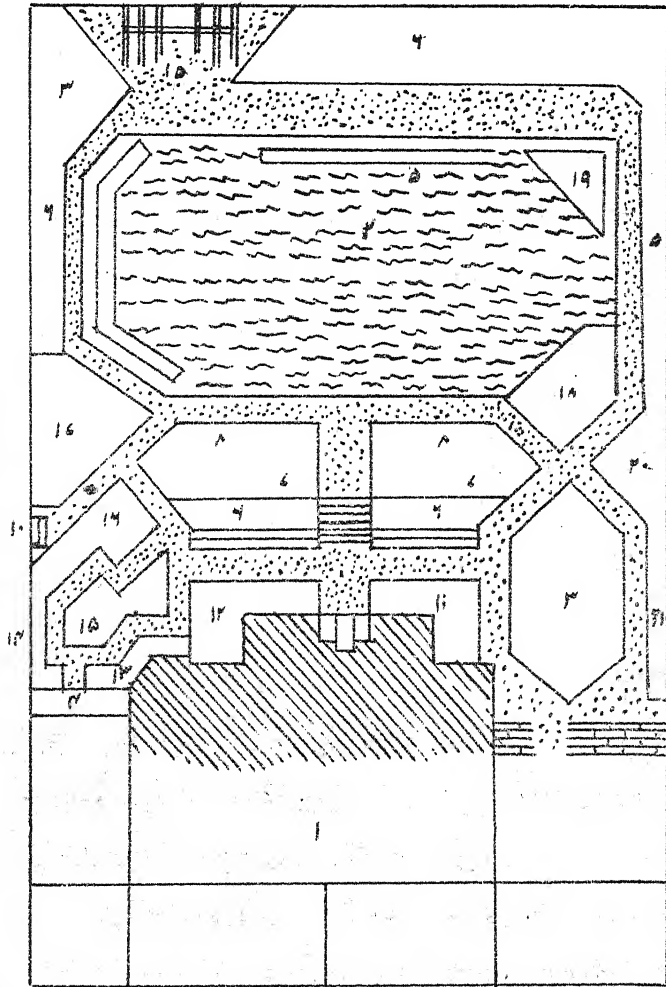
خوبصورت لگتی ہے اور نخل والی ہریالی میں سامنے کی گھاس سے پھاٹک دار  
محراب میں ہو کر جاسکتے ہیں۔ محراب کے دونوں طرف اور ہریالی کے اوپر مستقل  
جھاڑ دار پودے لگا کر اس جگہ کو پوشیدہ بنا دیتے ہیں۔

- ۱۔ مکان، ۲۔ کھڑکی، ۳۔ پیچھے کا دروازہ، ۴۔ گلاب، ۵۔ ہریالی،
- ۶۔ چھوٹے پودے، ۷۔ پھول والے مستقل پودے، ۸۔ پیٹر، ۹۔ موسمی پھول،
- ۱۰۔ ترکاریاں، ۱۱۔ دیوار پر پھل والی بیلیں، ۱۲۔ بجری، ۱۳۔ چھوٹا پھاٹک،
- ۱۴۔ محراب، ۱۵۔ میٹھا، ۱۶۔ کوٹھری (SERVANT)، ۱۷۔ رد کری
- (ROCKERY)، ۱۸۔ پائخانہ، ۱۹۔ کوٹھریاں، ۲۰۔ پھول مٹر۔

(۲) ہریالی کے چاروں طرف ایک راستہ ہے جو کونے میں جا کر ختم  
ہوتا ہے جہاں بیٹھنے کا انتظام ہے۔ موسمی پھول اور پھول مٹر کے پھولتے  
وقت اس جگہ پر آرام کرنا بھلا معلوم ہوتا ہے۔ دیوار پر پھل والی بیلیں اور  
گلاب چڑھائے لگے ہیں۔ اور ترکاریوں کو نظر سے پوشیدہ کرنے کے لئے  
اونچے پودے اور موسمی پھول اور مکان کے چاروں طرف گلاب اور دیگر چھوٹے  
چھوٹے خوبصورت پودے لگائے گئے ہیں۔

اس نقشے میں چوکور زمین میں بناوٹی طریقہ سے باغیچہ لگانے کا طریقہ  
دکھایا گیا ہے۔ اس میں چھلنے پھرنے کے لئے جگہ بہ جگہ راستے بنے ہیں لیکن  
نقشہ منسلک کے خلاف اس کے راستے ناپ کر ایک سے بنائے گئے ہیں اور  
موڑوں پر جگہ بہ جگہ نوکیل کیاریاں ہیں۔ مکان کے سامنے بڑا لون (LAWN)  
ہے جس میں ٹینس کورٹ بن سکتا ہے اور اس کے کونوں پر موسمی پھول اور





نمبر ۲ (FORMAL LAYOUT)

نوٹ:- اس کا سامنا اوپر کی طرف ہے۔

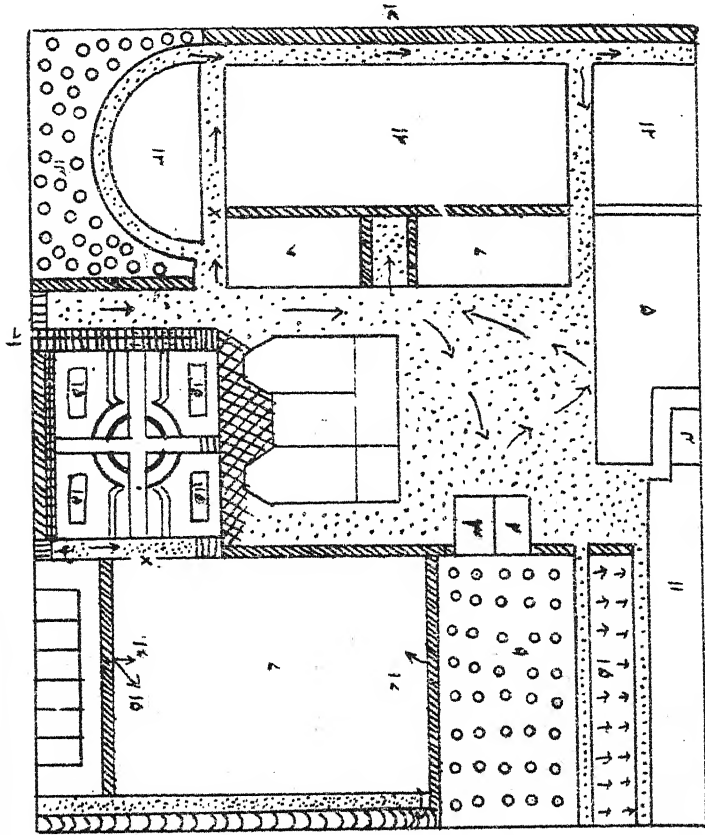
پھول مٹر لگے ہیں -

پھلواڑی لگانے کا طریقہ نقشے سے ظاہر ہے -

- نقشہ نمبر ۲ - ۱۔ مکان، ۲۔ ہریالی، ۳۔ پھول دانے مستقل پودے،  
 ۴۔ ٹرہاؤس (SUMMER HOUSE)، ۵۔ پھول مٹر، ۶۔ ترکاریاں،  
 ۷۔ گلاب، ۸۔ موسمی پھول، ۹۔ سیڑھیاں (STAIRS)، ۱۰۔ بیٹھاگ، ۱۱۔ گلاب  
 (HYBRID PERPETUAL)، ۱۲۔ گلاب (HYBRID TEA)،  
 ۱۳۔ جرنیم (GERANIUM)، ۱۴۔ دربنا (VERBENA)، ۱۵۔ بیگونیا  
 (BIGONIA)، ۱۶۔ زینیا (ZINNIA)، ۱۷۔ گل آدوی (CHRYSAM)  
 (THEMUM)، ۱۸۔ کینڈی ٹفٹ (CANDYTUFT)، ۱۹۔ فلکس  
 (PHLOX)، ۲۰۔ لیلی وغیرہ (LILY)، ۲۱۔ سورج مکھی  
 (SUNFLOWER) -

(۳) اس طریقے سے پھلواڑی اور مکان ایک ایک ٹر زمین ہونے پر بھی بنا سکتے  
 ہیں۔ اس میں قدرتی اور بناوٹی دونوں طریقے ملے ہوئے ہیں اور ضرورت کی ہر ایک  
 چیز موجود ہے ٹینس کورٹ کے لئے ہریالی اور اُس کی فصل میں پرگولا (PERGOLA)  
 جس پر گلاب کی سیلیں بہت ہی خوش نما معلوم ہوں گی -

- نقشہ نمبر ۳ - ۱۔ مکان، ۲۔ موٹر خانہ، ۳۔ اسٹور روم (STORE  
 ROOM)، ۴۔ اصطبل، ۵۔ ٹرہاؤس (SUMMER HOUSE)،  
 ۶۔ نوکر (SERVANT QUARTER)، ۷۔ ہریالی، ۸۔ پرگولا (PERGOLA)  
 ۹۔ پھولوں کے چھوٹے پودے، ۱۰۔ آم اور لیمو، ۱۱۔ مرغی حسانہ



(۱۲- ترکاریاں، ۱۳- مستقل پھول کے پودے،  
 ۱۴- جنگلی پیڑ، ۱۵- مختلف اقسام کے پھول، ۱۶- پھاٹک، ۱۷- جھاری -

# چھبیسواں باب

## باغیچے کی سجاوٹ

( GARDEN DECORATIONS )

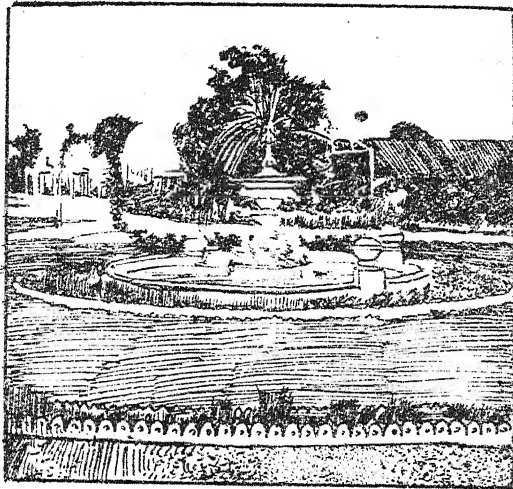
باغیچے کو کئی طریقے سے سجایا جاتا ہے۔ ہر ایک جگہ پر جہاں جو چیز زیادہ خوش نما معلوم ہوتی ہے وہاں اُس کو رکھنا چاہیے۔ سجاوٹ کے لئے جو چیزیں استعمال میں لائی جاتی ہیں چار قسموں میں منقسم ہیں۔

(۱) لکڑی کا سامان ( WOOD WORKS ) - سجاوٹ کی چیزیں بنانے کے لئے لکڑی کا استعمال زیادہ تر وہاں کرتے ہیں جہاں سستی لکڑی مل سکے ورنہ لوہا یا پتھر وغیرہ کام میں لانا چاہیے۔ حسب ذیل سامان لکڑی کا بنا سکتے ہیں -

پرگولا ( PERGOLA ) - بیلوں کے چڑھانے کے لئے۔

جالی یا جھنجھری ( TRELLIS ) انگور اور دوسری پھول والی بیلوں کو چڑھانے کے لئے۔

محراب ( ARCHES ) - بیلین چڑھائی جاتی ہیں۔



فوارہ - ہریالی اور پھولوں کی کھیاں

چار دیواری یا گھیرا (FENCING OR ENCLOSURES) -

دروازے (DOORS) -

بیٹھک یا کرسی (SEATS) - آرام کرنے کے لئے -

ناند (WOODEN TUBS) - گلاب اور دیگر پودے لگانے

کے لئے -

گنبد دار بیٹھک (PAVILIONS) برسات اور گرمی میں بیٹھنے کے لئے -

(۲) پتھر کا سامان (STONE WORKS) -

دیوار

- کنگھرا (BALUSTRADES) -  
 کھمبا (PILLERS) - سیلیں چڑھانے اور آرام کرنے کے لئے -  
 فرش (PAVINGS) -  
 فوارہ (FOUNTAINS) -  
 کنویں کی کہسی (WELL HEADS) -  
 گل دان (VASES) -  
 سورج گھڑی (SUNDIAL) -  
 بیچ (SEAT) -  
 مردتیاں (STATUARY) -  
 پرندوں کا اشان گھر (BIRD-BATHS) -  
 پانی کے لئے ٹانڈ (URNS) -  
 (۳) لوہے کا سامان (IRON WORKS) -  
 گھیرا (ENCLOSURE) - چھوٹے پردوں کی حفاظت کے لئے -  
 پھاٹک (GATES) -  
 چار دیواری (FENCINGS) -  
 محراب (ARCHES) -  
 جھنجھری (TRELLIS) -  
 شتر (ROOFINGS) -  
 پرگولا (PERGOLA) -

ناند (TUBS) - مختلف پودے لگاتے ہیں۔ بوہے کے پیسے کو۔

کاٹ کر بھی بنائی جاتی ہیں -

کچ (ARBOURS OR BOWERS) -

بیٹھک یا بیچ (SEATS) -

(۴) شیشے کا سامان (LEAD WORKS) -

پانی کے نل (WATER PIPES) -

حوض یا کنڈ (WATER TANKS) -

مورتیاں (STATUARY) -

آج کل سینٹ و کنکریٹ (CEMENT OR CONCRETE) کی

بھی بہت سی چیزیں بنائی جاتی ہیں جو پتھر کی طرح مضبوط ہوتی ہیں اور دیکھنے میں بھی بھلی معلوم ہوتی ہیں۔ بیچ - چار دیواری - گل دان و ناند۔

پانی کی نالیاں و کنڈ - بلیاں - پرندوں کے اشیان گھر - راستے و پھول کی کیاریوں کے کنارے کی اینٹیں - پودوں کے لئے گھیرا - فرش - قوارہ گیلے - اسٹول و بیچک - بھاٹک - ٹیمپ کے کھجے - پیشاب گھر - کنویں کا گھیرہ - پائپ - سائن بورڈ - سیڑھیاں - دھوپ گھڑی اور مورتیاں وغیرہ سب چیزیں سینٹ و کنکریٹ کی بنائی جاسکتی ہیں۔ اس کا استعمال تھوڑے دنوں سے ہی چلا ہے اور خرچہ بھی لوہے و پتھر کے مقابلہ کم پڑتا ہے۔



# سائیاں باب جارے کے موسمی پھول (WINTER FLOWERS)

نمبر	انگریزی نام	دوسری نام	بلنے کا وقت	پھولنے کا وقت	اد بخائی	کیفیت
۱	ایرونیا	ABRONIA	اکتوبر	جائے میں	۱۲ سے ۶	پھول درجہ کی طرح گلابی ہوتے ہیں۔ گلابوں و کیراویوں میں ۹ پر پودے لگاتے ہیں۔
۲	ایکروکلینم	ACROCLINUM	"	"	۱ فٹ	پھول سفید گلابی ہوتے ہیں۔ گلابوں و کیراویوں میں لگاتے ہیں فاصلہ ۶۔



۳	ایڈونیز	ADONIS	النبہ	جاذب میں	۶ سے ۹	بھول لال رنگ کے ہوتے ہیں۔ پورے کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔
۴	اجروٹیم	AGERATUM	ستہر۔ اکوتیر	"	۶ سے ۸	بھول پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ پوروں کا فاصلہ ۱ فٹ۔
۵	اگر ویشیا	AGROSTEMMA	اکوتیر	"	۱۰ سے ۱۲	بھول لال و سفید ہوتے ہیں پورے والا پورا اسے۔ پورے ۵۰ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔
۶	اگر ویشس	AGROSTIS	"	خفہ ورت گھاس ہے	۶	گھوں و کھاریوں میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۶

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	بڑے کا وقت	چھوٹے کا وقت	ادخالی	کیفیت
۷	ایلیٹسوا ALONSOA	•	اکتوبر	جائے میں	۱ فٹ	پھول لال ہوتے ہیں۔ پودے گولوں دیکاریوں میں ۶ پر لگاتے ہیں۔
۸	ایلیٹیا ALTHEA ROSEA HOLLYHOCK	گل خیرا	•	سال بھر	۵ - ۶	پھول کئی رنگوں کے ہوتے ہیں۔ کیاریوں میں ۱۰ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔
۹	سٹیٹ ایلیٹیم SWEET ALYSSUM	•	•	جائے میں	۶	پھول سفید کچھ خوشبودار ہوتے ہیں اور کیاری میں ۸ پر لگاتے ہیں۔



نمبر	انگریزی نام	دسی نام	بڑنے کا وقت	پھوٹنے کا وقت	ادبائی	کیفیت
۱۳	اکروٹیس ARCTOTIS GRANDIS	•	اکتوبر	جائے ہیں	۴ - ۱۱	پھول سفید مگر ریٹ کی طرح ہوتے ہیں اور کیا دی میں پودے ۱۲ پر لگاتے ہیں -
۱۴	کیلستیفنس اسٹر CALLISTEPHUS ASTER	•	ستمبر - اکتوبر	جاڑے میں	۱ سے ۱۱	پھول فی رنگ کے ہوتے ہیں پودوں کو گھروں و کیا دی میں ۱۲ پر لگاتے ہیں -
۱۵	برسیکوم BRACHYCOME	•	اکتوبر	"	۹ - ۱۲	پھول سفید، پیٹے دیتے ہوتے ہیں گھروں و کیا دی میں ۱۲ پر لگاتے ہیں -

۱۶	برودیا BROWALLIA	.	"	"	۱ - ۱ ۱/۲	پھول سفید و نیلے ہوتے ہیں۔ گلوں کیاری میں ۳ پر لگاتے ہیں۔
۱۷	کیلنڈولا CALANDULA	.	ستمبر۔ اکتوبر	"	۱ - ۱ ۱/۲	پھول پیلے و نارنگی ہوتے ہیں۔ گلوں و کیاری میں ۹ پر لگاتے ہیں۔
۱۸	کریمپوللا CAMPANULA	گھنٹی پھول	اکتوبر	"	۱ - ۱ ۱/۲	پھول کی رنگ کے گھنٹی نما ہوتے ہیں۔ گلوں کیاری میں ۶ سے ۱۲ پر لگاتے ہیں۔
۱۹	ایبریز کانڈیٹا IBERIS CANDYUFA	جھنجا	"	"	۶ - ۱۲	پھول سفید و گلابی ہوتے ہیں۔ ۶ پر لگاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	بست کا وقت	بھونے کا وقت	ادخانی	کفیت
۲۰	کارنیشن CARNATION		اکتوبر	جڑے میں ۹	۱ - ۱۲	پھول سفید، پیلے، گلابی اور لال رنگ کے ہوتے ہیں۔ گلوں و کاری میں "۶" پر لگاتے ہیں۔
۲۱	کینٹوریا (سویٹ سولٹان) CANTAUERH SWEET SULTAN		"	"	۲ - ۱۲	برسات میں پانی سے بچانے پر دوسرے جڑے میں بھی بھونے ہیں۔ پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں کیا ری میں "۱۳" پر لگاتے ہیں۔

۲۲	کرستینتھیم انیول CHRYSANTHEMUM ANNUAL	گی دادادی موتی	"	"	"	پھول چھوٹے برسے ملی رنگ ہوتے ہیں۔ گھلوں دیکھائی میں ۱۲ پر لگاتے ہیں۔
۲۳	کورن فلاور CORNFLOWER	.	"	"	۲ - ۱	پھول نیلے، سفید اور گلابی ہوتے ہیں ۱۳ کے فاصلہ پر کیا دی میں لگاتے ہیں۔
۲۴	سینیریا CINERARIA	.	ستمبر، اکتوبر	"	۱۵ - ۹	پھول کی ملی رنگ کے ہوتے ہیں۔ صورت گلوں میں لگاتے ہیں۔ سردی سے بچانا چاہیے۔
۲۵	کلارکیا CLARKIA	.	اکتوبر	"	۱ - ۱	پھول کی ملی رنگ کے ہوتے ہیں۔ پودوں کو ۹ سے ۱۲ پر لگاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	بڑنے کا وقت	پھولنے وقت	ادخال کی کیفیت
۲۶	کلا پنٹھس CLINTHUS	رادن پھول	ستمبر-اکتوبر	جاڑ میں	پھول لال سرخ پھول کی شکل کے ہوتے ہیں۔ صرف گلوں میں لگاتے ہیں۔
۲۷	کوٹہ پھس CONVOLVULUS	.	اکتوبر	"	پھول نیلے و سفید بڑے بڑے ہوتے ہیں۔ صبح کے وقت کھلتے ہیں۔ اس کی بیل کو چڑھانا چاہیے۔
۲۸	کوڑیہ پنٹھس COREOPSIS	.	"	"	پھول پیلے دلال ہوتے ہیں۔ کھاری و گلوں میں لگاتے ہیں فاصلہ "۱۳"۔





نمبر	انگریزی نام	دینی نام	بوسے کا وقت	پھوٹنے کا وقت	ادبائی	کیفیت
۳۳	گلارڈیا GILLARDIA	.	اکتوبر	جائے میں	۱ ۱/۲	پھول پھوٹے بڑے، نارنگی، لال اور پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ گلوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۱۲
۳۴	گیولپس GAMOLEPSIS	.	"	"	۹	پھول گہرے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ گلوں و کیاری میں لگاتے ہیں۔
۳۵	گیلیا GILIA	.	"	"	۱ - ۱ ۱/۲	پھول سفید و مینگی ہوئے ہوتے ہیں حرث کیاریوں میں ۶ پر لگنا لگانے سے بچنے ضرور ہوتے ہیں۔

۳۶	جیسو فال GYPSOPHYLLA	•	•	•	۱ - ۲	پھول سفید۔ دال چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔ گہلوں کی پری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۱۵
۳۷	گوداسیا GODASIA	•	•	•	۱ - ۲	پھول سفید، گلابی اور کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ گہلوں کی پریوں میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۱۲ - ۱۵
۳۸	ہلیانٹھس HELIANTHUS (سن فلور) SUNFLOWER	•	•	•	۲ - ۴	پھول چھوٹے بڑے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ کیاریوں میں ۱ - ۲ پر لگاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	بوسے کا وقت	پھولنے کا وقت	ادنیائی	کیفیت
۳۹	ہلیکرایسٹم HELICHRYSUM	.	اکتوبر	جاری میں	۲ - ۴	پھول سفید، گلانی، بیگنی اور پیچے ہوتے ہیں صرف کیا دیوں میں ۱۸ پر لگاتے ہیں۔
۴۰	ہلیوٹروپ HELIOTROPE	.	"	"	۱ ۱/۲	پھول لگی رنگ کے ہوتے ہیں۔ ۸۰ پر لگاتے ہیں۔
۴۱	لارک اسپر LARKSPUR	.	"	"	۱ - ۴	پھول نیلے، بیگنی، گلانی، سفید، چھوٹے برسے ہوتے ہیں۔ گلوں وکیاری میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۶ - ۹

۴۲	لائبیریا LINARIA	.	"	"	"	۹-۱' ۱۰-۱۰	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں ۹-۱۲- پر کیا ریوں میں لگاتے ہیں۔ گلوں میں بھی لگائے جاسکتے ہیں۔
۴۳	لائنم LINUM	اسی	"	"	"	۱۰-۱۰	پھول گہرے دھلے لال ہوتے ہیں گے دیا ری میں ۹-۱۲ پر لگاتے ہیں۔
۴۴	لوبلیا LOBELIA	.	"	"	"	۹-۱۰	پھول نیلے اگلابی و سفید ہوتے ہیں۔ گلوں و کیا ری میں کناروں پر ۳ پر لگاتے ہیں۔
۴۵	لوپینس LUPINUS	.	"	"	"	۱-۲ ۱-۱۰	پھول نیلے اگلابی، سفید دھلے ہوتے ہیں بیج کیا ری و گلوں میں ہی بونا جاسکتے۔

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	بوتے کا وقت	پھرنے کا وقت	ادخال	کیفیت
۴۶	مینگونٹ MIGNONETTE	.	اکتوبر	جاری میں	۱ - ۱ - ۱	پھول سفید و پیلے خوشبودار ہوتے ہیں۔ بیج کو گکلوں و کلیاری میں بوکر پودوں کا فاصلہ ۲۰ کر دینا چاہیے۔
۴۷	تیلیس TEGRTUS (MARIGOLD)	گیندا	"	"	۱ - ۱ - ۳	پھول پیلے، نارنگی، بھورے، لال ہوتے ہیں گکلوں و کلیاری میں، اُپر لگاتے ہیں۔
۴۸	میمولس MIMULUS	.	اکتوبر نومبر	"	۹ - ۱۲	پھول گلابی، پیلے و لال جی دار ہوتے ہیں۔ گکلوں و کلیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۹"

۴۹	نیشتر شیم NASTURTIUM	•	اکتوبر	”	۹ - ۳	پھول لال، کھانسی، پیٹ، نارنگی اسنہرو گہرے پھوسے رنگ کے ہوتے ہیں۔ گہلوں دکھائی میں لگاتے ہیں فاصلہ ۱۲ چڑھنے والی خیتوں ۱ ۱/۲ پر لگاتے ہیں۔
۵۰	نکڑ مینا NYCTERINIA	•	”	”	۱	پھول چھوٹے کھانسی رنگ کے ہوتے ہیں گہلوں دکھائی میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۴
۵۱	ایکڑالس OXALIS	•	”	”	۳ - ۶	پھول چھوٹے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔ گہلوں دکھائی میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۶

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	بڑنے کا وقت	پھولنے کا وقت	ادبجائی	کیفیت
۵۲	وائیلا (پیٹیری) VIOLE (PANSY)	•	ستمبر - اکتوبر	جاڑے میں	۹ - ۶	پھول میں ۳-۴ رنگ ہوتے ہیں اور ستھی کی طرح ہوتے ہیں۔ گلوں کیاری میں لگاتے ہیں۔
۵۳	پیٹونیا PETUNIA	چندرکلا	"	جاڑے و گرمی میں	۴ - ۱	پھول بڑے و کئی رنگ کے ہوتے ہیں گلوں کیاری میں لگاتے ہیں۔ فاصلہ ۱۲
۵۴	فلوئکس PHELOX	•	اکتوبر	جاڑے میں	۹ - ۱۵	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ گلوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۹



۵۵	گاردن پاپی GARDEN POPPY	•	•	•	•	پوستہ	۱۲-۱۵	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں کیا ری و گملوں میں لگاتے ہیں فاصلہ ۱۵
۵۶	روڈنٹھس RHODENTHUS	•	•	•	•	•	۱	پھول لال، بیگنی اور سفید ہوتے ہیں گملوں اور کیا ری میں اپر لگاتے ہیں۔
۵۷	سیلپیگلس SALPIGLOSIS	•	•	•	•	•	۲	پھول کیسیب کی شکل کے رنگ برنگے ہوتے ہیں گملوں و کیا ری میں ۱۲ پر لگاتے ہیں۔
۵۸	سلویا SALVIA	•	•	•	•	•	۱۵-۱۸	پھول لال، نیلے ہوتے ہیں گملوں کیا ریوں میں ۱۸ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	بہنے کا وقت	پھولنے کا وقت	ادخانی	کیفیت
۵۹	سیوٹ ولیم SWEET WILLIAM	•	"	"	۱	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں گول و کیاریوں میں "۱۲" پرگتے ہیں۔
۶۰	سپونیریا SPONERIA	•	"	"	۲	پھول گلابی اور سفید ہوتے ہیں صورت کیاری میں ہی اچھے ملتے ہیں فاصلہ "۱۲"
۶۱	اسٹوک STOCK	•	"	"	" ۱۲ - ۱۵"	پھول نیلے، پیلے، کئی رنگوں کے ہوتے ہیں۔ گول و کیاریوں میں لگاتے ہیں فاصلہ "۱۲"

۶۲	سویٹ پیرز SWEET PEARS	پھل مٹر	"	دسمبر سے خوری	۳-۵	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں پودوں کو کٹری کا سہارا دیتے ہیں۔ بیج کیاریوں میں ہوتے ہیں۔ پودوں کا فاصلہ ۴
۶۳	درہنیا VERBENA	.	"	جڑے میں	۱	پھول سفید، کلابی، نیلے اور لال ہوتے ہیں۔ گندوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۹
۶۴	وال فلادر WALL FLOWER	.	"	"	۱	پھول پیلے، پھوسے کئی رنگ کے ہوتے ہیں۔ گندوں و کیاری میں لگاتے ہیں فاصلہ ۹

## گرمی و برسات کے مئی پھول

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	پڑنے کا وقت	پھولنے کا وقت	ادباجی	کیفیت
۱	ایلیپتھس AMARANTHUS	•	جولائی سے اگست	•	۱ - ۳	پتیاں خوبصورت رنگ کی ہوتی ہیں -
۲	بالسم BALSAM	گل ہزارا یا گل مندی	•	برسات ہر پھول ہے	۱ - ۱۰	پھول سفید، لال، گلابی، پیلی و کی قسم کے پھولے بڑے ہوتے ہیں۔
۳	سیلوسیا CELOSIA	•	•	برسات سے جاڑے تک	۱ - ۹	پھل پیٹے دلال، رنگین پتھوں میں چوٹی پر ہوتے ہیں۔

۴	کوکسکومب COCKSCOMB	گل کش یا کھنگی	•	جول سے	”	۹-۶	پھول سفید، سنہری، پیلے، لال، نازگی دھلانی ہوتے ہیں۔
۵	کوسموس COSMOS	•	جنوری سے اپریل و جون سے اکتوبر	برسات جانیے و گرمی میں پھولتا ہے	۱۰-۸	پھول سفید، گلابی، لال، پتے کی رنگ کے ہوتے ہیں۔	
۶	کوریوپیس COREOPSIS	•	جنوری سے جون	گرمی و برسات	۱۱-۳	پھول پیلے، لال و پورے رنگ کے ہوتے ہیں۔	
۷	ڈیوڈورا DATURA	دھنڈورا	جون سے اگست	برسات جانیے میں پھیلتا ہے	۱۲-۴	پھول سفید و پیلے ہوتے ہیں۔	

نمبر	انگریزی نام	دیی نام	بونے کا وقت	پھولنے کا وقت	ادنیائی	کیفیت
۸	گیلاڈیا GILLARDIA	•	جوزری سے جون	گرمی و برسات	۱ - ۲ ۳ - ۴	پھول کئی رنگ کے چھوٹے بڑے ہوتے ہیں -
۹	گفرینا GOMPHRENA GLOBE AMARANTH	گل مغل	جون سے اگست	برسات و کچھ جگہاں تک	۲ - ۴	پھول سفید، لال، گلابی و نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں -
۱۰	سیری گولڈ MARI GOLD	گیندا	"	"	۱ - ۲ ۳ - ۴	پھول چھوٹے و بڑے پیلے نارنگی و سہری رنگ کے ہوتے ہیں -

۱۱	ٹیکوٹیا NICOTIANA	پھول تنباکو	دسمبر سے فروری	گرمی میں	۹ - ۱۰	پھول سفید، لال، گلابی، خوشبودار ہوتے ہیں۔
۱۲	برٹولا کا PORTULACA	پھول کھانا یا دُنیا	سال بھر	سال بھر	۶ - ۹	پھول سفید، پیلے، لال، رنگ کے ہوتے ہیں۔
۱۳	پیٹوٹیا PETUNIA	چندر کلہا	اکتوبر و نمبر	فروری سے جون تک	۹ - ۱۰	پھول سفید، گلابی، لال، بیگنی، نیلے و اور رنگوں کی ملاوٹ کے ہوتے ہیں۔
۱۴	سن فلور SUNFLOWER	سورج کی لکھی	دسمبر سے فروری، جون میں	گرمی و برسات	۶ - ۱۲	پھول چھوٹے و بڑے پودے، نائے و لمبے ہوتے ہیں۔ پھول پیلے، لال و نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	برنے کا وقت	پھولنے کا وقت	ادویاتی	کیفیت
۱۵	سلویا SALVIA	.	اکتوبر سے نمبر	گرمی سے برسات تک	۲ - ۱/۲	پھول لال، نیلے و سفید ہوتے ہیں۔ گندوں میں لگا سکتے ہیں۔
۱۶	ٹورینیا TORENTIA	.	مئی سے جولائی	برسات بھر	۱ - ۱/۲	پھول نیلے، سفید و پیلے ہوتے ہیں۔
۱۷	درہینا VORRESINA	.	دسمبر سے مارچ	گرمی برسات	۲ - ۱/۲	پھول گہرے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔



درج برسات

۱۸	زینیا ZINNIA	مارچ سے اگست	برسات و جاڑے کے شروع تک	۴ - ۲ ۱/۲	پھول سفید، پتے نارنگی، گلابی، لال ۷ ہوتے رنگوں کے ہوتے ہیں۔
۱۹	آئبیریا (مورنگ گلوری) IPOMEA (MORNING GLORY)	جون سے اگست	برسات و جاڑے میں	۸ - ۶	بیلوں کو چڑھانا چاہیے۔ پھول نیلے، مٹی، لال، سفید ہوتے ہیں۔

# اکھاٹیاں باب

## خوبصورت پودے اور چھاڑیاں

### ORNAMENTAL PLANTS AND FLOWERING SHRUBS

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادبچائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱	یبرسانا	بائس	۰	قلم درخت سے لگاتے ہیں	اس کی چھاڑی ہوتی ہے۔
۲	ارنڈو ڈونکس	شکنا گھاس	۰ — ۱۰	گریوں میں	پتھوں پر دھاریاں ہوتی ہیں۔
	ARUNDO-DONEX				

۳	گائینیریم GYNERIUM	پہیس گھاس	۱۰ - ۱۴	بیج کے ذریعہ	تہ ایک خوبصورت گھاس ہے۔
۴	تھائیسٹولونا THYSAILOENA	•	۶ - ۱۴	جاڑے میں	بانس کی طرح ٹھوس تنے والی گھاس ہے۔ پتیاں چوڑی ہوتی ہیں۔
۵	سمبو پوگن CYMBOPOGON	اگیا گھاس	۳ - ۵	"	پتیوں میں خوشبو ہوتی ہے۔
۶	وینٹیریا VETINERIA	منفخن گھاس	"	"	اس کی خوشبو دار جڑیں ہوتی ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	پھرنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۷	ایپلوڈا APLUDA	باسن گھاس	۱ - ۱ ۱/۲	گرمی میں	اس کو گلوں میں اگاتے ہیں۔
۸	ایلوکیشیا ALOCASIA	کچو	۱ - ۱ ۱/۲	گرمی میں	پتی تر بصورت ہوتی ہے گلوں میں لگاتے ہیں۔
۹	کیلیڈیم CALADIUM	چھینٹ پتا	"	برسات میں	پتیاں چٹنی دار ہوتی ہیں اس کی گانٹھیں لگاتے ہیں۔
۱۰	پینڈرنس PENDRANUS	کیوڑا یا کیشی	۵ - ۱۵	"	کلنٹے دار پتیاں و خوشبودار پھول ہوتے ہیں۔

خشبہ دار پھل ہوتے ہیں۔ اس کا پودا لمبا ہوتا ہے۔	بیج بڑے ہیں	۶۰ - ۶۵	سپاری پالم	ارکا کیٹیچو ARECA CATECHU ARECA PALM	۱۱
پودا لمبا ہوتا ہے۔	"	"	سابو دا ز پالم	کیروٹا CARYOTA SAGO PALM	۱۲
گلموں و زمین میں لگاتے ہیں۔	"	۱۰ - ۱۵	بیت پالم	کلیسٹیس CALMUS CANE PALM	۱۳
گلموں و ٹپ میں لگاتے ہیں۔	"	۶۰ - ۶۵	مٹیل پالم	لیو سٹونیا LIVISTONIA (TABLE PALM)	۱۴

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	اوپنچائی	پھیلنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۵	کوکس COCOS COCONUT PALM	ناریل پالم	۳۰ - ۴۰	بیج بوتے ہیں	لبے پودے ہوتے ہیں۔
۱۶	لیٹینیا LATANIA FANLEAVED PALM	پام	۲۰	"	پتے چوڑے بغیر کانٹے کے ہوتے ہیں۔
۱۷	فینیکس PHOENIX DATE PALM	کھجور پالم	۱۰ - ۱۵	"	گلوں میں بھی لگاتے ہیں۔

۱۸	سبیل SABAL FANLEAVED PALM	پالم	۲ - ۴	سایج بونے ہیں	پودے چھوٹے و پتے چوڑے ہوتے ہیں۔
۱۹	گریڈ سکیٹیا TRADISCANTIA	کامتا	۱ - ۱ ۱/۲	سال بھر پھلتی ہے تنے کی قلم لگاتے ہیں	پتیاں خوبصورت دھول سفید ہوتے ہیں۔
۲۰	لیلیئم LILIUM	یلی	۱ - ۴	گٹھیں لگاتے ہیں۔ گرمی میں پھلتی ہے۔	گلوں و زمین میں لگاتے ہیں پھول سفید ہوتے ہیں۔
۲۱	پولینتھس POLIANTHES TUBE ROSE	گل شبر	۴ - ۶	سال بھر پھلتی ہے۔	گٹھیں لگاتے ہیں اور پھول سفید ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۲۱	یوگا YUCCA ADAMS NEEDLE	انڈ پھول	۶-۸	برسات میں	تیاں لمبی پھول سفید و پتوں کے سرے کاٹنے دار ہوتے ہیں۔
۲۲	ڈریسنا DRACENA	اشل	۲-۶	گرمی میں	گملوں و زین میں لگاتے ہیں پتی خوبصورت ہوتی ہے۔
۲۴	آئینا ANANA	انٹاس	۱-۴	برسات میں لگوتے کرتے ہیں	کچھ قسمیں پتی کی خوبصورتی کے لئے لگاتے ہیں۔
۲۵	آئیرلس ANNARYLLIS	والی مسدیشن	۱-۴	گرمی میں پھولتے ہیں کاٹھیں برسات میں لگاتے ہیں۔	پھول سفید، بڑے دھچھوٹے ہوتے ہیں۔



۲۶	کرکولگو CARCULIGO	کالی بریلی	۴ - ۳	سال بھر پھرتا ہے۔ کانٹھیں ان سے چھڑا پودا ہوتا ہے، پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں۔	پتی خوبصورت اور پھول سفید خوشبودار ہوتا ہے۔
۲۷	کرینیم CRINUM	سدرشن	۱ - ۱۰	برسات میں پھرتا ہے، کانٹھیں لگاتے ہیں۔	پتی خوبصورت اور پھول سفید خوشبودار ہوتا ہے۔
۲۸	نرکیس NARCISUS	نرگس	۱ - ۳	ھاڑے میں پھرتا ہے، کانٹھیں لگاتے ہیں۔	پھول سفید یا پیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔
۲۹	اگیو AGAVE	رکھیتا یا بندسکیوڑہ	۶ - ۱۰	گرمی میں پھرتا ہے۔	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، جھاڑی لگاتے ہیں، پتیاں بونی جاتی ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۳۰	لیلو ALOE	مُشَبَّہ یا گھی گوار	م - م	گرمی میں پھولتا ہے	پتی خوبصورت ہوتی ہے، گھلوں میں لگاتے ہیں، دوا کے کام کا ہے۔
۳۱	آیریں ARIS	موسن	م - م ا - م	"	پھول نیلے وسیلے رنگ کے ہوتے ہیں، گھلوں میں لگائے نہیں لگاتے ہیں۔
۳۲	ٹرگیرڈیا TRIGRIDIA (TIGER FLOWER)	پیتا پھول	م - م	برسات میں لگائے ہیں۔	لال پتی دار پھول ہوتے ہیں، گھلوں و زمین میں لگاتے ہیں۔

۳۳	گلید یولس GLADIOLUS	زعفران	۱ - ۴	گرمی میں پھوٹا ہے - بیج و گانٹھیں لگاتے ہیں - گانٹھیں لگاتے ہیں	گلوں و زمین میں لگاتے ہیں - پھول بہت متحکم کے ہوتے ہیں -
۳۴	کرکس CROCUS (SAFFRON)	جھبی جھبا	۱ - ۱ ۱/۲	برسات میں پھوٹتا ہے ، گانٹھیں لگاتے ہیں -	پھول سفید خوشبودار زمین کے نزدیک نکلتے ہیں -
۳۶	الہیٹیریا ELETERIA (CORDANIONA)	الانچی	۱ - ۱ ۱/۲	برسات میں پھوٹتی ہے گانٹھیں بیج لگاتے ہیں -	پھول پہلے رنگ کا ہوتا ہے -

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادویاتی	پہرنے کا وقت اور نگاہ کا طریقہ	کیفیت
۳۷	انوموم ANOMUM	جنگلی الائیچی	۱ - ۱/۲	برسات میں پھرتی ہے گاٹھیں دینچ لگاتے ہیں -	پھول پیلا اور کمی رنگ کے ہوتے ہیں -
۳۸	ہیڈیچیم HEDYCHILUM	ڈال چیا	۳ - ۴	"	گل تہی کی طرح ہوتا ہے پھول سفید پیٹے خوشبودار ہوتے ہیں -
۳۹	کوسٹس COSTUS	کشت یا جنگلی ادک	۱ - ۲	"	پھول سفید ہوتا ہے
۴۰	مرنٹا MARRANTA	الاروٹ	۱ - ۲	"	کئی قسمیں ہیں پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں مارا روٹ بناتے ہیں -

۴۱	کینا CINNA	عطرستی	۴ - ۴ ۱ - ۱	سال بھر پھرتے ہیں، گانٹھیں لگاتے ہیں۔	پھول زیادہ تر پہلے دلال رنگ کے ہوتے ہیں۔
۴۲	اورکڈ ORCHID	.	۱ - ۱	گرمی میں پھرتے ہیں، ٹکڑے کر کے ہوتے ہیں۔	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں، بنے رنگ کے زیادہ ہوتے ہیں، کئی قسمیں ہیں۔
۴۳	انڈروپوگون ANDROPOGON	میمین گھاس	۵ - ۶	جاڑے میں	پتیوں میں بنبو کی خوشبو آتی ہے۔
۴۴	کرکیمیا CURCUMA	عالم ادراک	۱ - ۲	گانٹھیں لگاتے ہیں	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	پہنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۴۵	پیلیوینیا PELLIONIA	.	۹ - ۱۲	گرمی میں پھولتا ہے	پتیاں چھوٹی و خوبصورت ہوتی ہیں 'نٹے' ہوئے گلوں میں لگاتے ہیں
۴۶	بوہمریا BOEHMERIA	جھانا گھاس رینا گھاس	۳ - ۴	تنہ کی قلم، گانٹھوں سے لگاتے ہیں۔	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، رینا ریشا بناتے ہیں۔
۴۷	پیلیا PILEA	.	۹ - ۱۲	تنہ کی قلم لگاتے ہیں، گرمی میں پھول اُڑتے ہیں۔	گلوں میں لگا کر نکالتے ہیں۔

۴۸	یوفوربیا اسپلیڈنس (EUPHORBIA SPELEENS)	ہزار خارا	۴-۴	سال بھر پھولتا ہے تنے کی قلم کرتے ہیں۔	تنے پر کانٹے پھول لال ہوتے ہیں۔
۴۹	یوفوربیا ٹیراگولی EUPHORBIA TERACULLI	تھوڑا	۴-۴	"	اس کی جھاڑی لگاتے ہیں۔
۵۰	یوفوربیا ٹرائیگون EUPHORBIA TRIGONA یو۔ ٹیراگولنا E. TERAGONA	تھوڑا تھوڑا	" "	" "	تنے پر کانٹے ہوتے ہیں۔ اور جھاڑی لگاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادبچالی	پھرنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۵۱	پوسینٹیا POINSETTIA	لال پتہ	۶ - ۱۰	برسات و جاڑے میں پھرتی ہے۔ قلم لگانے ہیں۔	پھول لال، پیلے و سفید ہوتے ہیں۔
۵۲	فائلنٹھس PHYLLANTHUS	•	۴ - ۵	سال بھر پھرتی ہے قلم کرتے ہیں۔	پتی خوبصورت ہوتی ہے۔
۵۳	اکینفا ACALYPHA	بسنتی	۳ - ۵	سال بھر پھرتی ہے قلم کرتے ہیں۔	"
۵۴	جیٹروففا JETROPPHA	بھڑا یا گل تحفہ	۴ - ۵	گرمی و برسات میں پھرتا ہے قلم کرتے ہیں۔	پھول لال، رنگ کا ہوتا ہے۔



۵۵	رزفٹش RICINUS(CASTOR)	ارندنی	۱-۱۰	جاڑوں میں پھوٹی ہے، ریج برے ہیں۔	بچے چوڑے و پھول لال ہوتے ہیں۔
۵۶	کروٹن CROTON	جہاں گود	۱۰-۵	سال بھر پھوٹتا ہے تنے کی ظلم لگاتے ہیں۔	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، بہت سی قسمیں ہوتی ہیں۔
۵۷	الٹرنیٹھا ALTERNATHERA	چوڑا	۱-۹	سال بھر پھوٹتا ہے، ٹکڑے کر کے بونے ہیں راستوں کے کنارے بھی لگاتے ہیں	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، کیا ریوں کے کنارے لگاتے ہیں۔
۵۸	میربلیس MIRABILIS	گلاب بانس	۵-۱۰	سال بھر پھوٹتا ہے ریج لگائیں لگاتے ہیں	پھول سفید، لال و پیچے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادخانی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۵۹	پینٹو PLANTAGO	اسبؤل	۱ - ۲	بیج بونے ہیں -	اس کے بیج دوا کے کام آتے ہیں -
۶۰	اوسیم OCIMUM	ٹمسی	۱ - ۲	بیج بونے ہیں، گرمی میں پوتی ہے -	بتی دوا کے کام آتی ہے، پھل چھوٹے، مینی رنگ کے ہوتے ہیں -
۶۱	کولیس COLEUS	چھیل گل برک	۱ - ۲	سال بھر پھلتا ہے، تنے کی قلم کرتے ہیں -	بتیاں رنگ رنگی ہوتی ہیں، گلوں میں لگاتے ہیں -
۶۲	لینڈولا LENENDULA	کونڈر	۱ - ۲	بیج بونے ہیں قلم کرتے ہیں -	بتیاں خوشبودار ہوتی ہیں، پھل سے عطر نکلتا ہے -

۶۳	سینٹھاپیر پا (MENTHA-PEPER ATRA)	بیر سنٹ	ا - ۱ ۱/۲	جاڑے میں پھرتا ہے قلم لگاتے ہیں۔	پھول بیر سنٹہ کی طرح ہوتا ہے
۶۴	سالویا SALVIA	جرائن یا ناگ پھول	۴ - ۱۰	بیج یا قلم لگاتے ہیں جاڑے۔ مگرمی میں پھرتا ہے۔	پھول لال و نیلے کی رنگ کے ہوتے ہیں۔
۶۵	لینٹنا LANTANA	چکرلی	۴ - ۶	سال بھر پھرتا ہے بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پھول کئی رنگ کے ہوتے ہیں بھاڑی لگاتے ہیں۔
۶۶	کیلیرودینڈرون CLERODENDRON	چکرلی	۴ - ۶	سال بھر پھرتا ہے قلم و بیج سے لگاتے ہیں۔	پھول لال، نیلے و سفید رنگ کے ہوتے ہیں، پتیوں سے بندوب آتی ہے۔

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادنیائی	پھیرنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۶۷	ڈرنٹا DURENTA	کاسنی یا نیل کا نفل	۵ - ۱۰	قلم و بیج لگاتے ہیں، سال بھر چھوٹی ہے۔	کانٹے دار جھاڑی ہے، پھول نیلے رنگ کے، پھل پیلے و چھوٹے ہوتے ہیں، سفید پھول والی بھی ہوتی ہے۔
۶۸	رویلیا RUELLIA	.	۶ - ۳	سال بھر چھوٹا ہے، قلم لگاتے ہیں۔	پھول لال، نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔
۶۹	اسٹروب ایلیٹھس STROBILANTHES	رویلیا	۳ - ۵	قلم کرتے ہیں، داہ لگاتے ہیں۔ جاڑے میں چھوٹی ہے قلم لگاتے	پتیال خوبصورت ہوتی ہیں، کچھ تھیں چھوٹی ہیں۔ پھول سفید، پیلا، لال و نیلے رنگ کے ہوتے ہیں۔
۷۰	برلیریا BARLERIA	جھنڈی	۳ - ۴		

۷۱	جسٹیشیا	JUSTICIA		۴ - ۵	گرمی و برسات میں پھولتی ہے بیج بونے ہیں۔	پھول سفید وال ہوتے ہیں۔
۷۲	مارٹینیا	MARTYNIA		۴ - ۴	برسات میں پھولتا ہے، بیج بونے ہیں۔	پھول بڑے بڑے دار و گلابی ہوتے ہیں۔
۷۳	رزلیا	RUSSELLIA		"	سال بھر پھولتا ہے، دانہ و مکڑوں میں بونے ہیں۔	پھول لال ہوتے ہیں تے و شخص پتلی ہوتی ہیں۔
۷۴	سیسٹرم	CESTRUM	رات کی لانی (رہتی گندھا)	۴ - ۶	سال بھر پھولتی ہے، دانہ و پتیوں سے لگاتے ہیں۔	ہرے، پیلے رنگ کے چھوٹے پھول ہوتے ہیں رات کو تھکے ہیں۔
۷۵	آبومیا میوریکٹا	IMPOMIAMIURI (CATIA)		۵ - ۱۰	سال بھر پھولتا ہے، دانہ و قلم لگاتے ہیں۔	پھول پیلے، بیگی، و گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادنیائی	پھرنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۷۶	ہیلی ٹروپ (HELIOTROPE) (CHERRY PIG)	•	۲-۴	گرمی دھاڑے میں پھرتی ہے	پھول خوشبودار ہلکے نیلے رنگ کا ہوتا ہے۔
۷۷	ٹھیٹیا THIVETIA	زارکنیر	۱۰-۱۵	سال بھر پھرتی ہے بیج بونے ہیں، قلم بھی لگتی ہے۔	پھول چلے رنگ کا ہوتا ہے اور پھل بڑے بادام کی طرح ہوتا ہے۔
۷۸	ٹبرنی مونٹانا TABERNEMONTANA	چاندنی	۶-۱۲	سال بھر پھرتی ہے، دابہ و قلم لگاتے ہیں۔	پھول سفید ہوتے ہیں، رات میں نلکتے ہیں اور بڑے دھچھوٹے ہوتے ہیں۔
۷۹	وینا VINCA	سدا بہار	۱-۴	سال بھر پھرتی ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پھول سفید، گلابی و بیگنی رنگ کے ہوتے ہیں

۸۰	بادشیر یا PLUMERIA	گل چین	۱۲-۶	گرمی و برسات میں پھولتا ہے تھم گئے ہیں۔	پھول سفید، پیلے، لکڑی والے ہوتے ہیں، اس کی کئی قسمیں ہیں۔
۸۱	نیریم NARIUM	کثیر	۶-۸	سال بھر پھولتا ہے دایہ و ظم لگاتے ہیں۔	پھول سفید، لکڑی والے، رنگ کے خوشبودار ہوتے ہیں۔
۸۲	اولیا OLEA	.	۶-۸	جڑے گرمی میں پھرتی ہے، دایہ و ظم لگاتے ہیں۔	پھول چھوٹے، سفید و خوشبودار ہوتے ہیں۔
۸۳	حصینہ انگسٹ فلیم CURSMINUM-ANG USTIFOLIUM)	.	۸-۱۲	گرمی میں پھرتی ہے دایہ لگاتے ہیں۔	پھول چھوٹے، سفید و خوشبودار ہوتے ہیں، پتیاں بھی خوبصورت ہوتی ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادخانی	پھینے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۸۴	جسٹینم آوری کلڈیم (JASMINUM - AURICULATUM)	جوبی	۴ - ۵	گرمی میں پھینتی ہے، دایہ لگاتے ہیں۔	پھول پھوٹے سفید و خوشبودار ہوتے ہیں۔
۸۵	جے۔ گرینڈی فلورم J. GRANDIFLORUM	چھیلی	۴ - ۴	گرمی و برسات میں پھولتی ہے دایہ لگاتے ہیں۔	پھول سفید و خوشبودار ہوتے ہیں، پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں، عطر نکالتے ہیں۔
۸۶	جے۔ شمیک J. SUMBAC	موگرا	۴ - ۴	"	پھول سفید، خوشبودار ہوتے ہیں، عطر نکالتے ہیں۔
۸۷	جے۔ ایزوریم J. AZORUM	بیلہ	۴ - ۴	"	"



۸۸	جے۔ ٹیولس HUMILIS	زرد چھلی	۱۰ - ۱۲	۱۰ - ۱۲	پیلے پھول ہوتے ہیں۔
۸۹	جے۔ آربوری ٹنس (ARBORESCENS)	فواڈی	۱۰ - ۱۲	۱۰ - ۱۲	سفید پھول ہوتے ہیں۔
۹۰	جے۔ ملن ٹنس MADRANMAN	ملن ٹنس	۱۰ - ۱۲	۱۰ - ۱۲	"
۹۱	جے۔ ٹیولس (MOTIR)	ٹیولس	۱۰ - ۱۲	۱۰ - ۱۲	"
۹۲	ٹیکٹیکس NYCTANTHUS	بار سنگار	۱۰ - ۱۲	۱۰ - ۱۲	پھول سفید، پیلے، خوشبودار ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	پھلنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۹۳	اردو سیا ARDISIA	نجم	۵-۴	سال بھر پھرتی ہے، بیج بوتے ہیں۔	پتیاں خوبصورت و پھول گلابی ہوتے ہیں۔
۹۴	پیمبرگ PLEMBAGO	رنگ جھٹا یا نئی پچلی	۴-۳	سال بھر پھرتی ہے، قلم لگاتے ہیں۔	پھول نیلے، لال، سفید رنگ کے ہوتے ہیں، اچھا مٹی بھی لگاتے ہیں۔
۹۵	ایکڑورا IXORA	رودکنی	۴-۶	قلم و داغ لگاتے ہیں، سال بھر پھرتی ہے۔	پھول لال، گلابی، پیلے، نارنگی سفید رنگ کے ہوتے ہیں، بہت سی پتیاں ہیں، اچھا مٹی بھی لگاتے ہیں۔

۹۶	ہیمیلٹونیا	جنگلی چمپا	۵ - ۱۰	سال بھر پھولتی ہے، قلم لگاتے بچانے کے بعد قلم لگاتے ہیں۔	پھول لال، سفید، خوشبودار ہوتے ہیں۔	پھول نادرنگی، رنگ کے ہوتے ہیں پتیاں بھی خوبصورت ہوتی ہیں۔	پھول سفید یا پیلا ہیں، نئے ہرنگے ہوتے ہیں۔
۹۷	ہامیلیا	.	۶ - ۱۰	سال بھر پھولتی ہے، قلم و بیج لگاتے ہیں۔	گر میاں میں پھولتی ہے، قلم برسات میں لگاتے ہیں۔	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں پھول سفید و خوشبودار ہوتے ہیں، پھول چھوٹے اور بڑے ہوتے ہیں۔	
۹۸	ہینش	.	۶ - ۱۰				
۹۹	گارڈنیا	گندھراج	۵ - ۸				
	GRADENIA (CAP-JASMINE)						

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادبیاتی	پہونے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۰۰	میو سی ایٹا MUSSELEND	جھنڈو	۵-۱۰	گرمی و برسات میں پھوٹی ہے قلم و بیج لگاتے ہیں۔	پھول نازکی رنگ کے و پتھری سفید ہوتی ہے۔
۱۰۱	پیکس PANAX	بھڑ	۱۰-۱۵	گرمی میں پھوٹی ہے، قلم سے حکوت کر کے لگاتے ہیں۔	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں۔
۱۰۲	کیکس CACTUS	ناگ پھنی	۶-۸	قلم و بیج سے لگاتے ہیں۔	پھول چلے رنگ کے ہوتے ہیں تودے کاٹنے دار اور بیج کاٹنے کے ہوتے ہیں جھاڑی بھی لگاتے ہیں۔

۱۰۳	بیگنیا BEGONIA	برق	۱ - ۱ ۱/۲	سال بھر پھرتی ہے، قلم و تکیہ و گامبھوں سے پوسے تیار کرتے ہیں۔	پھول سفید و گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔ پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں۔
۱۰۴	پونیکا PUNICA	گل انار	۶ - ۱۰	گرمی میں پھرتا ہے، بیج پتیاں و دگنی لگاتے ہیں۔	پھول لال رنگ کے ہوتے ہیں۔ ہر سال چھانٹا جاتا ہے۔
۱۰۵	گریسلر GRISLER	دھاری	۴ - ۱۰	جاڑے میں پھرتی ہے، بیج بوئے ہیں۔	پھول لال ہوتے ہیں۔
۱۰۶	لوئسونیا LOWSONIA	ہندی	۶ - ۸	سال بھر پھرتی ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پھول سفید کچھ ہرے خوشبودار ہوتے ہیں۔
۱۰۷	ڈروڈیسیرا DROSEIRA	.	۹ - ۱ ۱/۲	پانی کے کنارے ہوتا ہے کیڑے کھانے والا پودا ہے۔	پھول گلابی ہوتے ہیں، پتیاں کٹے پر ہوتی ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	ذیلی نام	ادنیائی	پھولنے کا وقت اور گلنے کا طریقہ	کیفیت
۱۸	برایو فایلم BRYOPHYLLUM	پتھر چٹا	۴ - ۱۲	خزوری میں پھولتا ہے، پتیوں سے پودے تیار کر کے ہیں۔	پھول نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں اور پتیاں پچھے دار ہوتی ہیں۔
۱۰۹	پونسیا مالکریلا (POINCIANAPUL- -CHERRIM)	عکیشور	۱۲ - ۲۰	گرمی و برسات میں پھولتا ہے، بیج بونے ہیں۔	پھول لال یا پیلا ہوتے ہیں جھاڑی لگاتے ہیں۔
۱۱۰	مالوسا MIMOSA-INDICA	چھوٹی مونی	۱ - ۱۲	سال بھر پھولتی ہے، بیج بونے ہیں۔	پتیاں پھولنے سے مڑ جھا جاتی ہیں، خوبصورت ہوتی ہیں
۱۱۱	ڈڈونزا بسکوزا (DIDONIA- VISCOSA)	ریلیا	۸ - ۱۰	گرمی میں پھولتی ہے بیج بونے ہیں۔	پھول لکے پیلا ہوتے ہیں زیادہ جھاڑی لگاتے ہیں۔

۱۱۲	ریت درڈیا REIN WARDIA	سستی یا گل اشرفی	۴ - ۵	جاڑے میں پھرتی ہے، لکڑی کر کے ہوتے ہیں۔	پھول پیلے رنگ کے ہوتے ہیں
۱۱۳	توپکےس HIBISCUS SHAEFLOWER	گڑبیل	۵ - ۱۰	سال بھر پھرتے ہیں، نرم لگتے ہیں۔	کئی قسمیں، پھول بڑے پھول سفید، گلابی، پیلے، نارنگی، لال رنگ کے ہوتے ہیں۔
۱۱۴	آبیتا طبلون ABUTILION	بھڑک	"	جاڑے میں پھرتی ہے، ریح نرم لگتے ہیں۔	پھول کی طرح نارنگی رنگ کے پھول ہوتے ہیں۔
۱۱۵	نیلیم NELUMBIUM	کھل		گرمی میں ہوتے ہیں، ریح پانی میں اگائے جاتے ہیں۔	پھول گلابی رنگ کے ہوتے ہیں، پھول کوکھاتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	پھرنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۱۶	آرٹ بوٹرس ARTABOTRYS	کٹری چپا	۱۰ - ۱۵	برسات میں پھرتی ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پھول سرس پتے رنگ کے خوشبودار ہوتے ہیں، پتیاں پھول بھی سُمارنے لگتے ہیں۔
۱۱۷	مُورایا MURRAYA EXOTICA	کاسنی	۵ - ۱۰	سال بھر پھرتی ہے، قلم و دام لگاتے ہیں۔	پھول سفید، نازکی کی طرح خوشبودار ہوتے ہیں۔
۱۱۸	سائیکس CYCAS	جانی سنگو پام	۱ - ۱۵	پتوں سے لگاتے ہیں۔	پودے و پتیاں خوشبودار ہوتی ہیں



۱۱۹	سلیجنیلا ELAGINELLA	۱۱ - ۱۲	۹ - ۱۲	بنیاں خوبصورت ہوتی ہیں، مکڑے کر کے بنتے ہیں۔	پھیلنے والا پودا ہے پتھر ملی مٹی د گلوں میں برسات میں لگاتے ہیں، پتلا دس پر زیادہ ہوتی ہے۔
۱۲۰	ایڈینٹیم ADIANTUM MAIDENHAIR FERN	۱۱ - ۱۲	۱۱ - ۱۲	بیج پڑتے ہیں اور مکڑے کو کے بھی لگاتے ہیں۔	بنیاں خوبصورت ہوتی ہیں، پتلا دس پر ہوتے ہیں، پتھر ملی زمین و گلوں میں لگاتے ہیں۔
۱۲۱	اسپیڈیم ASPIDUM (COMMON FERN)	۱۲ - ۱۳	۱۱ - ۱۲		

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادویاتی	پھوسنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۲۲	لائگڈوم LYGODIUM (CLIMBING FERN)	ہنسراج	۳ - ۱۲	بیج بوسے ہیں اور ٹکڑے کر کے لگانے ہیں۔	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں پیانڈوں پر بوسے ہیں پھرتی زمین و گلوں میں لگاتے ہیں۔
۱۲۳	کینتھس ACRANTHUS	ڈرکٹ	۳	اپریل دسمی میں ہوتا ہے بیج کھپٹے کر کے لگاتے ہیں۔	پھول آسمانی رنگ کے ہوتے ہیں پتیاں کانٹے دار ہوتی ہیں۔
۱۲۴	سیریس CEREUS	فہیل	۴ - ۶	گریموں میں پھرتا ہے، قلم دینے لگاتے ہیں۔	تندھ مٹا کانٹے دار ہوتا ہے پھول سفید رات کو کھلتے ہیں اور دن کو رست ہو جاتے ہیں۔

۱۲۵	دایلا VIOLA (VIOLET)	موسکا	۱ - ۱۲	بیج و بچی لگاتے ہیں جاڑوں میں پھوٹتا ہے	پھول نیلے رنگ کا خوشبودار ہوتا ہے۔	۵۴
۱۲۶	ایژس (RANOEISSUS)	چنگاری	۱ - ۱۲	بیج لگاتے ہیں۔	جھاڑی بھی لگاتے ہیں۔	۵۵
۱۲۷	کیسیا اٹلا (CASSIA-ALATA)	داد مدحت	۱ - ۱۵	گرمی میں پھوٹتا ہے۔	پھول نیلے، انگلی و سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔	
۱۲۸	لیگس ٹروپیا LAGESTRONER	سادنی یا گل فافاوس	۱۵ - ۲۰	جاڑوں میں پھوٹتا ہے۔	پھول پہلے ہوتے ہیں۔	
۱۲۹				بیج و قلم لگاتے ہیں۔ گرمی و برسات میں پھوٹتی ہے۔	کے ہوتے ہیں۔	

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیانی	پھرنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کھیت
۱۳۰	اسپائینتھس SPILANTHUS (BUTTON FLOWER)	اکر کر یا بجور دتی	۹	سال بھر پھرتا ہے، بیج جون میں بوئے ہیں۔	پھول پیلے لال سے بن کی طرح ہوتے ہیں۔ دانتوں پر گھنے سے مضبوط بناتا ہے۔
۱۳۱	لش LOTUS	کس	پانی میں پوتا ہے	گرمی میں پھوٹتا ہے، بیج لوشی میں لپیٹ کر پانی میں پھینک دیئے ہیں۔	پتہ چڑا دلوں، پھول گلابی، لال دینا کس گھڑی جوکاری دیکھنا ہوا بیج (کھانا) کھاتے ہیں۔
۱۳۲	تھوٹا اور سیٹیس THUJA ORIENTALIS	مور پوٹی	۶-۸	بیج قلم لگانے ہیں۔	سورج کی طرح لیکن کم ادنیاء گھنا ہوتا ہے۔
۱۳۳	بورلیس BORASSUS (PALMYRA)	ٹاڑ	۸۰-۱۰۰	بیج آتوبر میں بوئے ہیں۔	پھلوں سے ٹاڈی نکالتے ہیں اور پتوں سے پکچے بناتے ہیں۔

۱۳۴	فالینتھس PHYLANTHUS	گورکھ وھندا	۲- ۱۰	قلم لگاتے ہیں، سال بھر چلے میں زیادہ تر پھولتا ہے۔	پھول سیلا اداللاتا ہے۔
۱۳۵	ایسینٹھ (HYACINTH)	مہلی	۵- ۱۰	گانتھیں لگاتے ہیں، گرمی میں پھولتا ہے۔	کیدڑے کی طرح اس کی بال (نخری) ہوتی ہے، رنگ لال، پیلے، گلانی، نیلے ہوتے ہیں۔
۱۳۶	پارڈنٹھس PARDANTHUS LEOPARD FLOWER	پینڈری	۱- ۲	برسات میں پھولتا ہے، گانتھیں لگاتے ہیں۔	پھول نادانگی رنگ کے لال پتی دار ہوتے ہیں۔
۱۳۷	بریڈ ایڈ بٹر پلانٹ (BREAD & BUTTER PLANT)	پتھر چور	۱- ۱ ۱/۲	قلم و پتھر لگاتے ہیں، گلوں میں لگاتے ہیں۔	پتوں میں اجوات کی خوشبو آتی ہے، پھول چھوٹا گلانی ہوتا ہے

## سپلین (CREEPERS)

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	پھولنے کی وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱	پوتھوس (POTHOS)		گرمی میں تنے کی قلم لگاتے ہیں	پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں بیلوں سے جڑیں نکلتی ہیں جن سے پودا چڑھتا ہے۔
۲	سمیلکس (SMILAX)		برسات میں قلم لگاتے ہیں۔	سایہ میں لگانا چاہیے، جڑوں کے کام میں آتی ہے۔
۳	گلوریا (GLORIOSA)		برسات میں پھلتی ہے۔	پھول چیلے اور لال رنگ کے ہوتے ہیں اس کی کاغذیں لگاتے ہیں۔

۴	پتیاں یا ایک خوبصورت ہوتی ہوئی پھول سفید، خوبصورت ہوتے ہیں۔	جاڑوں میں پھلتی ہے، برسات میں ٹوٹے کر کے لگاتے ہیں۔	سفید موٹلی یا شادور	اسپرگین (ASPARAGUS)	۴
۵	دیواروں پر چڑھاتے ہیں، تنے کے ٹکڑے لگاتے ہیں، پھل انجیر کی طرح ہوتا ہے۔	گرمی میں پھوٹی ہے۔	دھبی آبی یا چکینا	فائکس (FICUS)	۵
۶	پھول ہلکا سفید رنگ کا، دیوار کی شکل کا ہوتا ہے، کھڑے ہیں۔	گرمی میں پھوٹی ہے، باد لگاتے ہیں۔	ہنس نا یا پھیل	ارستولوچیا ARISTOLOCHIA	۶
۷	پتیاں صراحی کی شکل کی ہوتی ہیں، کھڑے ہیں، سفید ہوا رہتا ہے۔	قلم، باد، دینچ لگاتے ہیں۔		ہینتھس (NAPEANTHUS)	۷
	پھول سفید، گلانی رنگ کے ہوتے ہیں۔	برسات و جارے میں پھوٹی ہے، دینچ و قلم، باد لگاتے ہیں۔		انٹی گونوم ANTIGONOM	۸

نمبر	انگریزی نام	دستی نام	پھرنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۹	بگن ویلیا (BOUGHIN VILLER)		سال بھر پھیلتی ہے، بیج و دایہ لگاتے ہیں۔	پھول لال، گلہابی و کئی رنگ کے ہوتے ہیں، پتلیں کاٹے دار ہوتی ہیں۔
۱۰	گمیلینا GMELINA		جاڑوں میں پھلتی ہے، بیج بڑے ہیں۔	پھول نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں۔
۱۱	تھنبرجیا THANBERGIA		سال بھر پھیلتی ہے، بیج بڑے ہیں۔	پھول سفید ہوتے ہیں، گلوں میں آگت ہے۔
۱۲	کنگیا CONGER		جاڑے میں پھلتی ہے، قلم لگاتے ہیں۔	پھول بگن گلہابی رنگ کے ہوتے ہیں، پتھر پر پڑھتی ہے۔



۱۳	پتھر میل PIPER BEETLE	پانٹا	گرمی میں پھوٹی ہے، بیج و غم لگانے ہیں۔	بچے کھائے جاتے ہیں۔
۱۴	پتھر لوگم PIPER LONGUM	پٹیل	"	پھل دوا کے کام میں لے جاتے ہیں۔
۱۵	پتھر ناگم PIPER NIGRUM	گول مرچ	"	گول مرچ، کالی و سفید اس کے پھل ہیں۔
۱۶	بگینڈیا BIGNONIA		قلم و دابہ لگاتے ہیں، گرمی و برسات میں پھوٹی ہے۔	پھول سفید، پیلے، بیگنی و نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں، ادویہ پر پڑھتی ہے۔ تھیں کئی ہوتی ہیں۔
۱۷	ٹیکوٹا TICOMA	بسفٹ	گرمی میں پھوٹی ہے، بیج و غم لگاتے ہیں۔	پھول نارنگی رنگ کے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	پھولنے کا وقت اور گانے کا طریقہ	کیفیت
۱۸	آپیومیا روبرا APOMIA RUBRA MORNING GLORY	•	جاڑ میں پھولتی ہے، نیچے ہوتے ہیں۔	نیچے، گلابی، پیلے ریفیہ رنگ کے پھول ہوتے ہیں پھول نیچے ہٹتے ہیں۔
۱۹	آپیومیا پاماتا IPOMIAPAMATA RAILWAY CREEPER	ریل ٹا	سال بھر پھولتی ہے، نیچے ہوتے ہیں۔	پھول بیگنی ریفیہ ہوتے ہیں۔
۲۰	پرگولیریا PERGULARIA	ینگ ٹا	نیچے ہوتے ہیں، برسات و جاف سے میں پھولتی ہے۔	پھول ہر سہ پہلے رنگ کے خوشبودار ہوتے ہیں۔

۲۱	ایلیانڈرا ALLHMANDRA	بیلاں	گرمی و برسات میں پھولتی ہے، قلم و دابہ لگاتے ہیں۔	پھول پہلے خوشبودار ہوتے ہیں۔
۲۲	بوموسیا BEUMOSIA	نیپال لٹا	جاڑے میں پھولتی ہے، بیج و قلم لگاتے ہیں۔	پھول سفید خوشبودار ہوتے ہیں۔
۲۳	وڈیرس VALLARIS	چھاری کی بھسل	گرمی میں پھولتی ہے، بیج لگاتے ہیں۔	"
۲۴	ریٹوکوسپرم RHYNOSCOPERMUM	چینی پھل	گرمی میں پھولتی ہے، دابہ قلم لگاتے ہیں۔	"
۲۵	ایچاٹیس ECHITIS	اتھلیا	جاڑے میں پھولتی ہے، بیج و دابہ لگاتے ہیں۔	"

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	بھونے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۲۱	پتہ سفیرا PASSIFLORA	جھلکا	دایہ و قلم لگانے میں برسات میں پھوٹا ہے۔	پھول سفید، لال و نیلے رنگ کے ہوتے ہیں، خوشبودار ہوتے ہیں۔
۲۰	کوئلس کیوئلس QUIS QUILLIS	بجلی یا رنگون	سال بھر پھولتی ہے دایہ و قلم لگاتے ہیں۔	پھول سفید ہوتے ہیں لیکن دوسرے دن لال ہو جاتے ہیں۔
۲۸	کلٹوریا CLITORIA	کولی	سال بھر پھولتی ہے بیج بوسے ہیں۔	کئی قسمیں ہیں پھول نیلے، سفید، مینگی چھوٹے ہوتے ہیں۔
۲۹	ایبرس ABRUS	ٹنگلی	برسات میں بیج بوسے ہیں۔	پھول نیلے، مینگی ہوتے ہیں، پھل پختے پر بیج خود ابھرتے گتے ہیں۔

۳۰	کوہِ سترگم COMBRATUM	جھول لال و سفید رنگ کے ہوتے ہیں پتیاں خوبصورت ہوتی ہیں - جاڑے میں پھینکتی ہے، دایہ لگاتے ہیں اور موسم میں بھی پھلتی ہے -	جھول لال ہوتے ہیں -	پھول سفید و خوشبودار ہوتے ہیں -
۳۱	لھریٹس CLEMATIS	گرمی میں پھرتا ہے، دایہ لگاتے ہیں -	سالم بھر پھرتی ہے، قلم و پتیاں لگاتے ہیں -	جھول لال ہوتے ہیں -
۳۲	کلیر وڈنڈران CLERODENDRON	گرمی و برسات میں پھلتی ہے قلم لگاتے ہیں -	جھول لال ہوتے ہیں -	پتیاں سفید و خوشبودار ہوتے ہیں -
۳۳	کریپٹوسٹیجیا CRYPTOSTEGIA	جاکب پھرتی ہے دیر تا	جھول لال ہوتے ہیں -	پتیاں سفید و خوشبودار ہوتے ہیں -

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	پھرنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کثرت
۳۴	ڈیرس اسکندنس DERIS SCANDENS	دھوی ل	برسات میں پھونکتی ہے اور لگانے کا وقت بڑھتا ہے۔	پھول بے گلابی رنگ کے ہوتے ہیں۔
۳۵	تشیچ HIP TAGE	دھوی ل	جائے میں پھونکتی ہے اور لگانے کا وقت بڑھتا ہے۔	پھول چیلے سفید ہوتے ہیں۔
۳۶	لونیسیرا LONICERA	بیت گزری	سال بھر پھونکتی ہے اور لگانے کا وقت بڑھتا ہے۔	پھول چیلے سفید ہوتے ہیں۔
۳۷	پوریناپنیگوریا (PORNAPNI - CURATA)	سفید پیل	جائے میں پھونکتی ہے اور لگانے کا وقت بڑھتا ہے۔	پھول سفید و خوشبودار ہوتے ہیں۔

۳۸	بشیریا BANISTERIA	عشق بیجا	خزری سے اپریل تک بھرتی ۴۰ دانہ لگاتے ہیں۔	پھول پہلے ہوتے ہیں۔
۳۹	ایپومیرا پستہ گرڈیس (IPOMEA PESTI GRUBIS)	عشق بیجا	بیج بونے ہیں، سال بھر بھرتی ۴۰	پھول لال، سفید اور قہیاں ہارکس ہوتی ہیں۔
۴۰	تینوسپورا TINOSPORA	گلوا	قلم لگاتے ہیں۔	دو کے کام آتی ہے، پھول پہلا ہوتا ۴۰

ط  
پہر (TREES)

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادنیالی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱	کسوریا CASUURENA	دلالتی بھاد	۳۰ سے زیادہ	گرمی میں	ہمیشہ ہارا رہتا ہے، چھایا کے لئے بھاڑی لگانے میں -
۲	فائکس ایلستیکا FICUS ELASTICA	ربڑ	"	"	ہمیشہ ہارا رہتا ہے -
۳	فائکس ریلیجیوسا FICUS RELIGIOSA	مینی	"	"	ہارا رہتا ہے، اجاڑے میں پتے جھڑپاتے ہیں -



۴	فائس بیگہ لینس (FICUS BENGALENSIS)	برگہ	"	"	ہمیشہ ہارا ہوتا ہے۔
۵	فائس گل میوٹا FICUS GLOMERATA	گولہ	"	"	"
۶	سنٹیل SANTALAM	پھن	۲۰-۲۵	برسات میں	ہمیشہ ہارا ہوتا ہے، اکثر نمی خوشبودار ہوتی ہے، بیج بوسے ہیں۔
۷	گریوٹیا GREVILLEA	.	۵۰-۱۰۰	گرمی میں بیج بوسے ہیں۔	پتیاں خوبصورت دھول نازکی رنگ کے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادنیائی	بھرنے کا وقت اور گانے کا طریقہ	کیفیت
۸	سینوموم CINNAMOMUM	دال ہینی	۳۰-۴۰	جاڑے میں بھرتا ہے، بیج بوڑے ہیں۔	پچھل کام میں آتی ہے، تیل نکالتے ہیں۔
۹	سینوموم کیمفورا (CINNAMOMUM CAMPHORA)	کپور	"	"	ہمیشہ ہارا رہتا ہے، کپور بنتا ہے، تیل بھی نکالتا ہے۔
۱۰	سینوموم نوبلیس (CINNAMOMUM NOBILIS)	تیز پات	"	"	ہمیشہ ہارا رہتا ہے، پتہ کام میں آتا ہے، تیل نکالتے ہیں۔
۱۱	میریشٹیکا (MYRISTICA)	جالض	۲۵-۳۰	گرمی میں بھرتا ہے، بیج بوڑے جاتے ہیں۔	پھول چھوٹے پتے ہوتے ہیں۔

۱۲	تیمبو سوپس MIMUSOPS	موسری	۴۰-۳۰	گرمی میں پھولتی ہے، بیج بوٹے ہیں۔	پھول پہلے کچھ ہر اپن لے لکے خوشبودار ہو سکتے ہیں۔
۱۳	بسیا ٹیٹھو لیا BASSIA LATIFOLIA	مورا	۶۰-۴۰	"	پھول سفید ہوتے ہیں، کھانے کے کام آتے ہیں، بیج سے تیل نکلتا ہے۔
۱۴	یوکیلیپٹس (EUCALYPTUS)	.	۸۰-۵۰	"	پتیاں خوشبودار ہوتی ہیں تیل نکالتے ہیں۔
۱۵	کریلیسٹین (CALLISTENON)	.	۲۵-۲۰	گرمی میں پھولتی ہے، بیج بوٹے ہیں۔	پھول لال، سفید، پُرش کی طرح ہوتے ہیں۔
۱۶	مرش MYRTUS	داتی آہندی	۸-۱۲	خاڑوں میں پھولتی ہے، دابہ لگاتے ہیں۔	پھول سفید، لکڑی رنگ کے ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۱۷	یو جینیا کوریو فلاٹا (EUGENIA CARYO PHYLLATA)	ونک	۵۰-۶۰	بیج بونے ہیں، گرمیوں میں پھلتا -۴-	پھول کی پھیروں کو خشک کر کرکٹ بناتے ہیں۔
۱۸	یو جینیا جمبیس (EUGENIA JAM BUS)	گلرپ جاسٹن	"	"	پتیوں، پھول، پھل خالص ہوت ہوتے ہیں، پھل کھائے جاتے ہیں۔
۱۹	یو جینیا بولانا (EUGENIA BOL ANNA)	جاسٹن	۴۰-۵۰	"	پھل کھائے جاتے ہیں۔ ہمیشہ ہزار ہوتا ہے۔

۲۰	پونگیمیا PONGAMIA	کریخ	۵۰ - ۴۰	جھاڑے کے شروع میں پھول ہے، پتے بڑھتے ہیں۔	پھول سفید، دال ہوتے ہیں گلابی اور پتے سے تیل نکلتا ہے۔
۲۱	سہس بنیا SESBANIA	جیت	۴۰ - ۲۰	گرمی میں پھولتا ہے، پتے بڑھتے ہیں، جڑیں بھی ہوتی ہیں۔	پھول سفید، دال ہوتے ہیں جھاڑی لگاتے ہیں۔
۲۲	بوتیا BUTEA	دھاک یا پلاس	۵۰ - ۴۰	گرمی میں پھولتا ہے، پتے بڑھتے ہیں، جڑیں بھی ہوتی ہیں۔	پتیاں جھاڑے میں گر جاتی ہیں، پھول نارنگی، دال ہوتے ہیں۔
۲۳	ارقرینا ERYTHRINA	پنگول یا دھول ڈھاک	۵۰ - ۴۰	گرمی میں پھولتا ہے، پتے بڑھتے ہیں، جڑیں بھی ہوتی ہیں۔	پھول لال، نارنگی، رنگ سے بڑھتے ہیں، مثال میں انگر پڑھاتے ہیں۔
۲۴	ڈلمبرجیا DALBERGIA	شیشم	۴۰ - ۶۰	گرمی میں پھولتا ہے، پتے بڑھتے ہیں۔	پھول ہر سہ، سفید و خوشبودار ہوتے ہیں، کڑی اچھی ہوتی ہے۔

نمبر	انگریزی نام	دوسری نام	ادنیائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۲۵	پارکینسونیا PARKINSONIA	•	۱۵ - ۲۰	سال بھر پھلتا ہے، بیج بونے ہیں۔	پھول پیٹے ہوتے ہیں، جھاڑی لگاتے ہیں۔
۲۶	پولینینا ریجیا POINCIANAREGIA	گل مٹر	۳۰ - ۵۰	گرمی میں پھلتا ہے، بیج بونے ہوتے ہیں۔	پھول لال و پیٹے ہوتے ہیں۔
۲۷	سیرالپینیا CAESALPINIA	•	۱۵ - ۲۰	سال بھر پھلتا ہے، بیج بونے ہیں۔	پھول ہرک، سفید اور پیٹے و خوشبودار ہوتے ہیں۔
۲۸	کیسیا فستولا CASSIA FISTULA	املا س	۲۰ - ۳۰	گرمی میں پھلتا ہے، بیج بونے ہیں۔	پھول پیٹے ہوتے ہیں، پھلی دوا کے کام میں آتی ہے۔



نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادبچالی	پھولنے کا وقت اور گلنے کا طریقہ	کیفیت
۳۳	اکیسیا مودسٹا (ACACIA MODESTA)	پھولی	۱۵ - ۲۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بونے گرمی میں -	پھول سفید و خوشبودار ہوتا ہے جھاڑی لگاتے ہیں -
۳۴	اکیسیا کیچو (ACACIA CATHE- CHU)	کھیر	۲۰ - ۲۵	"	پھول پکے پیلے رنگ کے ہوتے ہیں، پھال کے رس سے لٹکا بناتا ہے -
۳۵	اے۔ فرنیسیانا R. FARNESIANA	ولاتی ببول	۲۰ - ۳۰	جاڑے میں پھولتا ہے، بیج بوتے ہیں -	پھول پیلے و خوشبودار ہوتے ہیں فرانس میں عطر نکالتے ہیں، بھاری بھی لگاتے ہیں -



۳۶	۱-۷-۱۱ ایریکا	ACACIA ARABICA	بول	۱۱	گرمی میں پھوٹا ہے، زنج پوتے ہیں۔	پھول پلے پلے رنگ کے ہوتے ہیں۔
۳۷	اکاڈلس	(INGRADUSIS)	جنگل طبعی	۳۰-۵۰	گرمی میں پھوٹا ہے، زنج پوتے ہیں۔	پھول چھوٹے سفید ہوتے ہیں، بھاری لگاتے ہیں۔
۳۸	ٹرئیرینڈس	(TERMRINDUS)	اُلی	۳۰-۶۰	گرمی میں پھوٹا ہے، زنج پوتے ہیں۔	پھول پلے پوتے ہیں اور پھل کھائے جاتے ہیں۔
۳۹	سویٹینیا	SWEETENIA	میگنا	۸۰-۱۰۰	گرمی میں پھوٹا ہے، زنج پوتے ہیں۔	پتیاں بڑی دھیری خوبصورت ہوتی ہیں۔
۴۰	نیلپا	NELIA	نعم	۱۰۰-۱۲۰	گرمی میں پھوٹا ہے، زنج پوتے ہیں۔	پھول چھوٹے، سفید و خوشبودار ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۴۱	ٹیمارکس TAMARIX	جھاڑ یا فرس	۲۵ - ۴۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بونے ہیں۔	پھول چھوٹے، گلابی اور پتیاں پتلی خوبصورت ہوتی ہیں۔
۴۲	بیکسا BIXIA (ANATTO TREE)	اینیڈو یا لکھن	۱۵ - ۴۰	جاڑے میں پھولتا ہے، بیج بونے ہیں۔	پھول سفید، گلابی رنگ کے ہوتے ہیں، بیج سے 'انٹیڈو' رنگ بنتا ہے۔
۴۳	پالی ایلتھیا POLYALTHIA	اشوک	۲۵ - ۴۰	گرمی میں پھولتا ہے، بیج بونے ہیں، پودا دھیرے دھیرے بڑھتا ہے۔	پھول سفید، بہت رنگ کے اور پتیاں سری خوبصورت ہوتی ہیں۔
۴۴	مینگولیا MAGNOLIA	ہم چمپا	۴۰ - ۴۵	گرمی میں پھولتا ہے۔	پھول سفید و خوشبودار ہوتے ہیں۔

۴۵	بجلیا (MACHILIA CHAM- PACHA)	سوان چٹا و سیت چٹا	۴۰۔ ۴۰۔ ۴۰۔	سال بھر پھلتا ہے، نیچے بوٹے ہیں۔	پھول نیلے رنگ کے، برگ کے خوشبودار ہوتے ہیں، پھول سفید بھی ہوتے ہیں۔
۴۶	ڈینیا DILENIA	چٹا	۴۰۔ ۴۰۔ ۴۰۔	برسات میں پھلتا ہے، نیچے بوٹے ہیں۔	پھول سفید، خوشبودار، ٹرس ہوتے ہیں، پھل بڑا ہرا دکھاتا ہوتا ہے
۴۷	سلک ڈنٹری (SILK COTTON TREE)	سینل	۴۰۔ ۴۰۔ ۴۰۔	گرمی میں پھلتا ہے، نیچے بوٹے ہیں۔	پھول نارنگی، لال ہوتا ہے پھل سے روئی ملتی ہے۔
۴۸	ایٹھو سیٹلس ANTHOCEPHALUS	قدم	۴۰۔ ۴۰۔ ۴۰۔	"	پھول گول، پیلے و خوشبودار ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	اوپنچالی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۴۹	تیکوٹنا (TECOTONA GRANDIS)	سگن	۵۰ - ۴۰	برسات میں پھوٹتا ہے، بیج بستے ہیں -	پھول سفید ہوتے ہیں، لکڑی جتنی ہوتی ہے -
۵۰	ایڈنا ADINA	پلد	۵۰ - ۴۰	"	ہمیشہ ہوا دھرتا ہے، پھول پیلے ہوتے ہیں -
۵۱	الہیبیزیا (ALBEEZZIA)	برس	۵۰ - ۴۰	گرمی میں پھوٹتا ہے، بیج بولتے ہیں -	جلد بڑھنے والا پودا ہے، ساتھ کے ملے لگاتے ہیں، پھول خوشبودار ہوتے ہیں -
۵۲	مبیبوسا (مبیبسیا (BAMBUSA ARUNDINACEA)	دیی بانس	۵۰ - ۴۰	ٹکڑے کر کے بولتے ہیں -	بانس کام میں آتا ہے

۵۳	بمبوسا اسٹرکٹا BAMBUA STRICTA	طھوس بانس	۴۰ - ۶۰	"	پھل سفید، خوشبودار ہوتے ہیں پھل بیج کی طرح گول ہوتے ہیں۔ پھل بیج میں پھوٹا ہے اور بیج گرمی میں پھوٹتا ہے اور بیج بہتے ہیں۔	۳
۵۴	کیلوفللم CALOPHYLLUM	سنتا نا چیا دورا کس	۴۰ - ۵۰	"	پھل سفید ہوتے ہیں، انھوں کی مالا بناتے ہیں۔	۳
۵۱	سینڈیل ٹوونا (CENDRELA TOONA)	ٹن	۴۰ - ۵۰	"	کڑی لال رنگ کی ہوتی ہے۔	

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادنیائی	پھونکنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کیفیت
۵۷	کوردیا میکا CORDIA MYXA	سودھ	۴۰-۴۵	گرمی میں پھوٹا ہے، بیج برتے ہیں۔	بھیل کا چارو و تکراری بناتے ہیں۔
۵۸	شوریا روبسٹا SHOREA ROBUSTA	ساکھی	۴۰-۶۰	"	لوہی کام آتی ہے۔
۵۹	ٹرینیلیا TERMINALIA BALERCA	بہیرٹھ	۴۰-۵۰	برسات میں پھوٹتا ہے، بیج بونے ہیں	بھیل دوا کے کام آتا ہے۔
۶۰	ایٹس انٹیگرلیفولیا (YULNUS-INTEGRIFOLIA)	چھبلی	۴۰-۶۰	گرمی و برسات میں پھوٹتا ہے، بیج بونے ہیں۔	خوبصورت پتہ ہوتا ہے۔

۱۱	پالہٹیں PINUS	۸۰-۴۰	ریح نکلتے ہیں اور گرمی نہیں پھرتا ہے	خوبصورت پیر ہوتا ہے، کوٹری کام میں آتی ہے۔
۱۲	ایڈوڈ کھیر ARAUCARIA	"	تھلم نکالتے ہیں اور بیج بونے ہیں۔	ٹرسہ خوبصورت ہوتے ہیں کھندہ گی جگر میں ہوتا ہے۔
۱۳	ساجپری CYPRRESS	۲۰-۱۰	بیج بونے ہیں، آدہ دو ٹی بھی کرتے ہیں گرمیوں میں پھرتے ہیں۔	ہمیشہ ہر سدا رہتے ہیں، پادرسے خوبصورت ہوتے ہیں۔
۱۴	ایڈوڈ شونیا ADONSONIA	۵۰-۲۰	گرمیوں میں پھرتا ہے۔	خفیدہ پھول ہوتے ہیں۔
۱۵	ایسٹوٹیا ALSTONIA	۵۰-۳۰	سال بھر پھلتا ہے۔	پھول خفیدہ ہر سدا خوشبودار ہوتے ہیں۔

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	پھولنے کا وقت اور لگانے کا طریقہ	کمیت
۶۶	بیرنگ ٹونیا BARRINGTONIA	سمندر پھول	۳۰ - ۵۰	بیج و قلم لگاتے ہیں گرمیوں میں پھلتا ہے۔	پھول لگائی رنگ کے خوبصورت ہوتے ہیں۔
۶۷	سلیکس SRLIX	مجزوں	۲۰ - ۴۰	قلیس لگاتے ہیں۔	ڈالیاں نیچے کی طرف ٹھکی ہوتی ہیں۔
۶۸	سینڈوئس SAPINDUS	ریٹھلا	۲۰ - ۴۰	بیج بونے ہیں۔	پھل کا جھکا پترا دھونے کے کام آتا ہے۔



# انتیسواں باب

## جھاڑیاں

### HEDGES

ہر ایک باغیچے میں جھاڑی کا ہونا خوبصورتی اور حفاظت کے لئے ضروری ہے۔ کنویں، مکان، کیاری و کھیت وغیرہ کی حد بندی کرنے اور تنہا جگہ بنانے کے لئے بھی چاروں طرف جھاڑی لگائی جاتی ہے۔

کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ جھاڑی لگانے سے زمین کمزور ہو جاتی ہے اور اس کے نزدیک کے پودے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ ایسا حسیل و جہات سے ہوتا ہے۔ جن کا مناسب انتظام کرنا چاہیے۔

(۱) اگر جھاڑی لگانے کے قبل اس جگہ پر گہری نالی نہیں کھودی جاتی تو جڑیں نیچے کی طرف نہ بڑھ کر چاروں طرف پھیل جاتی ہیں جس سے ارد گرد کے پودوں کو نقصان ہوتا ہے۔ اور اس کے علاوہ گرمیوں میں جلد پانی دینے کی ضرورت پڑتی ہے۔

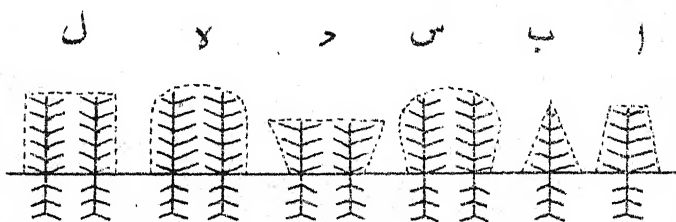
(۲) چاروں طرف کے پودوں کے لئے روشنی اور ہوا کی زیادہ

رکاوٹ ہوتی ہے۔ اگر جھاڑی بالکل نزدیک لگائی جاوے یا جھاری کو ٹھیک وقت پر نہ چھانٹا جاوے۔

جھاڑی کے دونوں طرف چار فٹ سے ۶ فٹ تک کی زمین چھوڑ کر پودے لگائے جاویں تاکہ کوئی نقصان نہ ہو اور ان کے چھانٹنے و صاف کرنے میں آسانی پڑے۔ اکثر جھاڑیوں میں کیڑے و دیگر بیماریاں ہو جاتی ہیں اور بڑھتی رہتی ہیں اس لئے ان کو وقت و وقت پر چھانٹنا و صاف کرنا چاہیے۔ اور زیادہ بڑھنے پر ضرورت کے مطابق دوا چھڑکنی چاہیے۔

## جھاڑیوں کا چھانٹنا

جھاڑیوں کو چھانٹنے میں مختلف قسم کی شکلیں دی جاسکتی ہیں جیسا کہ مندرجہ ذیل شکلوں سے ظاہر ہے:-



(۱) شکل 'ا' - اس میں جھاڑی چوکور چھانٹی گئی ہے۔ یہ زیادہ پسند کی جاتی ہے اور چھوٹی جھاڑیاں اسی طریقہ سے چھانٹنی چاہئیں۔

(۲) شکل 'ب' اس میں اوپر بجائے چورس رکھنے کے گول شکل

دی گئی ہے۔ اس میں آسانی رہتی ہے۔ اور اونچی جھاڑیوں کے لئے اچھا طریقہ ہے۔

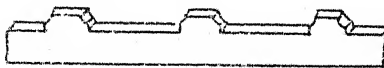
(۳) شکل 'س' جھاڑی کو شروع میں نہ چھانٹنے سے یہ شکل ہو جاتی ہے اور اوپر والی شاخوں کے پھیلنے سے نیچے بہت کم شاخیں پیدا ہوتی ہیں اور اکثر نہیں بھی ہوتی ہیں۔

(۴) شکل 'د' یہ شکل 'س' کی طرح لیکن چوٹی گول چھانٹ دی گئی ہے۔ اونچی جھاڑیوں کے لئے اچھا طریقہ ہے۔

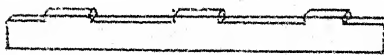
(۵) شکل 'ا' یہ ٹکونی (CONICAL) شکل کی ہے اور اس میں ایسے ہی پودوں کی ایک قطار لگائی جاتی ہے جس کے نیچے کی شاخیں جلد بڑھتی ہیں۔ اگر چاہیں تو 'ا' اور 'ب' کی طرح شکل دے سکتے ہیں۔

(۶) شکل 'ل' شکل 'ا' کو چوٹی پر چھانٹ دینے سے چوٹی کی بغل والی شاخیں بڑھ کر جھاڑی اس شکل میں آ جاتی ہے۔

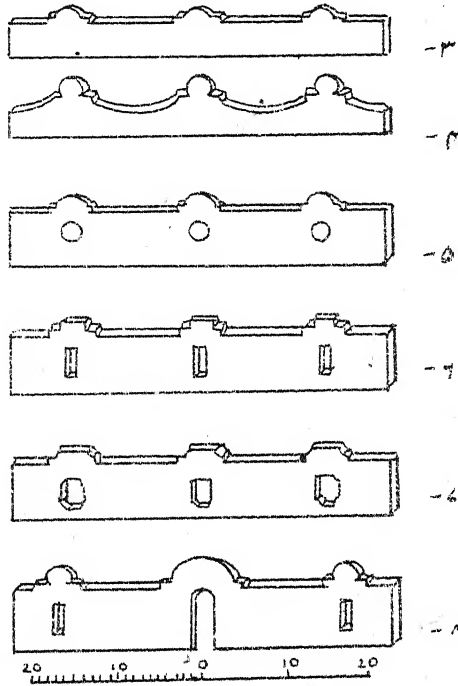
جھاڑیوں کو کئی طرح سے خوبصورت بنایا جاتا ہے۔ جن میں سے کچھ نقشہ (DESIGNS) مندرجہ ذیل ہیں۔



- ۱



- ۲



جھاڑی کو شکل ۱-۲-۳ و ۴ کے مطابق آسانی سے چھانٹ سکتے ہیں۔ یہ چھوٹی جھاڑی کے لئے ٹھیک ہیں جن کو سڑک و راستے کے دونوں طرف اور اونچے بیٹھنے والے چبوتروں کے چاروں طرف لگاتے ہیں۔

شکل ۵-۶-۷ کے مطابق چھانٹی ہوئی جھاڑیاں یا سیخے کے چاروں طرف ہوا کا جھونکا روکنے اور پردا کرنے کے لئے اچھی ہیں۔ صمبل۔ موٹر خانہ اور کنویں کے چاروں طرف کے لئے بھی بہت ٹھیک ہیں۔ یہ دیوار کا

کام دے سکتی ہیں اور سات فٹ سے آٹھ فٹ تک اونچا چھانٹنا چاہیے۔  
 شکل '۸' میں جھاڑی کو زیادہ خوبصورت بنایا گیا ہے اور اس کے  
 مطابق جھاڑی کو چھوٹا یعنی کوٹھڑی کی چوکی (PLINTH) کے برابر رکھ سکتے  
 ہیں۔ اگر اونچی رکھنا چاہیں تو کھڑکی کے برابر تک اونچا چھانٹ سکتے ہیں۔  
 جھاڑیوں کو ان شکلوں کے مطابق چھانٹنے میں بہت ہوشیاری کی  
 ضرورت ہے کیونکہ ہر ایک طرف سے سڈول ہونی چاہیے۔ اس لئے ہر ایک  
 شکل کا ڈھانچہ بنانا پڑتا ہے تاکہ خوبصورتی سے چھانٹ سکیں۔ ڈھانچہ پڑانچ  
 یا ڈانچہ لوستے کی گول چھڑوں کا بن سکتا ہے اور اسی طرح جھاڑیوں کے  
 بیج کے دروازے اور کھڑکیوں کا ڈھانچہ بنا لیتے ہیں۔ چھانٹتے وقت ان کو  
 اندر رکھنے سے بہت آسانی ہوتی ہے اور غلطی بھی نہیں ہونے پاتی۔

## جھاڑیوں کی قسمیں

### CLASSIFICATION OF HEDGES

سب پودے ہر ایک جگہ اچھی طرح نہیں ہوتے۔ آب و ہوا زمین  
 کی حالت اور آب و ہوا کی ضرورت کے مطابق جھاڑی لگانی چاہیے۔  
 جھاڑیاں مندرجہ ذیل اقسام کی ہوتی ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک  
 ضرورت کے مطابق لگا سکتے ہیں:-  
 (۱) چھوٹی خوبصورت جھاڑیاں -

- (۲) چھوٹی کانٹے دار جھاڑیاں -
  - (۳) ادنیٰ خوبصورت جھاڑیاں -
  - (۴) ادنیٰ کانٹے دار جھاڑیاں -
  - (۵) ہوا کا جھونکا روکنے اور سایہ کے لئے جھاڑیاں -
  - (۶) ناگ پھنی کے قسم کی جھاڑیاں -
  - (۷) نشیبی زمین کی جھاڑیاں -
  - (۸) زیادہ نمک والی یعنی برہی زمین کی جھاڑیاں -
  - (۹) پھول والی جھاڑیاں -
  - (۱۰) جلد اُگنے والی جھاڑیاں -
-

نمبر ۱ چھوٹی خوبصورت پھلائی ( DWARF ORNAMENTAL - )  
HEDGES

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	اوپنیالی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	CLEODENDRO- NINERINE	پت کرلی	۲ فٹ سے ۵ فٹ	قلم اور دام لگاتے ہیں۔	خشک
۲	DODONIA VISCOSA	سناٹا یا ریا	"	بیج بونے ہیں۔	"
۳	DURANTA PLUME- RRI	نیل کا فٹا	"	قلم اور بیج لگاتے ہیں۔	تر

نمبر	انگریزی نام	دوسری نام	ادنیائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آفت دہا ہوتا ہے
۴	JUSTICIA	جسٹیشیا	۲ فٹ سے ۳ فٹ	قلم لگاتے ہیں۔	تر
۵	LAWSONIA ALBA	ہندی	"	بیج اور قلم لگاتے ہیں۔	خشک
۶	MYRTUS COMMUNIS	دلیاتی ہندی	"	"	"
۷	MUSSAENDA	جگنو	"	"	تر
۸	MEYENIA ERECTA	"	۲ فٹ سے ۳ فٹ	"	"
۹	ACHALYPHA TRICOLOR AND OTHER SORTS	بستی	۲ فٹ سے ۳ فٹ	قلم لگاتے ہیں۔	"



## نمبر ۲ چھوٹی کاٹے دار جھاڑیاں ( DWARF PROTECTION HEDGES )

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادبائی	لگنے کا طریقہ	کس قسم کی آفت دہرا موافق ہے
۱	ACACIA MODESTA	پھلی	۲ سے ۵ فٹ	بیج لگاتے ہیں۔	خفک
۲	CITRUS VULGARIS	کھنکھ	"	بیج اور قلم لگاتے ہیں۔	"
۳	DURANTA SPINOSA	نیل کا نٹا	"	"	تر
۴	INGRA DULCIS	دلایتی بول	"	بیج لگاتے ہیں۔	خفک
۵	PERKINSONIA ACULEATA	دلایتی کیکر	"	"	"
۶	ROSE	گلاب	"	قلم لگاتے ہیں۔	"

نمبر ۳ اونچی نو بھورت جھاڑیاں (TALL ORNAMENTAL HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	انچائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	DURANTA PLUMERII	نیل کا فٹا	دھرت سے اونٹ	بیج اور قلم لگاتے ہیں	تر
۲	LAWSONIA ALBA	ہندی	"	"	خشک
۳	MURRAYA EXOTICA	کاسنی	"	"	تر

نخل	"	"	دلا جی مندی	MYRTUS COMMUNIS	۴
ز	بیج لگاتے ہیں۔	"	اشوک	POLYALTHIA LONG- IFOLIA	۵
نخل	"	"	پیلانگیر	THEVETIA NERIOFOL- IA	۶
ز	قلم لگاتے ہیں۔	"	حمیا	HEMELIA PATENS AND OTHERS	۷

نمبر ۱ روپچی کاٹے دار جھاڑیاں (TALL PROTECTIVE HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادبائی	لگائے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	ACACIA FARNESIANA	دلالتی کیکر	ہفت سے ۱۰ فٹ	بیج لگاتے ہیں -	خشک
۲	CHARISH CARENDAS	کر دندہ	"	"	"
۳	CAPPARIS SEPIARIA	گم گزنا	"	بیج اور قسم لگاتے ہیں -	"
۴	CITRUS VULGARIS	کھنقا	"	بیج لگاتے ہیں -	"

شکف	"	"	"	سینڈو	DROSPYROS MON- TANA	5
"	"	"	"	والی بول	INERADULCIS	4
"	"	"	"	...	CHESALPINIA SERIA- RIA	6
"	"	"	"	والی کیر	PERKINSONIA ACULEATA	7
"	"	"	"	دبی بول	ACACIA ARABICA	9

# نبہ ہوا کا بھونکا روکنے والی اور سایہ دار چھب اٹیاں

(WIND-BREAKERS OR SHELTER HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	لگائے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	BAMBUA OFSORIS	بامس مختلف قسم کے	ہاف سے ہاف	قلم اور بیج لگاتے ہیں۔	تر
۲	PERKINSONIA ACULEATA	دلیائی ٹیکر	ہاف سے ہاف	بیج بونٹے ہیں۔	خشک
۳	PROSOPIS JULIIFLORA	سکونی	"	"	"
۴	SALIX TETRASPERRMA	.	"	قلم لگاتی ہے	تر

شرف	بیج لگاتے ہیں۔	ہانٹ سے ہانٹ	جیت	SESBERIA MEGALOTICA	۵
"	بیج لگاتے ہیں۔	ہانٹ سے ہانٹ	فراس	TINNARIX HOTULIANA	۷
"	بیج لگاتے ہیں۔	ہانٹ سے ہانٹ	سکینڈر	POINCIANA PULCHERRIMA	۶
"	"	ہانٹ سے ہانٹ	دلانی جھل	CASUARINA EQUISETIFOLIA	۸
"	"	ہانٹ سے ہانٹ	"	CESALPINIA SERIARIA	۹
"	بیج اور قلم لگاتے ہیں۔	ہانٹ سے ہانٹ	"	HAMATOXYLON	۱۰

# نمبر ۱ ناگ بھنی کی قسم کی اور ریلوے کی جھاڑیاں

## CACTUS OR RAILWAY HEDGES

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادنیائی	لگائے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا میں موافق ہے
۱	AGAVE AMERICANA	رکنا پتیا یا رام بانس	ہفت سے ۱۰ فٹ	پتیاں (BULBILS) لگائے ہیں۔	خشک
۲	EUPHORBIA	تھور	"	قلم لگائے ہیں۔	"
۳	EUPHORBIA GIGANTEA	"	"	پتیاں لگائے ہیں۔	"
۴	OPUNTIA	ناگ بھنی	"	قلم لگائے ہیں۔	"



# نمبر ۱ وُلندلی زمین کی چھاڑیاں

(WATER LOGGED OR SWAMPY GROUND HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دیسی نام	ادنیائی	لگنے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	BAMBUS OF SORTS	بانس	۵ فٹ سے بہر فٹ	بیج اور قسم لگاتے ہیں۔	تر
۲	SALIX BABYLONICA	بسا	۱۰ فٹ سے ۵ فٹ	قسم لگاتے ہیں۔	"
۳	SALIX TETRASPERRMA	"	"	"	"
۴	SAMARIX GALLICA	بھاؤ	"	بیج لگاتے ہیں۔	"

# نمبر یہی زمین کی جھاڑیاں

(BRACKISH OR ALKALINE LAND HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دینی نام	ادنیائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	AGAVE OF SORTS	لام بائس	ہفت سے ۱۰ فٹ	پتیاں (BULBLS) لگاتیں	خشک
۲	CLERODENDRON - INERINA	چکرئی	۲ فٹ سے ۳ فٹ	قلم اور دابہ لگاتے ہیں۔	"
۳	CITRUS VULGARIS	لیمو	۱۰ فٹ سے ۱۲ فٹ	بیج لگاتے ہیں۔	"
۴	EUPHORBIA OF - SORTS	قدور	۲ فٹ سے ۳ فٹ	قلم لگاتے ہیں۔	"

د	DODONIA VISCOSA	شام یا ریل	د فٹ سے ۱۰ فٹ	بیج لگاتے ہیں۔	"
۶	INGADULCIS	ولایتی بول	د فٹ سے ۳۰ فٹ	"	"
۷	LAWSONIA ALBA	ہندی	د فٹ سے ۱۰ فٹ	بیج اور قلم لگاتے ہیں۔	"
۸	PERKINSONIA ACULE- ATA.	ولایتی کیکر	د فٹ سے ۲۰ فٹ	بیج لگاتے ہیں۔	"
۹	OPUNTIA	ناگ پھنی	د فٹ سے ۱۰ فٹ	قلم لگاتے ہیں۔	"
۱۰	THEVETIA NERIIFOLIA	بیلہ کتیر	د فٹ سے ۱۰ فٹ	بیج لگاتے ہیں۔	"

نمبر ۹ پھول والی جھاڑیاں (FLOWERING HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیائی	لگانے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	BRUHINIA ACUMINATA	بجنار	دھنڑ سے ناف	بیج لگاتے ہیں۔	تر
۲	HIBISCUS OF SORTS	گرٹھل	"	قلم لگاتے ہیں۔	"
۳	URSEMINUM SAMBAC	مونگرا	ناف سے ناف	قلم، دابہ اور ٹکڑے کر کے لگاتے ہیں۔	"

”	بیج اور قلم اور دابہ لگاتے ہیں	ہفت سے ۱۰ فٹ	کاسنی	MURRAYA EXOTICA	۴
شک	بیج لگاتے ہیں۔	۸ فٹ سے ۱۱ فٹ	کوما	TECOMA STANS	۵
تر	پتیاں لگاتے ہیں۔	۲ فٹ سے ۴ فٹ	گل تہی	CANNA INDICA	۶
”	بیج اور قلم لگاتے ہیں۔	۵ فٹ سے ۱۰ فٹ	جرائن	LANTANA CAMARA AND OTHER SORTS	۷
”	قلم اور دابہ لگاتے ہیں۔	۲ فٹ سے ۳ فٹ	نالی پھلی	PLUMBAGO ZEYLA MICA	۸
”	”	۳ فٹ سے ۴ فٹ	وکنی	IXORA ALBA AND OTHER SORTS	۹

# نمبر ۱۰ جلد پڑھنے والی جھاڑیاں

(TEMPORARY OR FAST-GROWING HEDGES)

نمبر	انگریزی نام	دسی نام	ادنیانی	لگنے کا طریقہ	کس قسم کی آب و ہوا موافق ہے
۱	CHURANUS INDICUS	ارجر	فہرٹ سے آفٹ	بیج لگانے سے ہیں۔	خشک
۲	SESBANIA AEGYPTICA	جیت	فہرٹ سے آفٹ	"	"
۳	TAMARIX GALLICA	جھاڑ	فہرٹ سے آفٹ	"	تر
۴	LANTANA CAMARA AND OTHER SORTS	جراثین	فہرٹ سے آفٹ	بیج اور قلم لگانے سے ہیں۔	"

## جھاڑیوں کا لگانا اور بڑھانا

### PLANTING AND PROPAGATION HEDGES

جھاڑی چاہے تنقل ہو یا تھوڑے عرصہ کے لئے لگائی گئی ہو دونوں کے لئے ایک سی تیاری کرنی پڑتی ہے۔ ان کا خوبصورت اور سڈول ہونا زمین کی تیاری اور لگانے کے طریقہ پر منحصر ہے۔ لگانے کی جگہ پر ۲ فٹ سے ۲ ۱/۲ فٹ گہری نالی کھود کر مٹی کناروں پر رکھ دینی چاہیے اور نالی کو ایک فٹ گود دینا چاہیے۔ بھاری زمین میں یہ کارروائی ضرور عمل میں لانی چاہیے۔ نالی کو بھرنے کے قبل سٹری گو بر کی کھاد کی تہ نیچے رکھنی چاہیے اور سطح سے تھوڑا ہی نیچا بھرنا چاہیے تاکہ سچائی کا پانی آسانی سے چلا جائے۔ جھاڑی لگانے کے پہلے ایک مرتبہ پانی دینا چاہیے تاکہ مٹی بیٹھ جائے۔ اگر بیج بونا ہو تو پانی دینا نہایت ہی ضروری ہے۔ جھاڑی زیادہ تر بیج سے لگائی جاتی ہے جن کو نالی میں ہی بونا ٹھیک ہوتا ہے تاکہ جھاڑی کافی گھنی ہو جائے۔ بیج کو جلد اُگانے کے لئے ۶ گھنٹے سے ۲۴ گھنٹے تک بھگو سکتے ہیں۔ اور بونے کے بعد نالی کو تر رکھنا پڑتا ہے۔ جب تک بیج جم نہ آئے۔

جھاڑی کی قلمیں (CUTTINGS) دوسری میں تیار کرنے کے بعد نالی میں لگاتے ہیں قلموں کو نالیوں میں بھی لگایا جاسکتا ہے اگر شاخیں ٹھیک طرح کی لی گئی ہوں اور موسم خشک نہ ہو۔

دابہ، پتیاں اور کڑے کر کے بھی جھاڑیاں لگاتے ہیں ان کو نرسری میں تیار کر لینا اچھا ہوتا ہے۔

## بعد کی دیکھ بھال

جھاڑیاں لگانے کے بعد نالی میں بلوی مٹی یا راکھ چھڑک دینی چاہیے تاکہ زمین جلد سوکھ کر کڑی نہ ہو جائے۔ ان کے بجائے پٹیوں کی کھاد ڈالنے سے اور بھی کمئی فائدہ ہے پودوں کو خوراک مل جاتی ہے اور جھاڑوں میں گرمی قائم رہتی ہے جس سے نئی جھاڑی کو لگنے میں فائدہ ہوتا ہے۔ نالی کی گڑائی۔ ضرورت کے مطابق کھرپی سے کرنی چاہیے۔ جھاڑیوں کی شروع کی چھٹائی پودوں کی قسم پر منحصر ہے۔ نرم لکڑی والے پودوں کو سال میں چاہے جب چھانٹ سکتے ہیں لیکن سخت لکڑی والوں کو صرف لکڑی کے کڑے ہو جانے پر ہی چھانٹنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ چھوٹی جھاڑیوں کو پہلے سال ہی ۹ انچ سے ۱۲ انچ چھانٹ دینا چاہیے تاکہ بغل کی شاخیں بڑھ کر جھاڑی خوب گھنی ہو جاوے۔

کاٹنے کے لئے اقیٹھی (GARDEN SHEARS) زیادہ تر استعمال ہوتی ہے لیکن کڑی لکڑی کاٹنے کے لئے سکیٹیر (SECATEUR) اور کھانچے والی اقیٹھی (NOTCHED SHEARS) کام میں لانی چاہیے۔ جھاڑی کے پرانے ہو جانے پر آرمی (HAND SAW) اور چاقو (PRUNING KNIFE) وغیرہ کا بھی استعمال کیا جاتا ہے۔



جھاڑیوں کو زیادہ پانی نہ دینا چاہیے۔ ہر ایک جاندار کے آرام کرنے کا ایک خاص وقت ہوتا ہے۔ اسی طرح بیج تیار ہونے کے وقت سے نئی کونپلیں نکھنے تک جھاڑی والے پودے بھی آرام کرتے ہیں۔ اس دوران میں پانی نہ دینا چاہیے۔ زیادہ پانی دینے سے جڑیں گہری نہیں جانے پاتیں اس لئے خشکی کے وقت جھاڑیوں کو نقصان ہوتا ہے۔



# تیسواں باب

## ہریالی

### LAWN

ہر ایک باغچے میں ہریالی کا ہونا بہت ضروری ہے اور بغیر اس کے کوئی باغ مکمل نہیں کہا جاسکتا۔ اس کا ہونا مندرجہ ذیل وجوہات سے ضروری ہے۔  
(۱) گرمیوں کے دنوں میں دل اور آنکھوں کو تروتازہ کرنے والی سولہ ہریالی اور قوارہ کے کوئی دوسری چیز نہیں ہے۔ ہریالی پر بیٹھنے سے انسان کی سب تھکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

(۲) اس سے باغچے کی خوبصورتی بڑھتی ہے کیونکہ اس میں پیڑ، پھول کی کھاریاں اور قوارہ وغیرہ لگانے کے لئے کافی جگہ مل جاتی ہے۔

(۳) ٹینس (TENNIS) اور بیڈمنٹن (BADMINTON)

وغیرہ کھیلوں کے لئے ہریالی ضروری ہے۔

(۴) مجلس۔ جلسہ اور دیگر موقعوں پر جمع ہونے کے لئے یہ ایک اچھا

مقام ہو جاتا ہے۔

ہریالی دو طرح کی ہوتی ہے - (۱) کھیل وغیرہ کے لئے اور (۲) باغیچہ کی سجاوٹ کے لئے۔ ہریالی کو چاہیے جتنا بڑا رکھ سکتے ہیں۔ بڑا ہونے پر ہی زیادہ خوشنما معلوم ہوتا ہے لیکن اس کے لگانے اور بعد کی دیکھ بھال میں کافی خرچ ہوتا ہے اس لئے اپنی ضرورت کے مطابق چھوٹا بڑا رکھنا چاہیے۔

## ہریالی کے لئے جگہ کا انتخاب کرنا

(۱) کوٹھی - پیڑ اور باغیچہ کی دیگر سجاوٹ کو مد نظر رکھتے ہوئے ہریالی ایسی جگہ پر ہونی چاہیے جہاں اس کے لگانے سے خوبصورتی بھی بڑھ جائے۔  
(۲) ہر ایک زمین میں گھاس لگا سکتے ہیں۔ بلوی زمین کو زیادہ کھاد اور پانی دے کر سنبھال سکتے ہیں اور چکنی مٹی کو راکھ، چونا، پتیاں اور کوڑا کرکٹ ڈال کر ٹھیک کر لیتے ہیں۔

(۳) ہریالی کے لئے اونچی زمین ہونی چاہیے تاکہ برسات میں پانی نہ بھرے۔ پانی کا نکاس ٹھیک نہ ہونے سے زمین میں تیزابیت (ACIDITY) آجاتی ہے۔ دوب کمزور پڑ جاتی ہے اور برتھا د دیگر پودے زور پکڑ لیتے ہیں۔ زمین کو کچھ ڈھالو بنانا چاہیے یا زمین کو ۴ فٹ گہرا کھود کر نیچے سے میں ایک فٹ موٹی تھکنک دھڑے کی دینی چاہیے۔  
(۴) ہریالی اونچے پیڑوں کے نزدیک نہ ہونی چاہیے کیونکہ جاڑے کے دنوں میں گھاس کو دھوپ کم ملتی ہے۔ پیڑوں کی جڑیں سب خوراک کھینچ لیتی ہیں جس سے اکثر گھاس برباد ہو جاتی ہے۔ ہریالی کی زمین میں پسندہ فصلے

بیس فٹ اونچے پودے اور جھاڑیاں لگا سکتے ہیں جو جلد نہ بڑھنے والی ہوں  
اور ان کی جڑیں زیادہ نہ پھیلیں۔

## زمین کی تیاری

پرتی زمین کو ۳ فٹ گہرا۔ ہلکی اور کارآمد زمین کو ۱۰ فٹ سے ۲ فٹ  
گہرا کھود کر سطح کی مٹی کو گود کر باریک کر لینا چاہیے۔ گہری کھدائی کرنے سے  
دوب کی جڑیں زیادہ نیچے تک جا کر خوراک اور نمی حاصل کرتی ہیں۔ جس سے  
گرمیوں میں بھی ہر ابھارا ہوتا ہے۔ کھدائی اپریل میں گرمی کے شروع ہوتے  
ہی کرنی چاہیے اور چاروں طرف پہلے گہری نالی کھود لینے سے بیج کی زمین  
کی کھدائی کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ کھودتے وقت سڑا ہوا گوبر یا گھوڑے  
کی لید یا کوڑے کرکٹ کی ۱۰ انچ کی تہ بچھا دینی چاہیے۔ بغیر سڑی ہوئی کھاد  
اور دیگر چیزیں ڈالنے سے مٹی کے بعد میں جگہ بجگہ بیٹھنے پر زمین ہموار نہیں  
رہتی ہے اور فضول ہی کام بڑھ جاتا ہے۔ گہری کھدائی کرنے کے بعد ۲ یا  
۳ مہینے شروع برسات تک مٹی کو پتنے دیتے ہیں۔ بارش ہونے پر ڈھیلے  
توڑنے کے بعد سطح کو معمولی طور سے ہموار کر لیتے ہیں۔ اس کے بعد جتنی کرنی  
چاہیے اور سڑے ہوئے سیلے یا گوبر کی کھاد ۱۰ ہ گارڈی فی ایکڑ ہزار مربع فٹ  
کے حساب سے ڈال کر اچھی طرح ملا دیتے ہیں اور بعد میں کٹا (HARROW)  
اور پاٹا (PATA) استعمال کرتے ہوئے زمین کو ہموار کر لیتے ہیں۔ سطح کو  
بالکل ہموار کرنے کے لئے آلا (DUMPY LEVEL OR SPIRIT LEVEL)

کام میں لاتے ہیں اور جگہ جگہ زیادہ مٹی کو کھرج کر ڈھیر لگا دیتے ہیں جو گھاس لگانے کے بعد ڈھکنے کے کام آجاتی ہے۔

## گھاس لگانے کا طریقہ

پھاڑوں پر گھاس کا بیج مارچ ۱۰ اپریل یا برسات کے شروع میں ہی بڑتے ہیں۔ ایک ایکڑ ہریالی کے لئے ۲۵-۳۰ سیر بیج چاہیے۔ لیکن زیادہ تر دو ب گھاس (CYNODON DACTYLON) کو ہی لگاتے ہیں۔ گھاس لگانے کے کئی طریقے ہیں۔ (۱) گنڈاسے سے گھاس کو باریک کاٹ کر مٹی اور گوبر میں ملا لیتے ہیں۔ اس کو زمین پر پھیلا کر لپ دیتے ہیں اور نئی قائم رکھنے کے لئے گھاس یا پتی سے ڈھک دیتے ہیں جس کو دو ب کے حجم آنے پر ہٹا دیتے ہیں۔ (۲) پھٹی ہوئی دو ب کو تر زمین پر برابر بکھر کر مٹی اور کھاد کے کسچر سے ڈھک دیتے ہیں۔ (۳) کھرنی کی مدد سے گھاس کو ۲-۳ انچ پر گھنا لگا کر پانی دیتے رہتے ہیں جب تک لگ جائے اور ۸-۱۰ دن میں گھاس لگ کر ہری ہو جاتی ہے۔ انھیں طریقوں سے ہریالی عام طور پر لگائی جاتی ہے۔ ایک چوتھا طریقہ بھی ہے پورے سرکاری باغیچے میں استعمال ہوتا ہے۔ زمین کی اچھی طرح سے سنجائی کرتے ہیں اور جس مقام پر اچھی دو ب گھاس ملتی ہے وہاں سے آٹھ نو انچ کے یکساں ٹکڑوں میں گھاس مٹی سمیت اٹھا کر لگاتے وقت اینٹوں کی طرح بچھاتے ہیں اور پھر لکڑی کی مونگری سے پیٹ کر زمین کو ہموار کر دیتے ہیں۔ اس

طریقے سے ابھی ہریالی بہت جلد تیار ہو جاتی ہے۔

## کٹائی و سنجائی وغیرہ

جب گھاس ۵ یا ۶ انچ بڑھ جاتی ہے تو ہنس یا اتوار سے زمین کے برابر کاٹ دیتے ہیں جس سے بھل کی شاخیں زیادہ نکل کر ہریالی غلیظ کی طرح معلوم دینے لگتی ہے۔ چار پانچ مہینے تک ہلکا بھلین چلانا چاہیے اس کے بعد بھاری بھلین استعمال کر سکتے ہیں۔ پہلی کٹائی ہنس یا سے کرنے کے بعد کٹائے کی مشین (MOWING MACHINE) استعمال میں لانی چاہیے۔ عام طور پر ۱۸ انچ بلیڈ والی مشین (RANSOMES) ابھی ہوتی ہے جس کے ساتھ گھاس چھ کر کے والا کسا لگا رہتا ہے۔ گرمی میں ایک مہینہ میں ۵ مرتبہ اور جاڑوں میں ۳ مرتبہ کاٹنے سے کام چل جاتا ہے۔ تقریباً ۲۵۰۰۰ گیلن پانی ہر سنجائی میں فی ایکڑ لگ جاتا ہے۔

پانی چاروں طرف برابر پھونچانے کے لئے جستہ یا برسکے فل استعمال کرتے ہیں جس سے سنجائی جلد ہو جاتی ہے اور پانی کی کفایت ہوتی ہے۔ اگر ہریالی کو سال بھر لگاتار استعمال میں لایا جائے تو ہر سال برسات کے شروع میں گھوڑے کی سٹری لید دینی چاہیے تاکہ گھاس سبز رہی رہے۔ نہیں تو بارش ختم ہونے پر یعنی اکتوبر میں کھرپی سے گھاس کو بالکل چیل کر صاف کر دینا چاہیے اس سے نئی گھاس نکل کر جاڑے بھر ہری رہتی ہے۔ اسی وقت کچھ کھاد بھیر کر پانی دیدینا چاہیے اور نومبر سے مارچ تک

میں میں ایک مرتبہ کیمیائی کھا دوں گا کچر یعنی سپر فاسفیٹ ۱۲ پر اور  
امونیم سلفیٹ ۲۲ پر ملا کرنی چالیس مربع گز کے حساب سے ڈال کر ہلکی سچائی  
کرنی چاہیے۔

اگر نکائی، سچائی اور نکائی وغیرہ کا ٹھیک طور سے خیال رکھا جائے  
تو ہریالی ۵ سے ۱۰ تک قائم رہ سکتی ہے۔

ہریالی کی نکائی پر خاص خیال رکھنا پڑتا ہے کیونکہ نکائی نہ کرنے  
سے اور پانی کے بھرنے سے مختلف قسم کے کھر پتوار پیدا ہو کر دوپ کو کمزور  
کر دیتے ہیں اور آخر میں اس کا بُرا نتیجہ ہوتا ہے۔ موٹھا، دودھی، کانس،  
انگھاس اور پتیاں وغیرہ خاص خاص نقصان دہ کھر ہیں۔

برسات کے دوران میں اکثر کچوے مٹی کو اوپر پھینک دیتے ہیں اس  
کوئی نقصان تو نہیں ہوتا مگر دیکھنے میں بُرا معلوم ہوتا ہے۔ انھیں مارنے  
کے لئے امونیم کاربونیٹ (AM. CARBONATE) کا ہلکا حل بنا کر  
سچائی کرنی چاہیے۔

# اکتیسواں باب

## شیشے کے گھر اور سایہ دار گھر

### GLASS HOUSE & SUMMER HOUSE

پودوں کو ٹھنڈے اور خشک موسم میں محفوظ رکھنے کے لئے مختلف قسم کے گھران کی ضرورت کے مطابق بنائے جاتے ہیں۔ گرم آب و ہوا والے پودوں کو ٹھنڈی آب و ہوا میں یا ٹھنڈے موسم میں بھی حفاظت سے رکھ سکتے ہیں اگر انھیں شیشے کے گھر کے اندر اگایا جائے جس کا درجہ حرارت باہر کی بہ نسبت زیادہ رہتا ہے۔ پودوں کو خشک موسم میں نقصان سے بچانے اور تر آب و ہوا والے پودوں کو محفوظ رکھنے کے لئے اور سایہ میں ہونے والے پودوں کے لئے سایہ دار گھر بناتے ہیں۔ جن کے اندر کی ہوا ٹھنڈی اور نرم رہتی ہے۔

(۱) شیشے کے گھر (GLASS HOUSE) ہندوستان میں اس کی ضرورت بہت کم پڑتی ہے کیونکہ یہاں کی آب و ہوا کافی گرم ہے۔ اس کی ضرورت خاص کر ٹھنڈی آب و ہوا والے مقامات میں ہی پڑتی ہے۔



ان کے بنانے میں زیادہ خرچ پڑتا ہے۔ اس لئے اس کے بجائے سایہ دار گھر (SUMMER HOUSE) سے بھی کام چلا لیتے ہیں۔

(۲) سایہ دار گھر (SUMMER HOUSE) ایک چھوٹا سا گھر حسب ذیل طریقہ سے بنا سکتے ہیں۔ زمین کو ضرورت کے مطابق ناپ کر موٹے ٹھوس بانس کاٹ کر قریب ۱۰-۱۰ کی دوری پر اس طرح گاڑ دیے جاتے ہیں کہ زمین سے ۲-۳ اونچے رہیں۔ پھر بانس کی پھینچی سے ٹٹیاں بنا کر اوپر اور چاروں طرف باندھ دیتے ہیں۔ جس کے اوپر کوئی اجلہ نہ مڑنے والی گھاس بچھا دیتے ہیں تاکہ گھر کے اندر زیادہ دھوپ نہ جائے اور دھوپ چھالیں رہے۔ اُس کے اندر کی زمین میں پودے اگائے جاتے ہیں اور اینٹوں و لکڑی کے اونچے چوترے گٹے رکھنے کے لئے بنالیتے ہیں جس کے بیچ میں چلنے کے لئے راستہ ہوتا ہے۔ آج کل کئی طریقوں سے پختہ و مستقل سایہ دار گھر بنائے جاتے ہیں جن میں بانس کے بجائے اینٹوں یا لوسہ کے کعبے رہتے ہیں اور کل ڈھانچہ لوسہ اور تاڑ کی جالی کا بنا ہوتا ہے۔ گھر کے اندر سایہ کرنے کے لئے اوپر کوئی خوبصورت پھول والی نیل چڑھا دیتے ہیں۔ اندر کی زمین کو مختلف طریقوں سے سجاتے ہیں۔ چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں اور کھیا ریاں۔ پانی کے لئے حوض اور فوارے بنانے سے منظر اور بھی بھلا معلوم ہوتا ہے۔

پودوں کو زمین میں لگایا جاتا ہے اور گلیوں میں بھی لٹکا دیتے ہیں۔

فزن (FERN) اور کیڈس (ORCHIDS)، بگونیا (BEGONIA)۔

پالم (PALM) ، ایلو کی شیا (ALOCASIA) ، کروٹن (CROTON) اور دیگر پودے لگائے جاتے ہیں۔

ایک پختہ سایہ دار گھر (SUMMER HOUSE) ہمیشہ بڑے پیڑوں سے فاصلے پر اور کچھ اونچی جگہ پر بنانا چاہیے۔ لمبائی چوڑائی ضرورت کے مطابق رکھ سکتے ہیں لیکن ۵۰ x ۴۰ کافی ہوتی ہے اور لمبائی شمال جنوب ہونی چاہیے۔

کھنبوں کے لئے انگل آرن (ANGLE-IRON) اور اوپری ٹھانچے کے لئے ٹی آرن (T-IRON) ٹھیک ہوتا ہے۔ کھنبوں کو کم سے کم ۴ گہرا کنکریٹ ڈال کر گاڑنا چاہیے اور زمین سے اونچائی ۴ ۱/۲ اور ایک کھنبے سے دوسرے کھنبے کا فاصلہ ۱۰ سے زیادہ نہ ہو۔ اس کے بعد گھر کے چاروں طرف اینٹوں کی دیوار ۱۸ اونچی اور ۴ چوڑی بنانی چاہیے جس کا باہری کنارہ کھنبوں کی سیدھ میں ہو۔ گول چھت بنانا (ARC-SHAPED) سب سے اچھا ہوتا ہے اور وہ باہر سے دیکھنے میں بھی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ چورس یا محراب دار (FLAT OR SPAN ROOF) سے بھی کام چل سکتا ہے۔ کھنبے ۱۰ کی دوری پر رہیں گے لیکن بیچ میں دو کھنبے ۲ فٹ کی دوری پر دروازہ بنانے کے لئے رکھنے چاہئیں۔ دروازہ ۱۰ سے ۱۲ فٹ کی چالی دار ہونا چاہیے چھت پر ۴ والی اور چاروں طرف ۸ والی چالی لگانا ٹھیک ہوتا ہے۔ چالی کے اوپر چھت پر گھاس کی چٹائی رکھ دیتے ہیں۔

گھر کے اندر مختلف قسم کی کھاریاں ، پہاڑیاں ، چوڑے ، راستے ، جھونپڑے

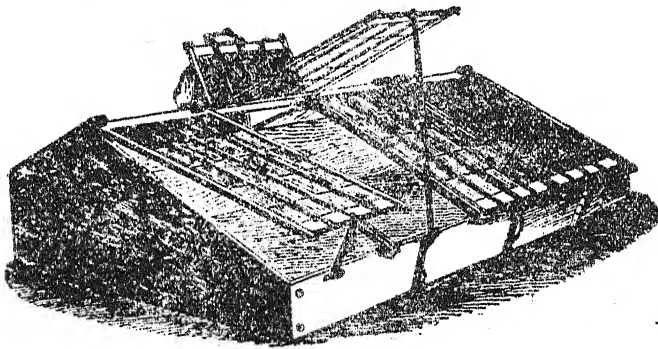
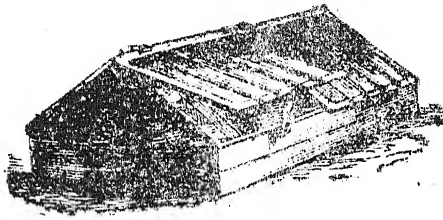
اور فوارے وغیرہ بنائے جاتے ہیں اور اپنی طبیعت کے مطابق پودے لگائے جاتے ہیں۔ راستے  $\frac{1}{2}$  سے  $\frac{3}{4}$  چوڑے بحری اور کنکر وغیرہ ڈال کر بناتے ہیں تاکہ برسات میں پھسلنے کا ڈر نہ رہے۔

اکثر لوگ سیلیں اوپر چڑھا دیتے ہیں لیکن ان کی ان مقامات کے علاوہ کوئی ضرورت نہیں جہاں گرمیوں کے دنوں میں کافی ٹوچلتی ہے کیونکہ اندر دھوپ بالکل نہیں پہنچتی جس سے پودے کمزور اور پیسلے پڑ جاتے ہیں۔ جنوبی ہندوستان میں تار یا ناریل کی پتیاں چھت پر بچھانے کے کام میں لاتے ہیں۔ پنجاب، یوپی کے مغربی حصوں اور دیگر مقامات میں جہاں تیز ہوائیں چلتی ہیں سیلوں کا چڑھانا فائدہ مند ہے۔ ان کی چھٹائی ٹھیک طرح سے کی جائے تاکہ دھوپ اندر جاسکے اور ان کی جڑوں کو اندر جانے سے روک دیا جائے تاکہ پودوں کو نقصان نہ پہنچے۔

جو لوگ اتنا خرچہ نہیں کر سکتے وہ ایسے کے کھبے اور تار کی جالی کے بجائے لکڑی کے کھبے اور بانس کی ٹیٹوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ لیکن ایسے کا گھر ایک مستقل چیز ہے جو ہمیشہ کے لئے رہتا ہے۔

(۳) مختلف پودوں کی قلمیں لگانے اور نازک پودوں کو رکھنے کے لئے لکڑی اور شیشے کے صندوق نما ڈھانچے بنائے جاتے ہیں۔ یہ معمولی لکڑی اور شیشے کے بن سکتے ہیں اور تیز دھوپ کو روکنے کے لئے ضرورت کے مطابق کپڑے کا ڈھکن استعمال میں لاتے ہیں۔ ان کو چاہے جس شکل اور ناپ کا بنا سکتے ہیں لیکن محراب دار چھت والے کم  $\frac{1}{2}$  سے  $\frac{3}{4}$  کے

ڈھانچے بنانے چاہیے (شکل نمبر ۱-۲) کیونکہ گیلے وغیرہ نکالنے اور رکھنے



لکڑی اور شیشے کے ڈھانچے (WOODEN GLASS FRAMES)

میں ان کو ادھر ادھر لے جانے میں آسانی رہتی ہے۔ گرم مقامات میں سایہ دار جگہ اور ٹھنڈے مقامات میں کھلی ہوئی جگہ ان کے رکھنے کے لئے ٹھیک ہوتی ہے۔ اندر بالو میں قلیں لگائی جاتی ہیں۔ ٹھنڈے مقامات میں نیچے سے گرمی پہنچانا ضروری ہے تاکہ قلیں جلد لگ جائیں۔ اس لئے قلیوں کو گلوں میں بالو بھر کر لگاتے ہیں اور ان گلوں کو گرم کھاد والے

گڑھے میں رکھ سکتے ہیں۔

ایک فٹ گہرا گڑھا کھود کر اس میں کم سٹرا ہوا گوبر یا گھوڑے کی لہیر اور  
پتیاں زمین سے ۶ انچ تک بھر دیتے ہیں اور بالروائے گملوں کو کنارے  
تک گائر کر اوپر سے شیشے کا ڈھانچہ رکھ دیتے ہیں۔ زیادہ ٹھنڈ پڑنے پر  
نازک پردوں کو بھی اسی طرح گملوں میں رکھا جاسکتا ہے۔

# بیتسواں باب

## باغیچے کے کاموں کی ماہوار فہرست

MONTHLY CALENDAR OF GARDEN  
OPERATIONS

جنوری

ترکاری

ہونی ہوئی ترکاریوں کو پانی دینا۔ مٹی، رانی، چنسر، پالک و سلا د  
ہونا، سٹرکی دیر والی قسموں کو ہونا پات کو بھی کاٹھ کو بھی سیر کے پودوں کو کھیت  
میں خالی جگہوں پر لگانا، سیر پر مٹی چڑھانا، سلا د، رانی و چنسر کے کچھ  
اچھے پودے بیج کے لئے چھانٹنا، بینگن، پیاز، بھنڈی، کرلا، لہوکی، کدو  
تورنی، لکڑی و کھیرا وغیرہ ہونا، کدرو کی بیجوں کی چھنٹائی کرنا و سنے  
پودے لگانا۔

## پھل

اسٹرابری میں اس وقت پھول و پھل ہوگا، اس لئے سچائی کی ضرورت پڑے گی اور چڑیوں سے بچانے کے لئے جال لگانا ہوگا، ٹوکاٹ کو سچائی کرنا اور آڑو و الوچا کی پھنٹائی کرنی ہوگی۔

## پھلواری

گلاب کو تازہ گو بردینا، گل داؤدی کے پھولنے کا وقت ختم ہو گیا۔ اُس کے پودوں کو گیلے سے نکال کر ٹکڑے کرنے کے بعد کیاری میں لگانا، ایلنڈا (ALLAMANDA)، بیگونیا (BIGNONIA)، ہیلیا (HAMELIA) گزنہل (HIBISCUS)، رکنسی (IXORA)، پمیلی لینٹانا (LANTANA) موسی اینڈا (MUSSAENDA) اور ٹوکوما (TECOMA) وغیرہ کی پھنٹائی کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ موسی پھولوں کو پانی دینا، چھتمہ باندھنا، گرمی کے پھولوں کا بیج نرسری دیکاریوں میں بونا۔

## فروری

## ترکاری

جنوری والی ترکاریوں کا پھر سے بونا و بونی ہوئی ترکاری کی آبپاشی کرنا، سلا و دچنسر وغیرہ بھی بوسکتے ہیں۔ بیج کے لئے رکھے ہوئے سٹرکو

پانی کم دینا چاہیے۔

## پھل

ٹوکاٹ، آڑو، الوچا، پچی و آم کو پھل گنے کے بعد آبپاشی کر دینی چاہیے  
انتاس پر مٹی چڑھانا و آبپاشی کرنا، تربوز کے بیج بونا۔

## پھلکاری

اور کیڈس (ORCHIDS) لگانا، ان کی مٹی بدلنا، کیلیڈیم  
(CALADIUM) ایرم (ARUM)، گلوریوزا (GLORIOSA)  
ایسینیا (ALPINIA)، وکیفوریا (KAMPHORIA) وغیرہ پودوں کی  
مٹی بدلنا، کیاریوں میں پٹونیا (PETUNIA)، فکس (PHLOX) و  
سینٹی گلو بس (SALPIGLOSI) کے پودے لگانا، پونسیانا (POINCIANA)  
(NA) و ٹکوما (TECOMA) وغیرہ کے بیج بونا، ولایتی گلاب کی نمبر  
میں لگائی ہوئی قلموں کے پودوں کو سایہ سے اٹھا کر لگانا اور پانی دینا، گلاب  
میں داہ کرنا، گل داؤدی کی پتیلیں کو الگ کر کے چھوٹے گلیوں میں لگانا، پوسٹینیا  
(POINSETTIA) کی قلیں لگانا، چشمہ باندھنا۔

## مارچ

## ترکاری

اسپرگس (ASPARAGUS) میں کھاد دے کر مٹی چڑھانا اور پانی



دینا، گاجر و چتدر وغیرہ کو آگے استعمال کے لئے مٹی کے گھڑوں میں رکھنا، پیاز کی گانٹھوں کو حفاظت سے رکھنا، پارسلوں کو سایہ دار جگہ میں یونا، جوڑی والی ترکاریوں کو دساگ وغیرہ کو تیسری بار یونا۔

## پھل

پہلی کو چڑیوں سے بچانا، آم، آڑو، لہچا کی آبپاشی کرنا، اپریل کی ایک سال کی سب شاخیں کاٹ دینی چاہیے، خوبزہ یونا، کیلے کی پتیان نکالنا اور کھاد دے کر پانی دینا۔

## پھلواری

ڈوبیلیا ( DAHLIA ) اور پودوں کی جڑوں ( گانٹھوں ) کو مٹی میں گھڑے کے اندر رکھنا۔ لیلی ( LILY ) اور گانٹھ دار پودوں کے گھلوں کو اکتوبر تک سایہ دار جگہ میں رکھنا۔ پونسیتیا ( POINSETTIA ) ہٹلونیٹیا ( HAMILTONIA ) تھن برجیا ( THANBERGIA ) اور کیسٹیا ( CASSIA ) وغیرہ کے پودوں کی جو جاڑے میں پھول چکے ہیں پھنٹانی کرنا اور قلم لگانا، یوفوربیا ( EUPHORBIA ) کو چھانٹنا اور اس کی قلمیں سایہ دار جگہ میں بالوں میں لگا کر پانی دینا، ورینا ( VERBENA ) وغیرہ اچھی قسموں کو برسات سے بچانے کے لئے گھلوں میں لگانا، جاڑے کے پھولوں کے بیج اکٹھا کرنا۔

## اہریل ترکاری

اسپرگیس کی سچائی کرنا، پیاز اور سیلیفائی (SALSIFY) کا بیج اکٹھا کرنا، رتالو کی گانٹھیں لگانا اور اُس کے چڑھنے کا انتظام کرنا، لکڑی، کھیرا اور ساگ وغیرہ چوتھی مرتبہ بونا۔

## پھل

خربوزہ اور اسٹرابیری (STRAWBERRY) کو لگاتار پانی دیتے رہنا۔

## پھلواری

گیلیڈیولس (GLADIOLUS) اور گانٹھ دار پودوں کے گلیوں کو مع گانٹھوں کے سایہ دار جگہ میں رکھنا، پھولوں کی خالی کیاریوں کی گہری گڑائی کرنا، پالم (PALM)، کروٹن (CROTON)، فرن (FERN) وغیرہ کے پودوں کو سایہ دار جگہ میں رکھنا۔

## مٹی ترکاری

اسپرگیس تیار ہو گا، اُس کی کیاری میں کافی نمی ہونی چاہیے۔ سلا دکا

ایسی بیج سایہ دار جگہ میں بوسکتے ہیں۔ سیم، تورنی، لوکی و کاشی پھل (کمرہ)  
 مٹکا، بھنڈی، مرچا و بینگن وغیرہ کا بیج بوسکتے ہیں۔ ادرک، اراروٹ  
 (ARROWROOT)، آرٹی چاک (ARTICHOKE) اردی، اشکرتند  
 وغیرہ بونا چاہیے۔

## پھل

انٹاس کی لگاتار سچائی کرنا، پھلوں کے پودوں میں گوئی، گرافٹنگ  
 اور دابہ لگانے کا ٹھیک وقت ہے۔

## پھلواری

پودوں، جھاڑیوں اور گلوں کو پانی دینا، جاڑے کے پھلوں کا بیج  
 اکٹھا کرنا اور کیا ریوں کو گہرا گڑ کر چھوڑ دینا، برسات میں گئے بھرنے کے  
 لئے کمپوسٹ (COMPOST) تیار کرنا، برساتی پھلوں کے بیج منگانا،  
 جھاڑیوں اور دیگر پودے لگانے کے لئے نالی اور گڑھے کھود کر چھوڑنا، پانی  
 کے نکاس کا انتظام کرنا۔

## جون

## ترکاری

مٹکا اور برساتی ترکاریوں کو بونا، بوئی ہوئی تورنی اور لوکی کو چڑھانا،  
 کوئے، سیم، لوبیا، اردی، پیڑا اور چار کوئی سیم بونا، مٹکا پر مٹی چڑھانا،

اور مریج، بینگن وغیرہ کے پودوں کو کھیت میں لگانا۔

## پھل

آم کی ٹھکیاں، اسٹوک (STOCK) تیار کرنے کے لئے بونا، گوئی دابہ، گرافٹنگ (GRAFTING) اور قلمیں (CUTTING) ہر ایک پودے کی لگا سکتے ہیں۔ تھالوں کی نکائی اور باغ کی کوڑائی کرنا۔

## پھلواری

گل داؤدی کے پودوں کو زمین سے اٹھا کر چھوٹے گلوں میں لگانا، گلوں اور ناند وغیرہ کے نیچے اینٹیں لگانی چاہئیں تاکہ پانی اور کھڑے نقصان نہ کر سکیں، دیسی پودوں اور جھاڑیوں کی قلمیں اور بیج لگانا اور پانی کے نکاس کا ٹھیک انتظام کرنا، ہریالی (LAWN) لگانا، فرن وغیرہ کے ٹکڑے کر کے گلوں میں لگانا، لکڑی (MUSHROOM) کو سایہ دار کیاری میں بونا، گلاب کی پھوڑی چھٹائی کرنا، برساتی پھولوں کے بیج بونا، پھلواری، جھاڑیوں اور پودوں کو چھانٹنا، ایڈورڈ گلاب (EDWARD ROSE) گلاب کی لگی ہوئی قلموں کو اٹھا کر کیاریوں میں جاڑے میں چشمہ باندھنے کے لئے لگانا۔

## جولائی

### ترکاری

بینگن، بھنڈی، پرول، تورنی، کدو، سیم وغیرہ بوسکتے ہیں۔  
ہلدی، ادرک، ارادوٹ و آرنی چاک پر مٹی چڑھانا، سیم، چھینڈا وغیرہ  
کو اوپر چڑھانا اور سلاہ (دبسی) بونا۔

### پھل

انٹاس کی پشیدوں کو پھلوں سے توڑ کر بالوں میں لگانا۔ آڑو، اوجا، فیرو  
اور سنترہ وغیرہ کا چشمہ کرنا، کوکے (CAPE GOOSEBERRY) بونی چاہیے۔

### پھلواری

برسات کے موسمی پھول بونا، ڈہیلیا کی رکھی ہوئی گانٹھیں جو اگنے لگی  
ہیں گلوں میں لگانا، گلوکسنیا (GLOXINIA) کی مٹی تبدیل کرنا، کروٹن،  
کولیس (COLEUS)، گڑھل و گلاب وغیرہ کی قلمیں لگانا، بھاریوں کو  
صاف کرنا، کھاد دینا و چھنٹائی کرنا، ہریالی میں کھاد دینا، نکائی کرنا،  
کانٹا و بیلن چلانا بڑے ہوئے پھلوں میں نکائی و گوڑائی کرنا، زینیا  
(ZINNIA) و بالسم (BALSAM) کی کلیوں کو نوچنا۔

# اگست

## ترکاری

سیلری کو بوکرگملوں میں رکھنا تاکہ اکتوبر تک لگانے کے لائق ہو جائیں۔  
اسپرگیں، برساتی ٹماٹر و دیسی گو بھی کا بیج بونا، جاڑے کی ترکاریاں باہر  
سے منگانا، ولایتی گو بھی کا بیج مینے کے آخر میں بونا، سلاد، بینگن، مولیٰ بونا۔

## پھل

آڑو، الوچا، نیبو و سنترہ میں چشمہ باندھنا اور نیبو و خیرہ کی قلم لگانا۔  
امروہ، شریفہ و انار کے پھلوں کو چڑیوں و کیڑوں سے بچانا، انناس کی  
بڑی پتیوں کو لگانا، کوئی دگر افنگ کو دھیرے دھیرے کاٹنا۔

## پھلواری

گلابوں میں چشمہ باندھنا اور بہت سے پودوں کی قلیں بالوں لگا کر  
پودے تیار کرنا، جاڑے کے پھلوں کے بیج باہر سے منگانا اور ان کی کیا ریا  
تیار کرنا، کر دشن و اور پودے و جھاڑیوں کی قلیں لگانا، گل داؤدی میں  
لکڑی لگانا و پانی دینا۔

## ستمبر

### ترکاری

سلاد، سلجم، مینگن، سولی، پتندر، گاجر، ٹماٹر اور ولایتی مٹر بونا۔  
 پھول گو بھی، پات گو بھی، گانٹھ گو بھی، دآرٹی چاک کے بیج گلوں یا اونچی نو سری  
 میں بونا، فرنج بین (FRENCH BEAN) بھی بوسکتے ہیں۔

### پھل

آڑو کی گھٹیاں، بوکر اسٹوک (STOCK) تیار کرنا، جن پر فروزی  
 میں چنہ باندھنا ہے، ناریل کی نیچے کی پتیاں توڑنا۔

### پھلکاری

ایسٹر (ASTUR) و سنیریریا (CINERARIA) وغیرہ کے بیج  
 بونا، اوکزیس (OXALIS) کی اُگتی ہوئی گانٹھوں کو گلوں میں لگانا۔  
 پھول کی کیار یوں کو گوڑنا و ٹھیک کرنا، ہریالی (LAWN) کو کاٹنا  
 و بیلن چلانا، گل داؤدی میں بغل کی کلیوں کو نوچنا اور رقیق کھاد دینا۔  
 گل قبیل کی پتیاں لگانا، پونسینیا کو چھانٹنا، اور برساتی پھولوں کا  
 بیج اکٹھا کرنا۔

## اکتوبر

### ترکاری

برسات ختم ہوتے ہی شلجم، گاجر، مٹر، سیم، فریج بین، سلاد، کھارڈ،  
پالک، کاسنی، سیسی فانی، چنسر، مولی، چتندر، پیاز و ولایتی پیاز بونا،  
کھیت میں تیار کئے ہوئے گوبھیں، آدنی چک و اسپرگیس کے پودے لگانا،  
آلو بونا اور بیگن کایج بونا۔

### پھل

اشادری کی کیاری تیار کرنا و پودے لگانا۔ پٹو کایج اکٹھا کرنا،  
بادام، شریفہ، امرود، کھرنی، بیجی، آرد، الچا، چکرتہ وغیرہ کے بیج  
بونا، قلوں کی حفاظت کرنا۔

### پھلواری

جاڑے کے موسمی پھولوں کایج کیاری یا نرسری میں بونا، یسلی کی  
گانتھوں کو کال کر گمبوں میں لگانا، ولایتی گلاب کی جڑ و تنے کی چھٹائی کرنا  
ولایتی گانتھ دار پودے جیسے ہائے سنٹھ (HYCINTH) 'نرگس  
(NARGISUS) و آئرس (IRIS) وغیرہ کی گانتھیں لگانا، جرینم  
(GERANIUM) ہیلٹروپ (HALIOTROPE) پلیمو-PLUM  
(BAGO) 'اسکیبیس (SCABIOUS) درینا و دالمیٹ (VIOLET)



کی مٹی بدل کر لگانا، سڑکوں و راستوں کی مرمت اور صفائی کرنا، کولیس کی قلم لگانا، گل داؤدی میں نمک کی کھاد دینا و کیڑے مارنا، پھل ٹر (SWEET PEA) بونا، برساتی پھولوں کا بیج اکٹھا کرنا اور چشمہ و قلم لگانا۔

## نمبر

### ترکاری

جاڑے کی ترکاریوں کی دوسری بوائی کرنا اور بوائی ہوئی کی نکائی و فاصلہ ٹھیک کرنا، سڑ و ٹاٹر میں لکڑی لگانا، آلو پر مٹی چڑھانا، رتالو استعمال کے لئے کھودنا، پیاز کی گانجھوں کو بیج تیار کرنے کے لئے بونا، پودینا کو نئی کیاری میں کھاد دے کر لگانا، پھنڈر کو رقیق کھاد و نمک کی کھاد دینا گو بھی پر مٹی چڑھانا۔

### پھل

لوکاٹ دبیر وغیرہ کو کھاد دینا اور سنبھالی کرنا، پیسے کے پودوں کے سرے کاٹنا تاکہ شاخیں نکلیں اور پھل زیادہ آویں۔

### پھلواری

دلایتی گلاب کی قلمیں لگانا، سنبھالی و گورانی کرنا، گل تسبیح کو نکال کر نئی پتیوں کو دوسری کھاد دی ہوئی زمین میں لگانا، گل داؤدی و ایلٹ وغیرہ میں بیج کھاد دینا، جاڑے کے پھول لگانا اور ان کی نکائی و آبپاشی کرنا۔

## دسمبر ترکاری

مُولی، رائی، چنسر، سلا د، مٹر و فرنج بین (FRENCH BEAN) کی تیسری بوائی کرنا، گو بھیلوں و سیلری کے پودوں کو ایک بار پھر کھیت میں لگانا، بڑھی ہوئی سیلری پر پھر مٹی چڑھانا اور مُولی، سیلری و خیرہ کو پانی لگاتا دینا، بینگن و پیاز کو کھیت میں لگانا۔

### پھل

پٹوا کے پھول اکٹھے کرنا، مکوئے کو پانی دینا اور پالے سے بچانا، پھلوں کے پودوں کو کھاد دے کر سچائی کرنا۔

### پھلواری

جلد اُگنے والے پھلوں کو دوسری بار بونا اور گملوں میں بوٹے ہوئے کو ٹھنڈے بچانا، ایسٹر، سنیر یا د پینزی (PANSY) کو تبدیل کرنے کے گملوں میں کھاد دے کر لگانا، پھول مٹر (SWEET PEAS) و ڈھیلیا میں لکڑی لگانا، کر دشن کے پودوں کو زمین سے اٹھا کر گملوں میں لگانا، کولیس کے پھلوں کو نوچنا، چنسمہ و قلیس لگانا، گلاب میں رقیق کھاد دینا۔

# تینیسواں باب

## گلاب کی کاشت

ROSE CULTIVATION

### زمین

گلاب لگانے کے لئے کھلی ہوئی زمین ہونی چاہیے جہاں مکان اور بیڑوں کا سایہ نہ پڑے۔ پودوں کو زیادہ گرم اور ٹھنڈی ہوا سے بچانا چاہیے۔ گلاب کے ساتھ دوسرے پودوں کو ان کے بیج بیج میں نہ لگانا چاہیے۔ گلاب ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے اگر اچھی طرح کھا دیا جائے۔ دو مٹھی سب سے اچھی ہوتی ہے۔ اگر زمین بلوی ہو تو کچھ چکنی تالاب کی مٹی ملا دینی چاہیے چونے کا جز گلاب کے لئے بہت مفید ہے کیونکہ زیادہ کھا دینے سے کبھی کبھی مٹی میں تیزابیت آجاتی ہے۔ جس کے لئے چونا بہت ضروری ہے۔ پانچ یا چھ سال کے بعد گلاب نئی زمین میں لگانا چاہیے اور پرائی کیا ریوں میں دوسرے پھول لگائے جاسکتے ہیں۔

کنکریلی مٹی گلاب کے لئے بہت ہی خراب ہے۔ پانی کا نکاس ٹھیک ہونا ضروری ہے، ادبچی زمین میں گلاب لگانا چاہیے۔

## زمین کی تیاری اور پودے لگانا

### PREPARATIONS & PLANTING

کیاریوں کی مٹی کو گلاب لگانے کے قبل ۲۲ سے ۳ فٹ گہرا کھود کر تقریباً ۱۰ یا ۱۵ دن تک دھوپ اور ہوا کھانے دینا چاہیے۔ گوبر کی مٹی کھاد یا کمپوسٹ کی: رینج کی ترستے میں دی جائے اور مٹی میں کھاد بالکل نہ ملائی جائے کیونکہ لگانے کے بعد جڑوں کو کھاد میں نقصان دہ ہوگا۔ پیازوں پر اکتوبر، مارچ اور اپریل میں لگانا ٹھیک ہوتا ہے۔ لیکن میدانی حصوں میں ۱۵ اکتوبر سے ۱۵ دسمبر تک لگانا چاہیے۔ یوپی میں پہلے اور بنگال میں بعد میں لگانا چاہیے۔ گلاب کے پودوں کو موسم بہار (فروری - مارچ) میں بھی لگا سکتے ہیں۔

لگاتے وقت جڑوں کو بہت ہی کم نقصان ہونا چاہیے اور ٹوٹی ہوئی جڑوں کو چاقو یا سیکڑے کاٹ دیا جائے۔ ڈالیوں کو بھی لگاتے وقت چھانٹ سکتے ہیں اور لگاتے کے بعد مٹی کو نرم رکھنا چاہیے۔

پودوں کا فاصلہ ۲۲ سے ۳ فٹ رکھتے ہیں ۵ فٹ چوڑی کیاری میں کناروں سے ایک فٹ چھوڑ کر لگانا چاہیے تاکہ قطاروں کا فاصلہ ۳ فٹ ہو جاوے۔

گلاب کی مختلف قسموں کو علیحدہ علیحدہ کیاریوں میں لگانا چاہیے۔ کیونکہ ان کی بڑھوار اور چھانسنے کے طریقوں میں فرق ہوتا ہے جس کی وجہ سے ملا کر لگانا ٹھیک نہیں۔ لگاتے وقت چٹنے کے جوڑ کو زمین سے دو ایک انچ ادبھا رکھنا چاہیے۔

### کھاد (MANURING)

گلاب میں کھاد سمجھ بوجھ کر دینا چاہیے۔ زیادہ کھاد دینا مفید ہے۔ کھاد کو جڑوں سے بالکل ملا کر نہ دینا چاہیے۔ لگاتے وقت چھوٹے پودوں کو کم کھاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ جب تک کہ ریشہ دار جڑیں نہ نکل آئیں۔ جڑوں کو چھٹائی کرنے کے بعد فوراً ہی سٹری گوبر کی کھاد دے کر سچائی کرنا چاہیے اور بعد میں ضرورت کے مطابق تھوڑا تھوڑا پانی دیا جاوے۔ نئی شاخوں کے نکلنے سے پہلے ہی کھاد دینا چاہیے درز بعد میں دینے سے بہت نقصان ہوتا ہے۔ گوبر کی سٹری کھاد ہلکی زمین میں اور گھوڑے کی لید بھاری مٹی میں دینا اچھا ہے۔ ہڈی کا چورا دینے سے بہت دفر تک اثر رہتا ہے۔ نئی شاخوں کے نکلنے وقت کیمیائی کھاد (FERTILIZERS) دینے سے پودے تندرست رہتے ہیں اور پھولوں میں خوبصورتی بڑھتی ہے۔ جن کو حسب ذیل مقدار میں دینا چاہیے۔

سپر فاسفیٹ (SUPER PHOSPHATE) ۱۲ حصہ -

نائیٹریٹ آف سوڈا (NITRATE OF SODA) ۱۰ حصہ -

میگنیشیم سلفیٹ (MG. SULPHATE) ۲ حصہ -

آئرن سلفیٹ (IRON SULPHATE) ۱ حصہ -

کیلشیم سلفیٹ (CALCIUM SULPHATE) ۸ حصہ -

اگر زمین کمزور نہیں ہے تو صرف امونیم سلفیٹ ۱ سیر اور سپر فاسفیٹ ۴ سیر ملا کر دینا کافی ہوگا۔ ۲ چھٹانک فی مربع گز ان کھادوں کا مکسر دینا چاہیے کھاد ہمیشہ ٹھنڈے موسم میں دینا ٹھیک ہوتا ہے۔ گرمی یا برسات میں کھاد دینے سے پودے کمزور پڑ جاتے ہیں اور پھولنا جلد بند کر دیتے ہیں۔ رقیق کھاد دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے اور پھول بڑے بڑے آتے ہیں۔ گوبر کی کھاد کا گھول دینا سب سے اچھا ہے۔ تازہ گووبر اور پانی ڈال کر کئی دنوں تک سڑاتے ہیں جبکہ گھول کا رنگ بھوسہ کے رنگ کی طرح ہو جاوے تب دینا چاہیے۔ اور شام کا وقت اس کے لئے اچھا ہوگا۔ کیمیائی کھاد کا گھول بھی دے سکتے ہیں۔ آدھی چھٹانک نائٹریٹ آف پوٹاش (NITRATE OF POTASH) اور اتنا ہی فاسفیٹ آف پوٹاش (PHOSPHATE OF POTASH) ۵ سیر پانی میں گھول کر دینا چاہیے۔ گلاب کے تھالوں کی نکائی دگوڑانی جب تب کرتے رہنا چاہیے۔

## چھٹائی (PRUNING)

گلاب کی چھٹائی کرنے سے نئی شاخیں زیادہ نکلتی ہیں۔ پودے سٹول ہوتے ہیں اور پھول بڑے بڑے آتے ہیں۔ زیادہ پُرانی اور بالکل نئی شاخوں کو کاٹ دینا چاہیے۔ گلاب کی قسم کے مطابق اس کی چھٹائی کی جاتی ہے۔

پانی برڈ پریچرل (HYBRID PERPETUAL) بہت جلد بڑھتے ہیں۔  
 اس لئے ان کو سب سے زیادہ چھانٹنا چاہیے۔ پانی برڈ۔ ٹی (HYBRID  
 TEA) کو بھی کافی چھانٹنا چاہیے اور نئی شاخیں بالکل نکال دینی چاہیے۔  
 ٹی، گلاب (TEA ROSES) کی قسموں کو ان دونوں سے کم چھانٹنا  
 چاہیے۔ چڑھنے والے گلاب کی لمبی شاخوں کو جو ایک سال کی پُرانی ہو چھانٹ  
 دینا چاہیے۔

اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ شاخوں کو چھانٹنے کے بعد ہی جڑوں کو کھول دیتے  
 ہیں تاکہ ہوا کا گزر ہو سکے اور کھا دیا جاسکے۔ لیکن یہ ہمیشہ ٹھیک نہیں بھاری  
 زمین میں اور زیادہ بارش والے مکانات میں جڑوں کو کھولنا ٹھیک ہے۔  
 خشک مقامات میں جہاں بارش کم ہوتی ہے کھا د کو پودے کے چاروں طرف  
 ڈال کر سطح کی مٹی میں ملا دینا چاہیے۔ ایسی حالت میں جڑوں کے کھولنے سے  
 بہت سی جھکڑا دار جڑیں ٹوٹ جاتی ہیں اور پودوں کے کمزور ہو جانے سے پھول  
 کم آتے ہیں۔ چھنٹائی کرنے کے لئے چاقو اور سیکٹیئر (SECATEUR) کی  
 ضرورت ہوتی ہے۔ تقریباً ۵ اکتوبر کو چھنٹائی کرنی چاہیے۔

## آبیاشی

گلاب کو بڑھنے اور پھولنے کے وقت زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے  
 خشک موسم ہونے پر ہفتہ میں ایک مرتبہ پانی دینا ضروری ہے اور کبھی کبھی  
 دو مرتبہ بھی دینا پڑتا ہے۔ ہر آبپاشی کے بعد کیاریوں کو گودنا چاہیے۔

## نقصان دہ کیڑے اور بیماری

- (۱) دیک - اس کے مارنے کے دوطریقے ہیں - یا تو پانی میں حقوڑا سا فٹائل ڈال کر یا ہینگ اور بیج کو پانی میں گھول کر کیریوں میں چھڑکنا چاہیے -
- (۲) ہری مکھی (GREEN FLY) پھول کی کیدوں کے لگنے ہی یہ مکھی دکھلائی پڑتی ہے - اس کو مار دینا یا پودوں پر متبا کو کا باریک چورا چھڑکنا چاہیے -
- (۳) بچی کھانے والا کیڑا پلر (CATERPILLAR) اور دیگر کیڑے - ان کو ہاتھ سے چن دینا چاہیے اور زیادہ نقصان ہونے پر چار چھٹانک مٹی کے تیل کو پانچ سیر گننے پانی میں ملا کر چھڑکنا چاہیے -
- (۴) ملڈیو (MILDEW) یہ فنگس کی بیماری ہے اور ترموم ہونے کے باعث یا پودوں کو سایہ میں لگانے سے ہو جاتی ہے - پتیاں سکڑ جاتی ہیں - اور بیمار معلوم ہوتی ہیں - بورڈوکس کسچر (BORDEAUX MIXTURE) چھڑکنا چاہیے -

## پودے تیار کرنا (PROPAGATION)

- (۱) دابہ لگانا (LAYERING) گلاب میں دابہ سال بھر کر سکتے ہیں لیکن اکتوبر اور فروری میں اچھا ہوتا ہے -
- (۲) قلیں لگانا (CUTTINGS) - سب سے اچھا وقت قلم لگانے کا پھنٹائی کے بعد اکتوبر سے نومبر ہے - مارچ کے مہینے تک چھوٹے چھوٹے پودے



تیار ہو جاتے ہیں اور تب ان کو زمین سے اٹھا کر گلوں میں لگا دیتے ہیں جولاہی میں بھی کچھ گلابوں کی قلمیں لگ جاتی ہیں۔ قلموں کو تین حصہ بالو اور ایک حصہ سپاہوا کوئلہ ملا کر لگانا چاہیے جس سے قلمیں زیادہ دنوں تک بغیر مٹی برے ہو سکتی ہیں۔

قلموں کو صرف پانی کی بوتلوں میں بھی لگا سکتے ہیں اس کے لئے حسب ذیل باتوں کو مدنظر رکھنا چاہیے:-

- (۱) پانی بالکل صاف ستھرا ہونا چاہیے اور ایک یا دو دن کے بعد تبدیل کر دیا جائے۔
- (۲) ایک بوتل میں ایک یا دو قلم سے زیادہ نہ رکھنا چاہیے۔
- (۳) قلمیں نئی ڈالیوں سے لینی چاہیے۔
- (۴) بوتلوں کو برآمدے (VERANDAH) میں رکھنا ٹھیک ہوگا تاکہ کافی روشنی مل سکے اور نیز ہوا سے بچ جائیں۔
- (۵) بوتلیں ۱۲ اونس یا ۱۶ اونس سے کم نہ ہوں۔
- ۳ یا ۴ ہفتے میں جڑیں نکل آتی ہیں تب قلموں کو اٹھا کر ہلکی مٹی میں لگادینا چاہیے۔
- (۳) چشہ باندھنا (BUDDING) - یوہانی میں چشہ اچھی طرح کامیاب ہوتا ہے جس کو فزوری میں باندھنا چاہیے۔ ایڈورڈ گلاب اور گرینٹ گلاب (EDWARD AND GRANT ROSES) کے اسٹوک کام میں لانے چاہئیں کیونکہ یہ جنگلی طور پر بڑھتے ہیں اور ان کا پھلکا آسانی سے الگ ہو جاتا ہے۔

(۴) گرافٹنگ (GRAFTING) روزہ جاپگینیا (ROSA

(GIGANTIA) اور چیناروز (CHINA ROSE) کے اسٹوک پر

انارچنگ (INARCHING) کرتے ہیں۔ چھٹائی کرنے کے بعد جو نئی شاخیں اُگتی ہیں ان پر نومبر میں انارچنگ کرنا چاہیے۔

## گلوں میں اُگانا

گلاب زمین میں اچھی طرح پھولتا ہے اور گلوں میں اتنا اچھا نہیں ہوتا ہندوستان میں اُلبے اور ۱۶ چوڑے مٹی کے سین کی شکل کے گلوں (CYLINDRICAL POTS) میں مٹی بھر کر پودے لگاتے ہیں۔ اکتوبر میں شاخوں کو چھانٹ دیتے ہیں اور جڑوں کو تھوڑا کھول دیتے ہیں پھر کھلی کا گاڑھا گھول دیتے ہیں۔ ایسا کرنے سے ایک مہینے میں اچھے پھول آتے ہیں۔ بنگور میں بڑے بڑے گلوں میں ۲ حصے دو مٹی ۱ حصہ بالو، ۵ حصے کم مٹی گھول کی لید اور کچھ پسی ہوئی ہڈی کا چورا ملا کر پودے لگاتے ہیں اور بعد میں ریت کھاد، خون اور کیمیائی کھاد ضرورت کے مطابق دیتے ہیں۔ ٹھنڈی آب و ہوا میں جیسے پہاڑوں پر گلاب کو گلوں میں کامیابی کے ساتھ اُگاتے ہیں اور زیادہ دیکھ بھال بھی نہیں کرنی پڑتی۔

## گلاب کی قسمیں

دنیا میں جتنے قسم کے گلاب ہم دیکھتے ہیں سب دو جگہوں سے ہی پیدا ہوئے ہیں۔

(۱) یورپ اور مغربی ایشیا کے گلاب جو صرف جون اور جولائی میں ہی

ہر سال پھولتے ہیں -

(۲) مشرقی ایشیا کے گلاب - جو تقریباً سال بھر پھولتے ہیں -

یورپ کے گلاب ہندوستان میں اچھی طرح نہیں ہوتے لیکن دوسری قسم کے اچھی طرح بڑھتے اور پھولتے ہیں - ان دونوں قسموں کو ملا کر (CROSSING) بہت سی نئی قسمیں تیار کی گئی ہیں جن کو ہائی برڈ روز (HYBRID ROSE) کہتے ہیں -

ہائی برڈ چینا (HYBRID CHINA) اور ہائی برڈ بوربون (HYBRID BURBON) میں ولایتی گلاب کا مادہ زیادہ ہے اس لئے یہ ہندوستان میں اچھی طرح نہیں ہوتے لیکن انھیں مشرقی قسموں سے پھلانے پر جو قسمیں نکلتی ہیں جیسے ہائی برڈ پریچول (HYBRID PERPETUAL) ہندوستان میں اچھی طرح اُگتی ہیں - پھول سال میں کئی مرتبہ آتے ہیں جون جولائی میں - نومبر دسمبر میں اور کچھ فروری، مارچ میں -

گلاب پھولنے کے وقت دو قسموں میں منقسم ہیں - (۱) گرمی کے گلاب - جو صرف فروری، مارچ میں ہی پھولتے ہیں - (۲) جاڑے کے گلاب جو نومبر دسمبر میں زیادہ پھولتے ہیں اور گرمی و سرما میں بھی کچھ چھوٹے چھوٹے پھول آجاتے ہیں - پہلی قسم کے گلاب ٹھنڈی آب و ہوا میں ہی اچھی طرح پھولتے ہیں اس لئے ان کو پہاڑی مقامات میں لگانا چاہیے - یو۔ پی کے میدانی حصوں میں پودے تو اُگ سکتے ہیں لیکن پھول کم آتے ہیں - ان کو چشمہ باندھنے کے لئے استعمال کرتے ہیں - لبریا یا پرشین (BASRA OR PERSIAN ROSE) کے گلاب

جن کے پھول لال و سفید، خوشبودار ہوتے ہیں اور ہندوستان میں عطر نکالنے کے لئے ان کی کاشت کی جاتی ہے۔ ان کے پودے بہت کانٹے دار ہوتے ہیں اور مارچ میں پھولتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہائی برڈ چینا اور بوربن، روزہ لٹی فلورا (*ROSA MULTIFLORA*) اور جانیگینشیا (*GIGANTIA*) اسی قسم میں ہیں۔ جاڑے میں پھولنے والی قسمیں جو ہندوستان میں ابھی طرح ہوتی ہیں حسب ذیل ہیں :-

(۱) ہائی برڈ پریچول (*HYBRID PERPETUAL*) پھول سفید، پکے و گہرے گلابی، پکے و گہرے لال اور دیگر رنگوں کے ہوتے ہیں۔ جن کے نام زمسری والوں نے مختلف رکھ لئے ہیں۔

(۲) بوربن (*BOURBON*)۔ یہ بوربن جزیرہ کے گلاب ہیں جو ہندوستان میں بہت عرصہ سے ہوتے ہیں۔ جھاڑی لگانے اور چشمہ باندھنے کے کام میں بھی آتے ہیں۔ پھول سفید، گلابی اور لال ہوتے ہیں۔ اس کو ایڈورڈ گل (*EDWARD ROSE*) بھی کہتے ہیں۔

(۳) چینا روز (*CHINA ROSE*) ان کے پودے چھوٹے و گھنے، پھول سفید، گلابی اور لال ہوتے ہیں۔ ان کے مختلف نام ہیں۔

(۴) ٹی روز (*TEA ROSE*) پودے چھوٹے ہوتے ہیں اور پھولوں میں چائے کی طرح تمک آتی ہے۔ یہ اچھی طرح پھولتے ہیں اور پھول سفید، پیلے، گلابی، لال، نارنجی، گہرے لال اور دیگر رنگوں کے ہوتے ہیں۔ ان کے مختلف نام ہیں۔

(۵) نویٹ (NOISETTE) - یہ گلاب مشک روز (MUSK ROSE) اور چائنا روز سے ملا کر (CROSSING) بنے ہیں۔ پھول چھوٹے، سفید، لال اور پیلے ہوتے ہیں۔ ان کے بھی مختلف نام ہیں۔

(۶) ٹی، نویٹ (TEA NOISETTE) - ان کے تنے لمبے ہوتے ہیں اور پھول بڑے بڑے۔ چائے کی طرح ہمک دار ہوتے ہیں لیکن کم پھولتے ہیں۔ سہارے کے لئے بانس کی ٹٹی کی ضرورت ہوتی ہے۔ پھول پیلے، لال، سفید اور تانبے کے رنگ کے ہوتے ہیں۔ مارشل نیل (MARSHALL NEIL) اسی قسم کا پیلے پھول والا گلاب ہے۔ اس کے علاوہ اور بھی مختلف نام ہیں۔

(۷) مُشک روز (MUSK ROSE) - یہ گلاب کی ایک جنگلی قسم ہے جو برشیا اور دیگر پہاڑی مقامات میں ۱۵ سے ۳۰ اونچائی ہوتی ہے۔ یونانی میں چھوٹے گلاب کی طرح بڑھتی ہے اور پھول بھی چھوٹے و سفید آتے ہیں جن میں مُشک کی طرح خوشبو ہوتی ہے۔

## چڑھنے والے گلاب

### CLIMBING ROSE

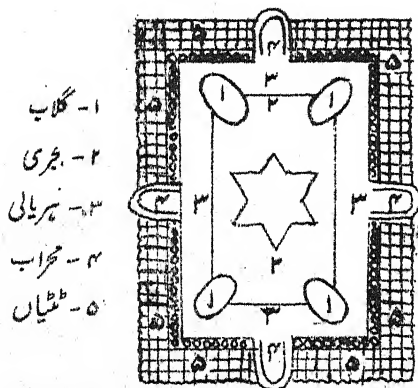
ولایتی چڑھنے والے گلاب کی قسمیں ہندوستان میں کامیاب نہیں ہوتیں۔ ٹی نویٹ کی قسم والے گلاب ہی چڑھنے والے گلاب کے نام سے مشہور ہیں۔

ہائی برڈ پر پھول اور دیگر گلابوں کو بھی کھبوں پر خاص طور سے کاٹ  
چھانٹ کرتے ہوئے چڑھالیتے ہیں۔ لیکن ان کو تب بھی چڑھنے والے گلاب  
نہیں کہہ سکتے کیونکہ چڑھنے والے گلابوں میں لمبے تنے پائے جاتے ہیں جن کے  
سرے سے پھول پیدا کرنے والی کئی شاخیں نکلتی ہیں۔ ان کی چھنٹائی زیادہ  
نہیں کی جاتی۔ تنوں کو ہر سال ۴ سے ۱۲ کاٹ دیا جاتا ہے تاکہ پھول پیدا  
کرنے والی شاخیں تندرست پیدا ہوں۔

## گلاب کی کیاریاں (نقشے)

(۱) اس نقشے میں بجر کی کیاری کے چاروں طرف چلنے کے لئے  
گھاس کا چوڑا راستہ ہے۔ اگر چاہیں تو گھاس کے بجائے بجر کی اور

ROSE DEA No. 1



بجر کی جگہ گھاس لگا سکتے ہیں۔ ہر ایک کونے پر گلاب کی چھوٹی کیاری

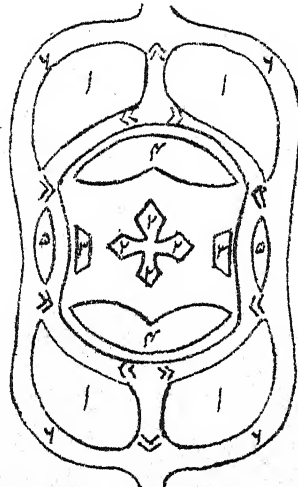
بہت ہی پھلی معلوم ہوتی ہے۔ بیج کی تارے نکال داری میں مائی بڑ پریچول  
اور چاروں کو نوں پرٹی گلاب لگانے چاہیے۔

گھاس کے چاروں طرف پتلی پٹری میں چڑھنے والے گلاب لگانے چاہیے  
جو چاروں طرف کی ٹیوں پر چڑھ کر اندر کے منظر کو پوشیدہ کر دیں۔ محرابوں پر  
بھی گلاب کی بلیں چڑھانی چاہیے۔ چاروں طرف ٹی لگانے کے بجائے گلاب  
کی جھاڑی یا ہمیشہ سرسبز رہنے والے پودے بھی لگا سکتے ہیں۔

گلاب کی کیاریوں کو بجری اور گھاس کی پٹریاں بنا کر علیحدہ کیا گیا ہے  
اگر چاہیں تو کل بجری رکھ سکتے ہیں۔ راستے سے کم چوڑے نہ ہونے چاہیے۔  
اس لئے اس نقشے کے بنانے میں زیادہ جگہ کی ضرورت ہوگی جو ۳۰ سے کم  
نہ ہونی چاہیے۔

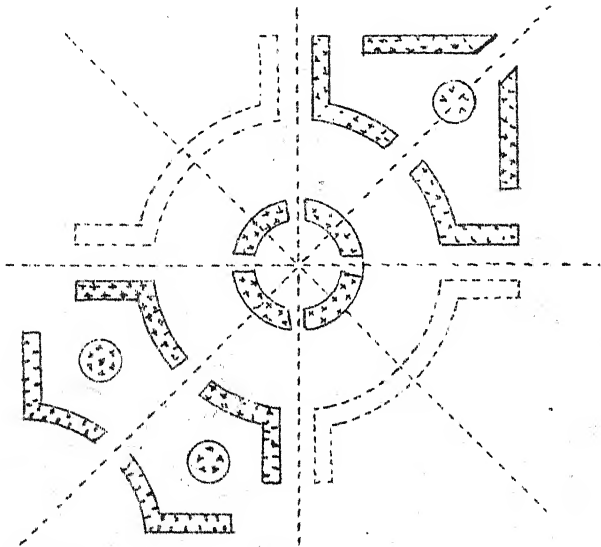
#### ROSE BED NO. II

- ۱۔ گلاب (مختلف قسم کے ملا کر)
- ۲۔ گلاب (زمین پر پھیلنے والے)
- ۳۔ گلاب (ناٹی قسم کے)
- ۴۔ گلاب (HYBRID TEA)
- ۵۔ گلاب (HYBRID PERFE)
- (TUAL)
- ۶۔ بجری



(۲) راستے کے موڑوں پر جہاں ((C)) نشان لگے ہیں محراب بنا کر  
بیل والے گلاب چڑھانے سے خوبصورتی اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

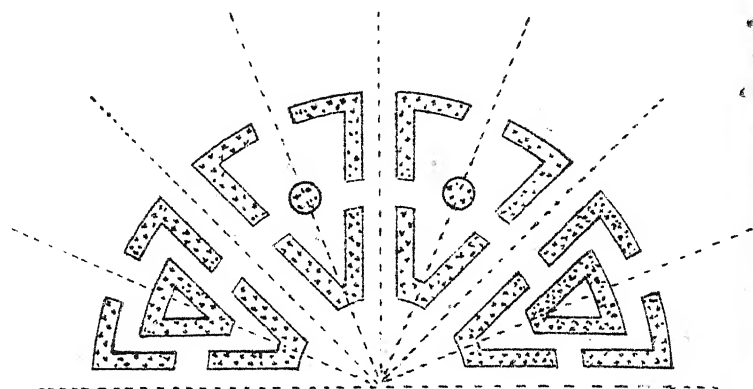
۳-۴ اور ۵ گلاب کی بناوٹی کیا ریاں (FORMAL BEDS) ہیں جو  
خاص طور سے ناپ کر بنائی جاتی ہیں۔ ان کو حلیہ کے مطابق چھوٹا بڑا بنا سکتے  
ہیں۔



ROSE BED No. III

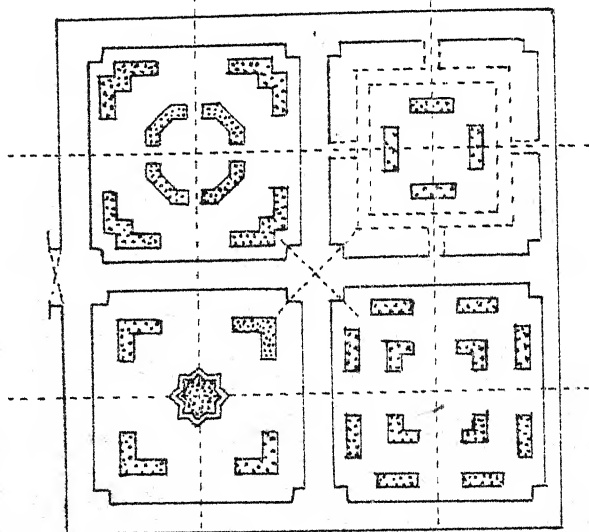
چوکور یا گول نقشہ





ROSE BED No IV

نصف گولائی یعنی چاند کی شکل کا نقشہ



ROSE BED No V

مغل بادشاہوں کے زمانے کا نقشہ

# چونتیسواں باب

## گل داؤدی

CRYSENTHAMUM

گل داؤدی کی دو قسمیں ہیں - (۱) موسمی (ANNUAL) - (۲) عرصہ دراز تک رہنے والی (PERENNIAL) -

(۱) موسمی گل داؤدی (C. ANNUAL) - اس کا پودا صرف جاتے بھر ہی سبز رہتا ہے۔ یزج اکتوبر کے مہینے میں ہر سال بولے جاتے ہیں اور پودوں کو کیاریوں میں ایک فٹ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔ گلوں میں بھی پودوں کو لگایا جاتا ہے۔ اس کی کئی قسمیں ہیں۔

(۱) کر سن تخیم کیرینٹم (C. CARINATUM) - اس کی پتھریاں سفید یا سیلی اور اندر کا حصہ بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ پھول چھوٹے قریب ۱ ۱/۲ انچ چوڑے ہوتے ہیں۔

(ب) کر سن تخیم فروٹ سینس (C. FRUTESCENS) - اس کا پودا گھٹا ہوتا ہے اس کو مارگریٹ بھی کہتے ہیں۔ کیاری اور گلوں میں ۱۲ انچ سے

۱۵ انج کے فاصلہ پر لگاتے ہیں -

(م) کرسن تھیم سچیم (C. SAGETUM) - اس کے پودے ایک فٹ سے دو فٹ لمبے ہوتے ہیں اور پھول پیلے رنگ کے بڑے ہوتے ہیں۔ کیاری اور گلوں میں ۱۲ انج سے ۱۸ انج کے فاصلے پر لگاتے ہیں -

(د) کرسن تھیم انڈیکم (C. INDICUM) - یہ ہندوستان کا ہی پودا ہے اور نومبر میں پیلے رنگ کے بہت سے پھول پیدا ہوتے ہیں کیاریوں میں بھلا معلوم ہوتا ہے -

(۲) کرسن تھیم سائینس (C. SINENSE) - یہ گل داؤدی کی عرصہ دراز تک رہنے والی (PERENNIAL) قسم ہے جو ہمیشہ نہتی ہے اور جاڑے کے دنوں میں بہت ہی بھلی معلوم ہوتی ہے۔ اس کے بیج نہیں لگائے جاتے بلکہ پُٹیاں (SUCKERS) لگائی جاتی ہیں -

جذری کے مینے تک گل داؤدی پھول کر ختم ہو جاتی ہے تو ان کے سوکھے ہوئے پرانے تنوں کو کاٹ دینا چاہیے -

پودوں کو کیاری اور گلوں سے نکال کر مٹی جڑوں سے جھاڑ کر پٹیوں کو علیحدہ کر لینا چاہیے۔ ہر ایک پٹی کے ساتھ جڑ بھی ضرور رہے۔ سایہ دار جگہ میں کیاری تیار کی جاوے اور اس میں سٹری ہوئی کھاد و کچھ بالو ملا کر پٹیوں کو لگانا چاہیے۔ قطاروں کا فاصلہ ۱۵ انج اور پٹیوں کا فاصلہ ۱۰ انج ہونا چاہیے۔ روزانہ پانی دینا چاہیے اور مٹی کے مینے تک بڑے بڑے و تندرست پودے تیار ہو جاویں گے۔ برسات کے قبل جون کے مینے ہی

پودوں کو اٹھا کر سب سے چھوٹے گلیے میں لگاتے ہیں۔ پھر اگست کے مہینے میں مٹی بدل کر اس سے بڑے گلیوں میں لگاتے ہیں اس کے بعد اکتوبر میں آخری تہہ سب سے بڑے گلیوں میں لگا دیتے ہیں۔ ادینچی جگہ میں پودوں کو باہر بھی چھوڑ سکتے ہیں جہاں پانی سے نقصان نہ ہو سکے اور ان کو اکتوبر میں کیاریوں میں لگا دیتے ہیں۔

گل داؤدی کو اچھی مٹی اور کافی پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ رقیق کھاد اور صابن کا پانی دینے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

چین میں ان پودوں کو بہت مانتے ہیں اور ان کی کاشت اچھی طرح کی جاتی ہے۔ میلے کی کھاد کا خاص طور پر استعمال کرتے ہیں اور پودوں کو شروع ہی سے بڑے گلیوں میں لگاتے ہیں۔ شروع میں ایک ہی تنہ رکھتے ہیں پھر نیچے سے کئی شاخیں اگنے دیتے ہیں جن کو خوبصورتی سے سہارا دے کر باندھتے ہیں جس سے پودا گھٹا اور بھلا معلوم ہوتا ہے۔

انگریزی طریقہ یہ ہے کہ پودوں کو سہارا دے کر اوپر بڑھاتے ہیں اور بغل کی کلیوں اور شاخوں کو توڑ دیتے ہیں۔ پودوں کی چوٹی پر ایک یا دو پھول لگنے دیتے ہیں باقی سب کلیوں کو توڑ ڈالتے ہیں۔ اس سے پھول بڑے بڑے اور زیادہ عرصہ تک تازے رہتے ہیں اور پودے ۵ فٹ سے، فٹ تک اونچے ہو جاتے ہیں۔ برسات کے دنوں میں پودوں کی چوٹیوں کو کاٹ کر گلیے میں قلم لگا سکتے ہیں اور ان سے تیار کیے ہوئے پودے جاڑوں کے آخر تک پھولتے ہیں۔ گل داؤدی کی بہت سی قسمیں اور پھول زیادہ تر سفید

پیلے، سنہری، بینگنی، گلابی، لال، اور پہاڑی رنگ کے ہوتے ہیں۔ پھول بڑے وچھوٹے اور پنکھڑیاں مختلف قسم کی خوبصورت ہوتی ہیں لیکن ان کے لگانے اور کھاد دینے میں لاپرواہی کرنے سے ہندوستان میں سب سے خراب ہوجاتی ہیں اس لئے پودوں کے بڑھوار کے وقت کھاد کافی مقدار میں دینا چاہیے اور جڑوں کے پھیلنے کے لئے کافی جگہ اور نمی ہے۔ گل داؤدی کے لئے کمپوسٹ (COMPOST) حسب ذیل طریقے سے بنایا جاتا ہے۔

دو حصہ دوسٹ مٹی۔ ایک حصہ میلے کی کھاد۔ ایک حصہ گھوڑے کی لید۔  
 ۱/۲ حصہ بالو۔ اور ۱/۲ حصہ سٹری ہوئی پیتیاں۔ ان سب چیزوں کو ملا کر دو یا تین مہینے پہلے سے تیار کرنا چاہیے اور آخر میں دو مرتبہ رقیق (گوبر کی کھاد کا گھول) کمپوسٹ میں ملایا جاوے اور استعمال کرنے کے قبل پھر ایک مرتبہ اچھی طرح سب کو ملانا چاہیے اور پانی و دھوپ سے بچانا چاہیے۔ کمپوسٹ کو زیادہ طاقتور بنانے کے لئے ہڈی کا چورا، نائٹریٹ آف سوڈا اور خون ملا سکتے ہیں۔

یہ سب کھاد کلیاں آتے وقت اور پھول کھلتے وقت دینا چاہیے تاکہ پھول بڑھیں، پھیلے بنیں اور زیادہ عرصہ تک ٹھہر سکیں۔ رقیق کھاد کئی چیزوں کو سڑا کر بھی تیار کی جاتی ہے۔ ایک ناندیا حوض میں گوبر کی کھاد، پیشاب، مٹھا، مچھلی، کھلی، خون اور پانی ملا کر کچھ دنوں تک سڑاتے ہیں اور پودوں کو تھوڑا تھوڑا کئی مرتبہ بڑھنے کے وقت سے پھول آئے تک دیتے رہتے ہیں۔ صرف گوبر کی کھاد کا گھول دینے سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

# پینتیسواں باب

باغیچے کے اوزار، اُن کے استعمال اور  
اُن کی قیمتیں

GARDEN IMPLEMENTS, THEIR USES  
AND COSTS

نمبر	نام اوزار	استعمال	قیمت
۱	کلبھاری AXE	بیڑ کاٹنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ (ڈالیاں چھانسنے کے لئے کام میں نہیں لانا چاہیے)	۸ سے ۱۰ روپے
۲	ہاتھ گاڑی WHEEL BARROW	مٹی، کھاد اور کوڑا ڈھونے کے کام میں آتی ہے۔	۵ روپے سے ۱۰ روپے

نمبر	نام	استعمال	قیمت
۳	ڈبلر DIBBLER	ایک نوکیلی لکڑی جس کے سرے پر لوہا لگا رہتا ہے پودے لگاتے وقت سوراخ کرنے کے کام آتی ہے	۸ سے ۱۰
۴	پھل توڑنے والا FRUIT PICKER	ایک لمبا بانس جس کے سرے پر ایک چاقو د جالی کی پھیلی لگی ہوتی ہے۔ آم توڑنے کے کام آتی ہے۔	۱۲ سے ۱۴
۵	کھڑپی KHURPI	کیا ری دنگلوں کی نکالی و پٹری توڑنے اور دیگر کاموں میں آتی ہے۔	۱۲ سے ۱۳
۶	گھاس کاٹنے والی مشین LAWN MOWER	ہریالی کی گھاس کاٹنے کے کام میں آتی ہے۔ مشین بڑی اچھوتی ہوتی ہے۔	۱۰ سے ۱۲
۷	گیتا PICKAXE	لکڑی مٹی اور کنکر وغیرہ کھودنے و سڑک ٹھیک کرنے میں کام میں آتی ہے	۷ سے ۸

نمبر	نام	استعمال	قیمت
۸	دیک (کنگلی) RAKE	کیاریوں کو ٹھیک کرنے - مٹی باریک کرنے اور گھاس اکٹھی کرنے میں کام آتی ہے۔	۷ سے ۱۰
۹	پھاوڑا SPADE	کھودنے و گھوڑنے کے کام آتا ہے۔	۱۱ سے ۱۲
۱۰	ہنسیا SICKLE	گھاس و اناج کی فصلیں کاٹنے میں کام آتی ہے۔	۸ سے ۱۲
۱۱	سیکٹر SECATEUR	ڈالیاں کاٹنے کے کام آتی ہے۔ ۱/۲ انچ سے زیادہ موٹی اس سے نہ کاٹنی چاہیے۔	۷ سے ۱۰
۱۲	آری SAW	۱/۲ انچ سے زیادہ موٹی شاخیں کاٹنے کے کام میں آتی ہیں۔	۷ سے ۱۰

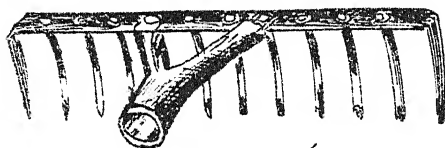


نمبر	نام	استعمال	قیمت
۱۳	ایجنک شیرس EDGING SHEARS	سڑکوں، راستوں اور کھاریوں کے کنارے کی گھاس و پودوں کے چھانٹنے کے کام میں آتی ہے۔	عمر سے عمر
۱۴	پرڈنگ شیرس PRUNING SHEARS	$\frac{1}{4}$ انچ سے زیادہ موٹی شاخوں کو کاٹنے اور جھاڑیاں چھانٹنے کے کام میں آتی ہے۔	عمر سے عمر
۱۵	قیچی SCISSORS	پھولوں کو کاٹنے کے کام میں آتی ہے۔	۱۲، ۱۱ سے عمر
۱۶	ہزارا WATERING CAN	معدنہ فوارے کے پودوں اور زینری میں پانی دینے کے کام میں آتا ہے۔	عمر سے عمر
۱۷	ڈچ ہو DUTCH HOE	نکائی کرنے کے واسطے بہت اچھی چیز ہے۔	عمر سے عمر

نمبر	نام	استعمال	قیمت
۱۸	ویڈنک فورک WEEDING FORK	نکائی کرنے اور پیڑی توڑنے کے لئے ہوتا ہے -	۱۲ سے ۱۵ روپے
۱۹	گارڈن ٹرول GARDEN TROYEL	پودے اٹھانے و سٹی دکھاد اٹھانے کے کام آتا ہے -	۸ سے ۱۲ روپے
۲۰	ٹری پروڈر یا برانچ کٹر TREE PRUNNER - OR BRANCH - - CUTTER	پیڑوں کی شاخوں کو کاٹنے کے کام میں آتا ہے -	۱۵ سے ۲۰ روپے
۲۱	ہنڈ ہو HAND HOE	پیڑی توڑنے اور کھدیاں بنانے کے کام آتا ہے -	۱۵ سے ۲۰ روپے
۲۲	سرنج SYRINGE	چھوٹے پودوں پر دوا پھرنے کے کام میں آتی ہے	۱۵ سے ۲۰ روپے
۲۳	ڈسٹر DUSTER	چھوٹے پودوں اور سبز یوں پر گندھک دینے کے کام میں آتی ہے -	۱۵ سے ۲۰ روپے

نمبر	نام	استعمال	قیمت
۲۴	اسپریر SPRAYER	بڑے اور چھوٹے ہوتے ہیں۔ پودوں پر دوا چھڑکنے کے کام میں آتے ہیں۔	عمر سے ص ۵
۲۵	پروونگ نائف PRUNING KNIFE	ٹیرھی دھار والا چاقو ہے اور بھانٹنے کے کام آتا ہے۔	۱۰ سے ص ۵
۲۶	بڑنگ نائف BUDDING KNIFE	سفید بیٹ والا چاقو۔ چشمہ لگانے کے کام آتا ہے۔	۱۰ سے ص ۵
۲۷	گرافٹنگ نائف GRAFTING KNIFE	گرافٹنگ کرنے کے کام میں آتا ہے۔	۱۰ سے ص ۵
۲۸	کدالی (کستی) KASSI OR KUDALI	گوڑائی کرنے، بونے اور دیگر کاموں میں آتی ہے۔	۱۲ سے ص ۵

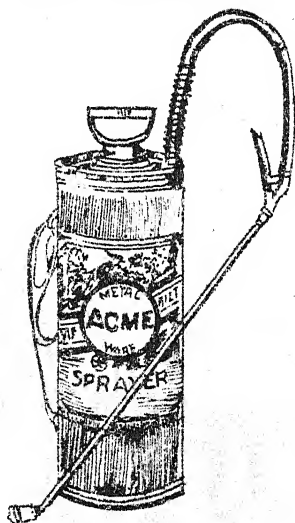
نمبر	نام	استعمال	قیمت
۲۹	گراس کٹنگ بلیڈ GRASS CUTTING-BLADE	بڑی بڑی گھاس کاٹنے کے لئے ہوتی ہے۔ اسے تھوار بھی کہتے ہیں۔	۵ روپے سے
۳۰	گلے EARTHEN POTS	پودے لگانے اور بیج بونے کے لئے ہوتے ہیں۔	چھوٹے سے منجھولے لئے اور بڑے سے سیکڑ ملنے ہیں۔
۳۱	پلینٹ جونیئر ویل ہو PLANNET JUNIOR-WHEEL HOE	نکائی و گڑائی کرنے۔ مٹی چڑھانے چھوٹی کیاریوں کی جوتائی کرنے اور مختلف قسم کے بیج بونے کے کام میں آتا ہے۔	۱۵ روپے سے
۳۲	پلینٹ جونیئر کلتیویٹر PLANNET JUNIOR CULTIVATOR	گڑائی کرنے کے کام میں آتا ہے۔	۱۵ روپے سے



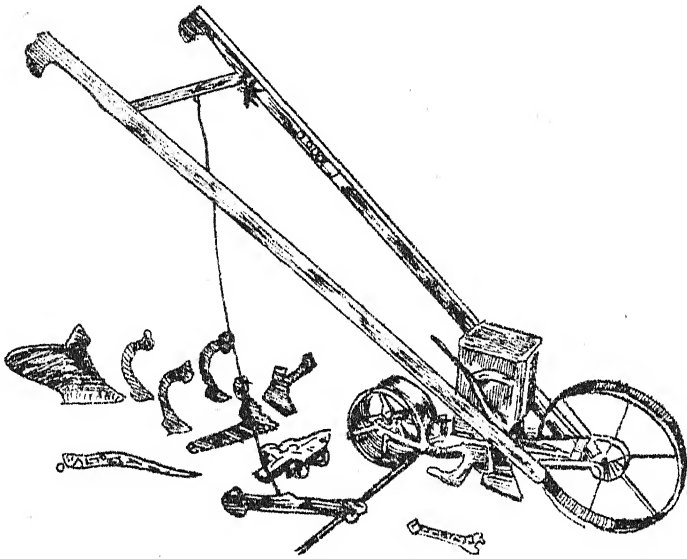
(RAKE) ریک



(HAND HOE) هیندا

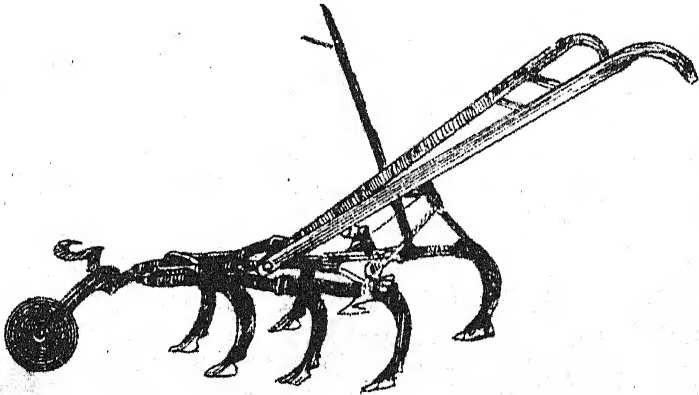


(SPRAYER) اسپریر



پلینٹ جونیئر ویل ہو

PLANNET JUNIOR WHEEL HOE



پلینٹ جونیئر کلچوریٹر

PLANNET JUNIOR CULTIVATOR

# گلے اور اُن کا استعمال

## POTS AND POT CULTURE

پودے لگانے اور بیج بونے کے لئے گلے ضروری ہیں۔ گلے کی شکل و ناپ کے ملے ہیں اور پودے لگانے کے لئے پانچ چھ ناپ کے گلے ہوتے ہیں۔

سب سے چھوٹے ۳-۴ انچ والے ہلکے گلے چھوٹے چھوٹے پودوں کے لگانے اور باہر بھیجنے میں کام آتے ہیں۔ ان سے بڑے ۶ انچ، ۹ انچ و ۱۲ انچ والے گلے پودے لگانے کے لئے ہوتے ہیں اور ان کے دام مختلف جگہوں پر الگ الگ ہوتے ہیں۔ عام طور پر سترے، لٹیرے، سنے، اور شے، سیکڑہ مل جاتے ہیں۔ ان سے بڑے گلے بھی بنائے جاتے ہیں جو بہت مضبوط ہوتے ہیں ان میں پام اور کروٹن وغیرہ بڑے بڑے پودے آسانی سے لگ سکتے ہیں۔ تین یا چار آنے میں ایک گلا ملتا ہے۔ بیج بونے کے لئے چوڑے اور کم گہرے گلے جن کو پرچہ کہتے ہیں بازار میں شے، سیکڑہ ملے ہیں۔ یہ بیج بونے اور پودے تیار کرنے کے لئے بہت ہی اچھے ہوتے ہیں۔ ہر ایک گلے میں نیچے سوراخ ہونا چاہیے تاکہ ضرورت سے زیادہ پانی خود ہی نکل جاوے۔

## گلے بھرنے کا وقت

### TIME OF POTTING

ٹھنڈی آب ہو اسکے پودوں کو جو کہ جاڑے کے دنوں میں بڑھتے ہیں

اکتوبر یا نومبر کے مہینے میں لگانا چاہیے اور جو ہندوستان یا دوسرے گرم ملک میں انھیں فروری یا جون کے آخر میں لگانا ٹھیک ہوتا ہے۔ ہر سال گلوں سے پودوں کو نکال کر نئی مٹی دے کر بھرنے چاہیے کیونکہ جھکڑ دار جڑیں بہت بڑھ جاتی ہیں بخوراک ختم ہو جاتی ہے اور مٹی میں کچھ تیزابیت (ACIDITY) بھی آجاتی ہے۔ پودوں کو ایک گلے سے دوسرے گلے میں لگاتے وقت خاص طور پر مدیکھ بھال کی ضرورت نہیں لیکن زمین سے اٹھانے ہوئے پودوں کو گلے میں لگانے کے بعد دو یا تین دن تک سایہ دار جگہ میں رکھنا ضروری ہے۔ کیونکہ اٹھانے سے ان کی جڑیں ٹوٹ جاتی ہیں نبات کو باہر رکھ دینا چاہیے۔

## بھرنے کا طریقہ

گلا بھرنے میں سب سے پہلے سوراخ کے اوپر ایک ٹیڑھا کھرا یا گلے کا





ٹکڑا رکھنا چاہیے تاکہ چھید ڈھک جائے لیکن پانی نکل سکے۔ پھر قریب ایک انچ تک کنکر، اینٹ یا گیلے کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے رکھ دینے چاہئیں۔ اس کے اوپر تھوڑی سی سوکھی ہوئی کافی یا پتیاں رکھ دی جاویں تاکہ اوپر کی مٹی نیچے نہ جا سکے اور سوراخ بند نہ ہونے پائے۔

اس کے بعد تھوڑا سا بالو رکھ کر اوپر کا بچا ہوا آدھا حصہ کمپوسٹ (COMPOST) سے بھرنا چاہیے۔ پودے کی خوراک کے لئے کمپوسٹ بھرتے ہیں اور جڑیں اسی میں ہمتی ہیں۔ کنکر، پتی اور بالو اس ترتیب سے بھرنے کا مقصد یہ ہے کہ ضرورت سے زیادہ پانی آسانی سے نیچے تک چلا جاوے اور پودوں کو نقصان نہ ہو۔

کمپوسٹ مٹی، اکھاڑ اور دیگر چیزوں کا کچر جو ایا ایک جینے پیتے ہی سے تیار کر کے رکھا جاتا ہے۔ اس میں حسب ذیل چیزیں ملائی جاتی ہیں:-

۱/۲ ٹوکری باغ کی مٹی۔

۱/۲ ٹوکری گوبر کی کھاد۔

۱/۲ ٹوکری سٹری ہوئی پتیاں۔

۱/۲ ٹوکری بالو۔

۱/۲ ٹوکری چھنی ہوئی راکھ۔

۱/۲ ٹوکری کولہ یا کنکر ٹیٹ کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے۔

پودے کو گیلے کے بیج میں رکھ کر جڑوں کو چاروں طرف پھیلاتے ہوئے

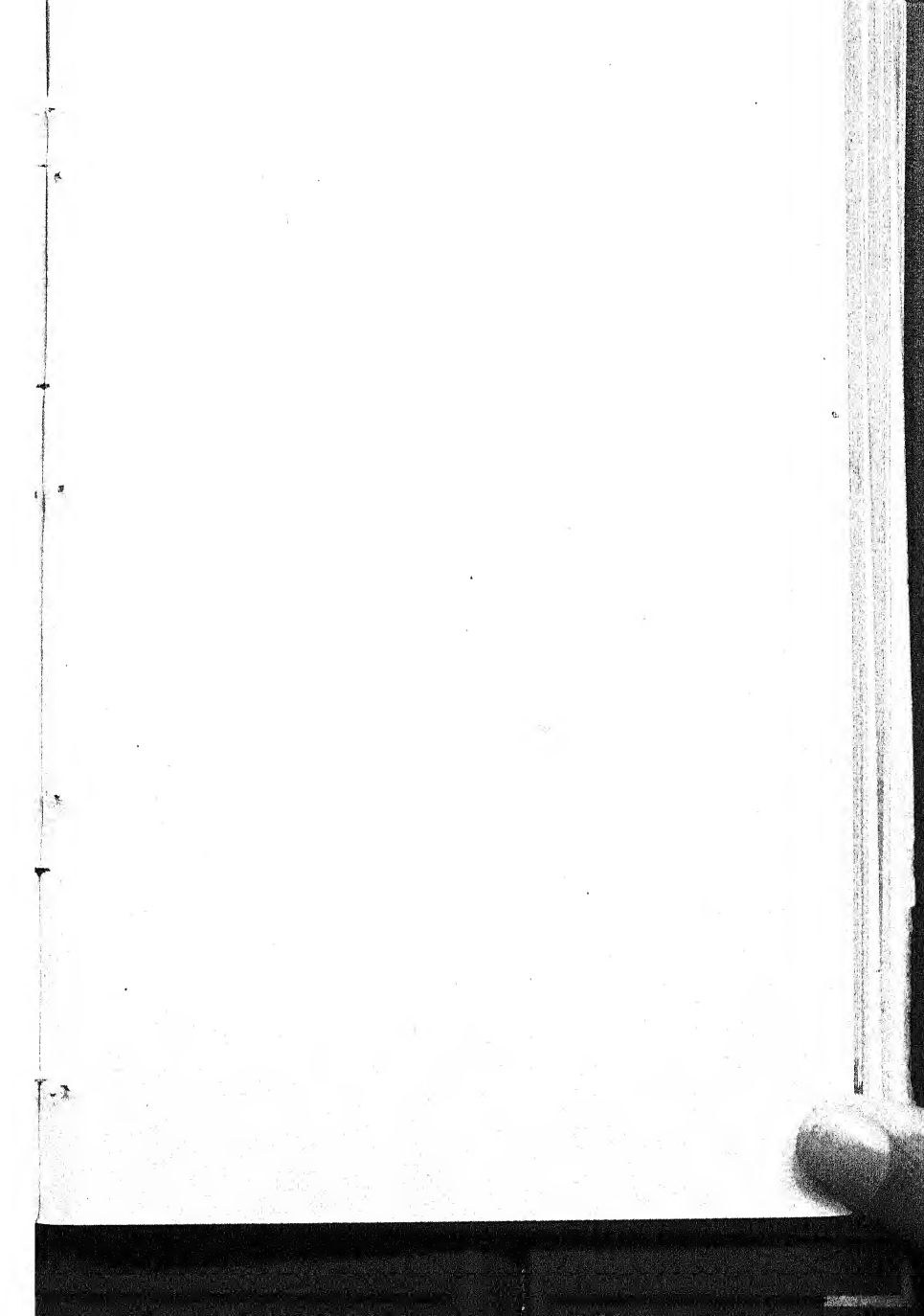
مٹی کو تھوڑا تھوڑا ڈال کر دبا کر بھر دینا چاہیے۔ پھر ضرورت کے مطابق پانی دے کر

گئے کو سایہ دار جگہ میں رکھنا چاہیے جب تک کہ وہ تندرست نہ ہو جائے۔

## گملوں میں پانی دینا

پودوں میں کم یا زیادہ پانی دینا ان کی حالت پر منحصر ہے۔ بڑھوار کے وقت کافی پانی دینا چاہیے اور اس کے علاوہ صرف تھوڑا سا پانی ان کو زندہ رکھنے کے لئے دینے کی ضرورت ہے۔ اگر گملوں میں پانی کا نکاس ٹھیک ہے تو برسات میں کھلی جگہ میں رکھ سکتے ہیں۔ گملوں میں پانی باریک قوارے والے ہزارے سے دینا چاہیے۔ موٹی دھار سے پانی ڈالنے سے جڑیں دھل جاتی ہیں اور پودے ٹیڑھے پڑ کر گر جاتے ہیں۔ پانی دیتے وقت اکثر لوگ پودوں کو بالکل اوپر تک تر کر دیتے ہیں ایسا روزانہ کرنا نقصان دہ ہے۔ پتیوں پر گرد نہ جھنپاٹے اس لئے ان کو ہفتہ میں ایک مرتبہ پانی سے دھو دینا چاہیے۔ خاص کر ان پودوں کو جو برآمدے (VERANDAH) میں رکھے جاتے ہیں جن پر بیکاشہ دھول بڑھتی رہتی ہے۔ گرد جما رہنے سے پودے ٹھیک طور پر نہیں بڑھتے اور بڑے معلوم دینے کے علاوہ تندرست بھی نہیں رہتے۔

جزء سوم  
”پھلوں کی کھیتی“



# پھیتسواں باب

## پودے تیار کرنا

### PROPAGATION

پودے دو طریقوں سے تیار کئے جاتے ہیں :-

(۱) بیج کے ذریعہ (SEED PROPAGATION) -

(۲) پودے کے کسی حصے سے - جیسے تنہ یا پتی کے ذریعہ (VEGETATIVE PROPAGATION) -

(۱) (SEED PROPAGATION) -

## بیج کے ذریعہ پودے تیار کرنا

### SEED PROPAGATION

جن پودوں کا بیج خراب نہیں ہوتا ان کو دوسرے موسم کے بونے کے لئے تیار کرنا ٹھیک ہے۔ جن پودوں سے بیج لینا ہے اُن تندرست پودوں کو چھانٹ کر لیں لگا دینا چاہیے۔ پودوں کے انتخاب کرنے میں مندرجہ ذیل باتوں کا مد نظر رکھنا چاہیے - (۱) پھلوں کی شکل اور جسامت - (۲) پھلوں کا رنگ و خوشبو۔

(۳) پتوں کا تندرست اور زیادہ ہونا - (۴) پھلوں کا جلد : دیر میں تیار ہونا۔  
 (۵) پردے دیکھنے میں سب سے اچھے ہوں اور ان میں کسی قسم کی بیماری نہ لگی ہو۔  
 کچھ پھل پکنے پر سوکھ جاتے ہیں اور ان کا رنگ تبدیل ہو کر وہ پھٹ جاتے  
 ہیں۔ گودے دار پھل پکنے پر ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور ان کا رنگ بھی بدل جاتا  
 ہے۔ سوکھے پھلوں سے بیج نکال کر تین دن تک لگاتار دھوپ میں سکھا کر  
 صاف ٹین کے ڈبوں اور بوتلوں میں رکھ کر رائے یا موم سے بند کر دینا چاہیے۔  
 پکے گودے دار پھلوں کو سٹر کر بیجوں کو دھو کر صاف کر لینا چاہیے پھر سایہ میں  
 تین دن اور اس کے بعد دھوپ میں تین دن سکھا کر مندرجہ بالا طریقہ سے  
 رکھ دیتے ہیں۔ بیجوں کو ہر حالت میں کیڑے، مٹی اور ہوا سے بچانا ضروری ہے۔

## بیج بونا

### SEED SOWING

بیج مندرجہ ذیل طریقوں سے بونے جاتے ہیں:-

(۱) گلیوں میں - پیرچ (SHALLOW POTS) یا نان دیں -

(۲) لکڑی کے بکسوں میں -

(۳) چورس یا اونچی نرسری میں -

بیج کس زمین میں بویا جائے اور کس طرح بویا جائے یہ سب باتیں  
 اُس کی قسم - موسم - زمین کی حالت اور دیگر باتوں پر منحصر ہے۔ ہر ایک سبزی -  
 پھول اور پھل کے بیج بونے کا طریقہ ان کے بیان میں دیا گیا ہے -

بیج بونے کے لئے ہمیشہ اچھی بھر بھری مٹی استعمال میں لانی چاہیے۔ ایک حصہ باغ کی مٹی۔ ۱/۲ حصہ گوبر کی کھاد۔ ۱/۲ حصہ پتی کی کھاد۔ ۱/۲ حصہ بالو اور کچھ باریک کوئلہ ملا کر بیج بونے کے لئے سب سے اچھا کسچر ہے۔ بونے کے بعد کچھ بھر بھری مٹی۔ پسا ہوا کوئلہ اور پتی کی چھنی ہوئی کھاد ملا کر اوپر سے بکھیر دینا چاہیے۔ بیج جتنا بڑا ہو تقریباً اتنا ہی گہرا بویا جاتا ہے اور باریک بیجوں کو اوپر ہی چھٹک کر تھوڑا سا ڈھک دینا چاہیے۔ بڑے بیجوں کو گہرا بوسکتے ہیں۔ جلد بخنے والے بیجوں کو بونے کے بعد پانی دینے کی ضرورت نہیں جب تک کہ وہ جسم نہ آئیں۔ کرٹے چھلکے والے بیج جو دیر میں جھتے ہیں اُن کی مٹی کو غم رکھنے کے لئے لگا تار باریک چھید والے قارے سے پانی دینا چاہیے۔ جب تک کہ انکھوا نہ نکل آئے۔ جتنے وقت بیجوں کو اور چھوٹے چھوٹے پودوں کو گرمی ہو اور روشنی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے ضرورت کے مطابق دھوپ دکھا دینی چاہیے تاکہ پودے تندرست اور مضبوط تیار ہوں۔ زیادہ پانی یا تیز دھوپ سے بچانے کے لئے سایہ دار جگہ میں رکھنا اور نرسری کو ضرورت کے مطابق ڈھک دینا چاہیے۔

## ویجیٹیو پروری و تکثیر

### VEGETATIVE PROPAGATION

یہ قدرتی طریقے سے ہی بہت سے پودوں میں ہوتا ہے جس سے ایک پودے سے کئی پودے تیار ہو جاتے ہیں۔ اسٹروبری اور دُوب گھاس میں

زمین کی تری کے باعث گانٹھوں سے جڑیں نکل کر زمین میں گھس جاتی ہیں اور تنے کے جگہ جگہ بڑھنے یا سوکھنے سے نئے پودے تیار ہو جاتے ہیں۔ رام بانس (AGAVE) کی عمر ختم ہونے کے قبل اس میں بانس کی طرح ایک لمبی شاخ نکلتی ہے جس پر کئی پٹیاں (BULBILS) پیدا ہوتی ہیں ان کے زمین پر گرنے سے نئے پودے تیار ہو جاتے ہیں۔ اناس کی پٹیاں پھل پر ہوتی ہیں اور اسی طرح خود ہی گر کر پودے بن جاتے ہیں۔ پتھر چٹا (BRYOPHYLLUM) کی پتی سے گر کر اپنے آپ کئی پودے بن جاتے ہیں اور اسی طرح بیگونیا کی پتی سے پودے تیار ہوتے ہیں جس کے بارے میں آگے بتلایا گیا ہے۔ پروریگیٹیشن (PROPAGATION) کرنے میں پودے کا ہر ایک حصہ کام میں لایا جاسکتا ہے جیسے جڑ، تنہ و شاخ، کلمی اور پتی وغیرہ۔

## جڑ سے پودے تیار کرنا

### ROOT PROPAGATION

زیادہ تر جڑوں سے پودے تیار نہیں کئے جاتے لیکن کچھ پودے ایسے ہیں جو جڑوں کے ذریعہ کامیابی کے ساتھ تیار کئے جاسکتے ہیں۔ جیسے شکر قند۔ امرد اور شیشم وغیرہ۔ جڑوں پر ایڈونٹیس کلیاں (ADVENTITIOUS BUDS) ہوتی ہیں جن سے نئی شاخیں پھوٹ آتی ہیں۔ شکر قند کی گھٹیل اور لمبی جڑوں پر ایڈونٹیس کلیاں ہوتی ہیں۔ جب شکر قند کی فصل دسمبر میں کھود لیتے ہیں تو کچھ جڑیں زمین میں رہ جاتی ہیں جن سے نئی شاخیں پیدا ہو کر

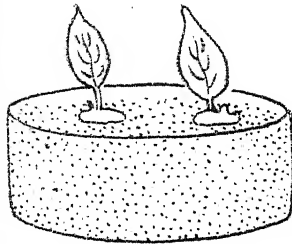


پھیل جاتی ہیں اور انھیں بیلوں کے ٹکڑیوں کو شروع برسات میں پھر لگا دیتے ہیں۔ امرود کی جڑوں سے بھی پٹیاں نکلتی ہیں۔ اگر کسی جگہ جڑ کھلی رہ جائے۔ تنے سے م۔ م کے فاصلہ پر کچھ جڑوں کو کھول کر ان میں گھاؤ (CUT) لگا دیتے ہیں اور ان کی ایڈونٹیسس کلیوں (ADVENT ITIOUS BUDS) سے شاخیں بننے لگتی ہیں جن کو بڑھنے پر غلجہ کر کے لگا دیتے ہیں۔ اسی طرح اور کئی پودوں میں بھی کر سکتے ہیں۔

## کلی یا آنکھ لگانا

### BUD PROPAGATION

پودوں کو بڑی آسانی سے کلیوں سے تیار کر سکتے ہیں۔ لاہور۔ کوئٹہ



اور دیگر مقامات میں انگور کے پودے اسی طریقہ سے تیار کرتے ہیں۔ انگلیٹڈ میں نیبو کی قسم کے پودے۔ گلاب اور کیلیا (CAMELIA) وغیرہ اسی طریقے سے بڑھاتے ہیں۔

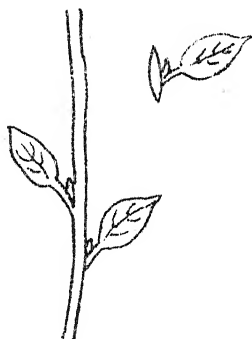
بالوین کلیاں لگانا

ہندوستان میں یہ طریقہ بہت کامیاب

ہو رہا ہے۔ گورکھپور میں گلاب، نیبو، نارنگی اور چکوتہ وغیرہ کے تندرست پودے اس طریقے سے تیار کئے گئے ہیں۔

ایک نئی گودے دار شاخ کاٹ لی جائے جس پر تندرست پٹیاں

اور کلیاں ہوں۔ ایک کلی کے قریب  $\frac{1}{4}$  اوپر سے  $\frac{1}{4}$  نیچے تک کٹری کا



تقریباً چوتھائی حصہ لیتے ہوئے چاقو سے  
کاٹ کر کلی کو نکال لیا۔ یہ خیال رہے کہ  
پتی نہ ٹوٹے پائے اور نہ کلی نہیں لگے گی۔  
کلیوں کو اس طرح نکال کر بالوں میں لگا دیتے  
ہیں لیکن یہ خیال رہے کہ وہ دب نہ جائیں  
اور ان کا تھوڑا سا حصہ دکھائی دیتا رہے۔  
بالو کو خم رکھنے کے لئے ضرورت کے

مطابق پانی دیتے رہتے ہیں اور شیشے کی  
پلیٹ سے ڈھک دیتے ہیں۔

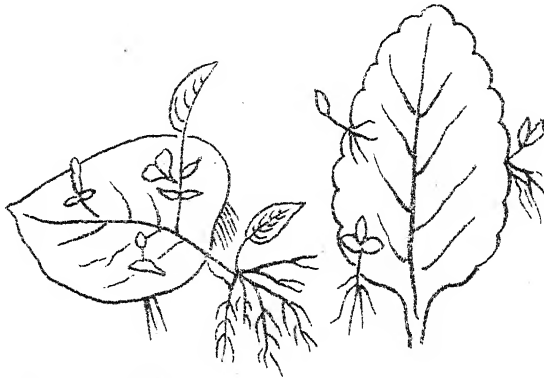
قریب تین ہفتہ میں جڑیں نکل آتی ہیں اور کلی سے شاخ بننے لگتی  
ہے۔ اس کے بعد ان پودوں کو بالوں سے نکال کر کھاد اور بالوں کے کسچر میں  
لگا دیتے ہیں اور پھر بڑے ہونے پر گلوں میں الگ الگ لگا دیتے ہیں۔  
اس طریقے سے پودے تیار کرنے میں کافی وقت لگتا ہے اور قریب ۶ مہینے میں  
۹ سے ۱۲ اونچے پودے تیار ہو جاتے ہیں۔

## پتیوں سے پودے تیار کرنا

(LEAF PROPAGATION)

بہت سے پودوں کو ان کی پتیوں کے ذریعہ تیار کر سکتے ہیں جیسے پتھرچا

اور بیگونیا وغیرہ - پتھر چٹا کی پتی کا کنارہ اکٹا ہوتا ہے اور ہر ایک کنارہ پر ایک ایڈونٹیشنس کلی (ADVENTITIOUS BUD) ہوتی ہے - جب پتی زمین پر گر جاتی ہے تو مٹی کے باعث ہر ایک کنارہ سے جڑیں نکل کر نیچے چلی جاتی ہیں اور نئی شاخیں اوپر کی طرف بڑھتی ہیں - پڑا ہوا پتی سڑ جاتی ہے اور اس سے کئی پودے تیار ہو جاتے ہیں جن کو علیحدہ علیحدہ کر کے لگا دیا جاتا ہے -



بیگونیا کی پتی

BIGONIA LEAF

پتھر چٹا کی پتی

BRYOPHYLLUM LEAF

بیگونیا (BIGONIA) کی پتی کی نشوں کو کاٹ کر ڈنڈی سمیت بالوں میں لگا دیتے ہیں - کٹے ہوئے مقام سے جڑیں اور نئی شاخیں نکلتی ہیں جن کو علیحدہ کر کے لگا دیتے ہیں - اس طرح ایک پتی سے ۲-۴ پودے تیار ہو جاتے ہیں -

# تنے اور شاخوں سے پودے تیار کرنا

## STEM OR BRANCH PROPAGATION

تنے و شاخوں سے پودے زیادہ تر تیار کیے جاتے ہیں جس کے کئی طریقے ہیں۔

(۱) ٹکڑے کر کے لگانا (DIVISION) (۲) قلم لگانا (CUTTING)

(۳) دابہ لگانا (LAYERING) (۴) انسٹ بانڈھنا (GOOTEE)

(۵) چشمہ لگانا (BUDDING) (۶) باندھو مسلم یا سانٹا باندھنا

(GRAFTING) -

## (۱) ٹکڑے کر کے لگانا یعنی چھتے کرنا

### DIVISION

بہت سے جھاڑی نما اور عرصہ دراز تک رہنے والے (PERENNIAL)

پودے ایسے ہیں جن کے تنے سے کئی جڑدار شاخیں زمین کے نزدیک سے نکلتی ہیں جیسے گل داؤدی۔ ان پودوں کے آسانی سے چھتے کر کے کئی پودے تیار کر سکتے ہیں۔

پودوں کو زمین یا گیسے سے نکال کر شاخوں (پٹیوں) کو مع جڑ کے علیحدہ علیحدہ کر کے لگا دینے سے ہر ایک شاخ سے ایک پودا بن جاتا ہے۔ اگر نئے پودے تیار کرنے کا خیال نہ بھی ہو تب بھی ان پٹیوں کو نکال کر نئی زمین میں لگا دینا

ضروری ہے تاکہ پودا کمزور نہ ہونے پائے۔ کیلا اور گل قبیج (CANNA) کو بھی ٹکڑے کر کے لگاتے ہیں یعنی پٹیوں کو زمین والے تنے سے جڑ سمیت کاٹ کر

الگ کر لیتے ہیں۔

## (۲) قلیں لگانا

CUTTING

### لگانے کا وقت

کچھ پودوں کی قلیں سال بھر لگا سکتے ہیں لیکن زیادہ تر برسات میں ہی لگایا جاتا ہے۔ ٹھنڈے ملک کے پودوں کی قلیں اکتوبر-نومبر میں لگانی چاہیے۔

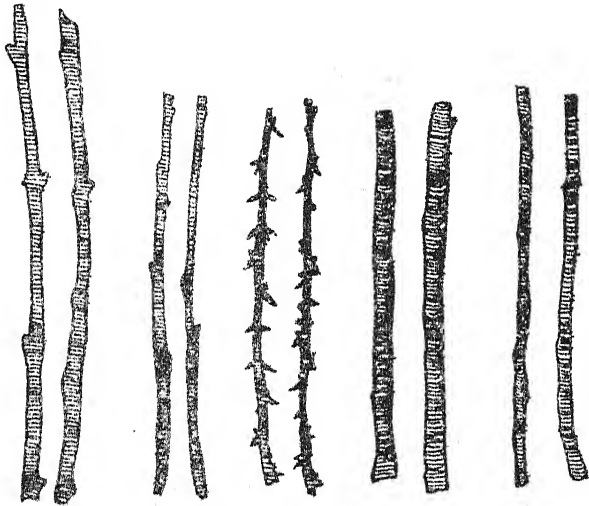
### طریقہ

بہت سے پودوں کی قلیں جلد لگ جاتی ہیں۔ چاہے انہیں کسی طریقے سے لگایا جائے لیکن زیادہ کامیابی ہونے کے لئے قلیوں کو ۵۴ گھنٹوں کا اینگھ بناتے ہوئے ترجیحاً لگانا چاہیے۔

ہر ایک قلم میں کم سے کم ۴ گانٹھیں ہوں اور قریب ۱/۲ لمبی کاٹی جائے۔  
۲ کلیوں کے علاوہ باقی سب حصہ زمین کے اندر رہے۔ اوپر کے سرے کو سیدھا اور نیچے کے سرے کو ترجیحاً کاٹنا چاہیے۔ پتیاں توڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر زیادہ ہوں تو کچھ توڑ سکتے ہیں۔

قلم کرنے کے لئے پودوں سے شاخیں مختلف عمر کی لی جاتی ہیں۔ کچھ پودوں کی نئی اور کچھ پودوں کی سبز شاخیں جلد لگتی ہیں۔ جیسے میلستوما (MELASTOMA) ابرلیریا (BARLERIA) اور انگاڈولس (INGR DULCIS) کچھ پودوں کی ادھ پتی یعنی بھورے ہرے رنگ کی جلد لگتی ہیں۔ جیسے

روکنی (IXORA) ، پیس فلورا (PASSIFLORA) ، اور رویا (RUELLIA) وغیرہ اور کچھ کی بالکل نئی یعنی بھورے رنگ کی شاخیں جلد لگتی ہیں جیسے انگور ، گلاب اور گر ویلیا (GREVELLIA) وغیرہ ۔



تلیں (CUTTINGS)

زمین کے نزدیک والی شاخوں کی قلوں سے تندرست اور زیادہ پھیلنے والے پودے تیار ہوتے ہیں اور ان میں پھول دھپل دیر میں آتے ہیں۔ لیکن ادھر والی شاخوں سے تیار کئے ہوئے پودوں میں پھول، پھل جلد پیدا ہوتے ہیں اور اکثر ایک ہی سال میں پھول آجاتے ہیں۔ اسی طرح خاص تنے سے لی ہوئی قلم کی دوری پر پودے کا قد اور پھولنے کا وقت منحصر ہے۔ شاخ کے

برے والی قلموں سے ناسٹے۔ کم پھیلنے والے اور جلد پھولنے والے پودے تیار ہوتے ہیں۔ نئی شاخ سے زیادہ پھیلنے والے پودے تیار ہوتے ہیں اور ان میں پھول بھی دیر تک رہتا ہے۔

### زمین

کامیابی تین باتوں پر منحصر ہے :-

(۱) قلموں کو ضرورت کے مطابق پانی ملنا جب تک وہ مضبوطی سے نہ لگ جائیں۔

(۲) جڑ و نئی شاخوں کے نکلنے اور جلد بڑھنے کی ترکیبیں کرنا۔

(۳) زمین میں ہوا کا گذر نیچے تک ہونا۔

پودوں کی قلیں زیادہ تر معمولی بارش کی مٹی میں کھلی ہوئی جگہ پر برسات کے ایام میں لگائی جاتی ہیں۔ سایہ دار اور بند جگہ میں تازی ہوا کا کافی نہ سٹنے کے باعث زمین میں تیزابیت (ACIDITY) آجاتی ہے جس سے قلموں کو بہت ہی نقصان پہنچتا ہے۔ کچھ پودوں کی قلیں بالکل کھلی ہوئی جگہ میں نہیں لگتیں ان کو بالوں میں شیشے کے اندر لگا تا پڑتا ہے۔ سب سے آسان طریقہ شیشے کے اندر لگانے کا مندرجہ ذیل ہے :-

گلموں کو آدھا بالو سے بھر لیا اور ان میں قلیں لگا کر گلموں کو زمین میں گاڑ کر ان کے منہ کو شیشے کی پلیٹ کر رکھ کر ڈھک دیا۔ صبح کے وقت شیشے کی نیچے کی سطح پر مٹی جمی ہوئی معلوم دے گی اس لئے روزانہ شیشے کو پلٹ کر رکھ دینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے تازہ ہوا بھی اندر چلی جائے گی۔ گلموں کو گاڑنے کا مقصد یہ ہے کہ

اندر کی بالوں کا ٹیمپر پھر باہری ہوا سے زیادہ رہے اور قلموں میں جڑیں جلد نکلیں۔  
اگر بالوں میں تھوڑا سا لکڑی کے کوئلے کا چورا ملا دیا جائے تو اور بھی اچھا ہوگا۔

## پانی میں قلیں لگانا

بہت سے پودوں کی قلیں پانی میں اچھی طرح لگ جاتی ہیں۔ بوتلوں میں  
پانی قریب آدھا بھر کر قلموں کا  $\frac{1}{2}$  یا  $\frac{1}{3}$  حصہ ڈال کر۔ سایہ و ہوادار جگہ میں رکھنا  
چاہیے۔ دو سے چار ہفتے میں جڑیں نکلی آتی ہیں جس کے قریب ایک  
ہلکی مٹی والی کیاری یا گیلے میں لگا سکتے ہیں۔

اسی طریقے سے جاڑے کے پودوں میں قلیں لگانی چاہیے۔ درہینا  
(VERBENA) سالویا (SALVIA) اور گلاب وغیرہ کی قلیں لگا سکتے  
ہیں۔ مندرجہ ذیل باتوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے:-

- (۱) قلیں نئی اور نرم شاخوں سے لینا چاہیے
- (۲) بوتل بڑی ہو تاکہ اس میں کافی پانی آجائے۔
- (۳) پانی کو تیسرے یا چوتھے دن بدل دینا چاہیے۔
- (۴) پانی تازہ اور نیم گرم ہونا ضروری ہے تاکہ جڑیں جلد نکلیں۔ اس لئے  
صبح کے وقت بدلنا چاہیے۔
- (۵) قلموں کو دھوپ اور تیز ہوا سے بچانا چاہیے لیکن روشنی اور تازگی  
ہوا کی رکاوٹ نہ ہو۔
- (۶) رات کو ٹھنڈی ہوا سے بچانے کے لئے اندر رکھ دیا جائے اور زیادہ



جاڑا پڑنے پر اگر بوتلوں کو کچھ گرم پانی میں رکھ دیا جائے تو اور بھی اچھا ہے۔

## دابہ لگانا

(LAYERING)

بہت سے پودے دابہ کے ذریعے تیار کئے جاتے ہیں۔ اس طریقے سے پودے تیار کرنے میں کٹنگ کے بمقابلہ وقت تو زیادہ لگتا ہے لیکن بڑے اور تندرست پودے تیار ہوتے ہیں۔ دابہ زیادہ تر اُن پودوں میں آسانی سے ہوتا ہے جن کی ڈالیاں زمین کے نزدیک ہوں تاکہ اُن کو آسانی سے جھکایا جاسکے۔ اونچی ڈالیوں میں بھی دابہ کر سکتے ہیں اگر مٹی اوپر ہی دے دی جائے جیسا کہ آگے معلوم ہوگا۔

دابہ کئی طریقوں سے کیا جاتا ہے۔ (۱) سادہ طریقہ (SIMPLE

LAYERING) (۲) ٹویسٹ لیرنگ (TWIST LAYERING)

(۳) رنگ لیرنگ (RING LAYERING) (۴) ٹنگ لیرنگ

(TONGUE LAYERING) -

(۱) سادہ طریقہ - ڈالی کو بغیر کاٹے ہوئے مٹی میں دبا دیتے ہیں۔

۲-۳ ہفتے میں گانٹھوں میں جڑیں نکل آتی ہیں۔ پھر دھیرے دھیرے پودے کو الگ کر لیتے ہیں۔

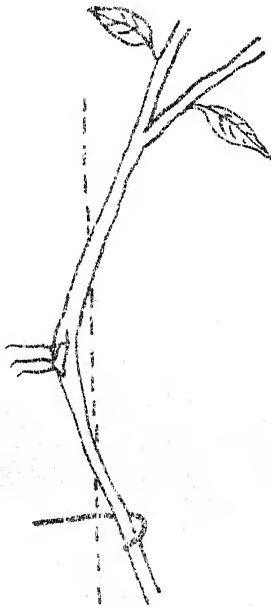
(۲) ٹویسٹ لیرنگ (TWIST LAYERING) ڈالی کو کچھ مڑا کر

مٹی میں دبا دیتے ہیں۔ اس میں جڑیں (۱) سے جلدی نکلتی ہیں۔

(۳) رنگ لیرنگ (RING LAYERING) اس طریقے میں

بجائے جلیجہ (TONGUE) کی طرح کاٹنے کے گانٹھ کے نیچے ۲ سے ۳ انچ سے اُنکے  
چھلکا چاروں طرف سے نکال کر ڈالی کو مٹی میں دبا دیتے ہیں۔ اس سے جڑیں  
جلد اور زیادہ نکلتی ہیں۔

(۴) ٹنگ لیرنگ - ایک شاخ میں سب سے اچھی گانٹھ چھانٹ لی۔



اُس کے نیچے کی طرف لکڑی کو اُلٹا  
اور مٹائی میں قریب ۲ انچ سے اوپر  
کی طرف کاٹ دیا۔ جلیجہ (TONGUE)  
اور شاخ کے زچ میں ایک لکڑی کا ٹکڑا  
رکھ دیا تاکہ دونوں سٹم نہ پائیں۔ پھر  
مٹی بٹھا کر کٹے ہوئے حصے کو زمین کی طرف  
رکھتے ہوئے اس پر مٹی ڈال کر دبا دینا  
چاہیے۔ اگر اُٹھنے کا اندیشہ ہو تو لکڑی  
کی کھونٹی یا اینٹ سے دبا دیا جائے۔

پانی ضرورت کے مطابق دینا ضروری  
ہے خاص کر گرمیوں میں سطح کی مٹی  
سوکھنی نہ چاہیے۔ ۳ - ۴ ہفتے میں

جلیجہ سے جڑیں نکل آتی ہیں اور اس کے بعد دھیرے دھیرے پلاسٹک کو  
کاٹ کر الگ کر لیتے ہیں۔

بدونوں کی ادنیٰ شاخوں میں دایہ کرنے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ

کام میں لانا چاہیے۔

(۱) ایک گیلے کا کچھ نفل کا سستہ توڑ لیا اور ڈالی کی اونچائی کے مطابق دوسرا گھلایا کوئی اور چیز نیچے رکھ کر اس کو اونچا کر لیا تاکہ گیلے میں مٹی بھر دینے پر ڈالی قریب مٹی کے اندر رہے۔ گیلے میں مٹی۔ پتی کی کھاد



اونچی شاخ میں دبا کرنے کا طریقہ

اور بالو ملا کر بھر دیا اور شاخ کو ٹنگ لیرنگ کی طرح کاٹ کر دبا دیا اور ضرورت کے مطابق پانی دیتے رہے۔ جڑوں کے نکلنے کے وقت ڈالی کی حالت سے پستہ چل جاتا ہے۔ ڈالی تندرست ہونے لگے اور نئی پتیاں نکلنے لگیں تو سمجھنا چاہیے کہ جڑیں نکل آئیں۔ ہر حالت میں دو مہینے کے بعد ڈالی کو دھیرے دھیرے

کاٹ کر پودے سے الگ کر لینا چاہیے۔

(۴) ایک ٹم گٹلے کے کھڑے دو ٹکڑے کر لے اور دابہ کرنے والی شاخ کو ان کے بیچ میں سے نکال کر باندھ دیا تاکہ نیچے نہ گرنے پائے۔ گٹلے میں مٹی بھردی اور لگاتار ۱-۲-۳ مہینے تک پانی دیتے رہے۔ اس کے بعد ڈالی کو دھیرے دھیرے پودے سے کاٹ لیا۔ یہ طریقہ تقریباً گونی کی طرح ہے جیسا کہ آگے معلوم ہوگا۔

دابہ کرنے کے اور بھی کئی طریقے ہیں جو کچھ پودوں میں اچھی طرح کامیاب ہو جاتے ہیں۔

(۱) ٹپ لیرنگ (TIP LAYERING)۔ بلیک بیر

(BLACKBERRY) ڈیو بیر (DEWBERRY) اور رسپ بیر (RASPBERRY) وغیرہ میں کیا جاتا ہے۔ لمبی شاخوں کے سروں پر نئی ڈال دی جاتی ہے اور تھوڑے دنوں میں سرے پر جڑیں دنی شاخیں پیدا ہوتی ہیں جن کو الگ کر کے لگا دیتے ہیں۔

(۲) اسٹول لیرنگ (STOOL LAYERING)۔ موسم بہار کے

قبل ہی پودے کو زمین کے نزدیک تک پھانٹ دیتے ہیں۔ جو نئی شاخیں بعد میں نیچے سے نکلتی ہیں انھیں نئی ڈال کر چاروں طرف سے ڈھک دیتے ہیں۔ تھوڑے دنوں میں جب ان سے جڑیں نکل آتی ہیں پودے سے کاٹ کر الگ کر لیتے ہیں۔ گوز بیر (QUINCE) اور ناسپاتی میں یہ طریقہ کامیاب ہوتا ہے۔

(۳) ٹرنچ لیئرنگ (TRENCH LAYERING) - پودے کے ایک طرف ۲-۳ گہری نالی کھود دیتے ہیں اور کل پودے کو جھکا کر کھونٹی کی مدد سے دبا دیتے ہیں۔ پھل والے پودوں میں یہ طریقہ کرنے کے لئے شروع ہی میں پودے کو ۳۰ سے ۴۵° پر ترچھا لگاتے ہیں اور کچھ دنوں کے بعد سرے کو جھکا کر مٹی سے دبا دیتے ہیں۔ زمین کی طرف اُگتی ہوئی شاخوں کو کاٹ دیتے ہیں۔ جبکہ نئی شاخیں موسم بہار میں قریب مٹی ہو جاتی ہیں تو اُن پر چاروں طرف سے مٹی چڑھا دیتے ہیں۔ شاخوں سے جڑیں نکلنے پر انھیں کاٹ کر الگ کر لیتے ہیں۔ ایک پودے میں ہر سال اس طرح کر سکتے ہیں۔ سیب، ناشپاتی، بیری (BERRIES) اور اُلچے میں زیادہ تر ایسا کرتے ہیں۔

### دابہ لگانے کا وقت

دابہ سال میں ہر وقت لگا سکتے ہیں لیکن موسم بہار سے برسات تک زیادہ تر کرنا چاہیے۔ برسات میں پودے ابھی طرح تیار ہو جاتے ہیں۔

### (۴) انشاپانہ صنا

GOOTEE

### طریقہ

ایک تندرست پکی ہوئی شاخ چھانٹ کر۔ ایک گانچہ کے نیچے

قریب ۱۔ ۲ پھلکا چاروں طرف سے نکال دینا چاہیے۔ اُس کے اوپر گوئی

کی مٹی (چکنی مٹی) اور مچھلی وغیرہ سڑا کر  
بنی ہے)۔ کھڑک ٹاٹ اور سٹلی کی مدد سے

باندھنا چاہیے۔ لگاتار پانی دینے کے لئے

مٹی کا برتن ایک ڈالی سے ٹھکا دیا جاتا

ہے اور اس کے اندر سٹلی ڈال کر

گوئی سے باندھ دیتے ہیں۔ برتن میں

اوزا تہ پانی بھرنا چاہیے اور وہ دھیرے

دھیرے رسی کے ذریعہ گوئی کو متا رہے گا۔

قریب دو مہینے میں جڑیں ٹاٹ کے باہر

نکلتی ہوئی دکھائی دیں گی اور اس وقت

گوئی کو دھیرے دھیرے ۲-۳ مرتبہ

گوئی باندھنا

کاٹ کر پودے سے الگ کر کے سایہ دار جگہ میں نئے پودوں کو لگا دینا

چاہیے۔ گوئی سے پودے قریب ۳ مہینے میں تیار ہو جاتے ہیں۔ ٹاٹ باندھنے

کے بجائے اچھوٹے گٹے کے ۲ ٹکڑوں میں گوئی کرنا زیادہ اچھا ہے۔ جیسا کہ

یہ رنگ کے بیان میں بتا چکے ہیں۔ کیونکہ پانی زیادہ نہیں دینا پڑتا اور گٹے

کے ٹکڑے کئی مرتبہ کام آسکتے ہیں۔ اس طریقے سے مختلف قسم کے پھلوں اور

دیگر پودوں سے جلد ہی بڑے بڑے پودے تیار ہو جاتے ہیں۔

گوئی مارچ، اپریل سے ستمبر تک کر سکتے ہیں۔ لیکن پانی کی دقت

ہونے کے باعث برسات میں ہی کرنا چاہیے۔

## (۵) بھینٹ قلم یا سناٹا باندھنا

### GRAFTING

ایک اچھے قسم کے پودے کی شاخ (SCION) کو جنگلی قسم کے تنے (STOCK) پر باندھنا گرافٹنگ کہلاتا ہے۔ اسٹاک کو جنگلی قسم کا یعنی مضبوط ہونا ضروری ہے تاکہ وہ اچھی شاخ (SCION) کو آسانی سے پال سکے۔ گرافٹنگ ایک ہی قسم کے پودوں پر کر سکتے ہیں۔ جیسے آم کو آم پر۔ نیبو کی قسم کے پودوں کو آپس میں۔ اور پلوٹا کو کھرنی دھوسے پر باندھ سکتے ہیں۔ گرافٹنگ کرنے سے مندرجہ ذیل فوائد ہیں:-

- (۱) جنگلی یعنی دیسی پودوں کو اچھی قسم کا بنا سکتے ہیں۔
- (۲) اچھے قسم کے پودوں کو مضبوط بنانا تاکہ وہ زمین کی خرابی۔ پانی کی کمی اور زیادتی کو آسانی سے برداشت کر سکیں۔

(۳) نائے، سڈول اور خوبصورت پودے تیار کر سکتے ہیں۔

(۴) پھلوں کی پیداوار بڑھا سکتے ہیں۔

(۵) پودے جلد پھل دینے لگتے ہیں۔

(۶) پودے دوسرے طریقوں سے تیار نہ ہونے پر گرافٹنگ سے جلد

تیار ہو جاتے ہیں۔

# گرافٹنگ کرنے کے نئے طریقے

## METHODS OF GRAFTING

گرافٹنگ کرنے کے دو خاص طریقے ہیں -

(۱) شاخ (SCION) پودے سے کاٹی نہیں جاتی (ATTACH)

-(ED METHOD

(۲) شاخ کو پودے سے الگ کر کے دوسرے تنے (STOCK) پر

باندھتے ہیں (DETACHED METHOD)

ہندوستان میں پہلا طریقہ ہی زیادہ کامیاب ہوتا ہے لیکن کیس کیس  
دوسرے طریقے سے بھی پودے تیار کر لیتے ہیں۔ پہلے طریقے میں قریب ۸۰ سے ۹۰  
فیصدی کامیابی ہوتی ہے لیکن دوسرے میں صرف ۲۰ سے ۳۰ فی صدی -  
تراپ و ہوا والے مقامات میں برسات کے دنوں میں طریقہ نمبر ۲ سے گرافٹنگ  
کامیاب ہو جاتا ہے۔ لیکن دوسری جگہوں میں بہت ہی کم کامیابی ہوتی ہے -  
گرافٹنگ کرنے کے طریقوں کے لحاظ سے کئی نام دیے گئے ہیں اور پہلے  
طریقے کے مطابق گرافٹنگ دو طرح سے کرتے ہیں - (۱) اناچنگ (INARCHING)

(۲) ٹانگ گرافٹنگ (TONGUE GRAFTING)

دوسرے طریقے سے بھی گرافٹنگ کئی طرح سے کرتے ہیں -

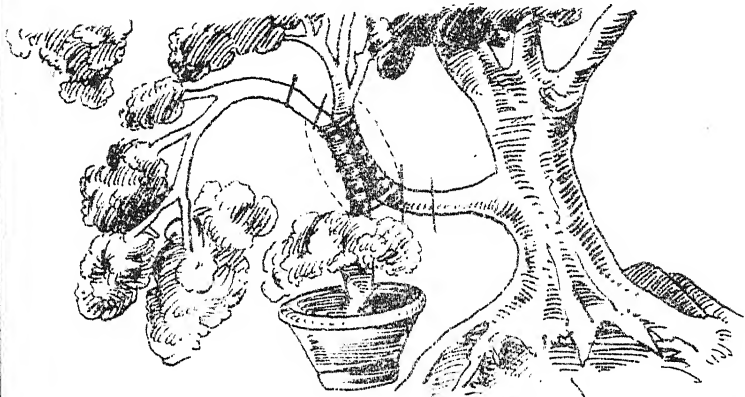
(۱) وپ گرافٹنگ (WHIP GRAFTING) (۲) وچ گرافٹنگ

(WEDGE GRAFTING) (۳) ساڈ گرافٹنگ (SIDE GRAFTING)

(۴) کلیفٹ گرافٹنگ (CLEFT GRAFTING) (۵) کراؤن گرافٹنگ



- (CROWN GRAFTING) (۶) ٹوپ گرافٹنگ (TOP GRAFTING)  
 (۷) بارک گرافٹنگ (BARK GRAFTING) (۸) نوچ گرافٹنگ (NOTCH-)  
 (9) روٹ گرافٹنگ (ROOT GRAFTING) اور  
 (۱۰) برج گرافٹنگ (BRIDGE GRAFTING) -

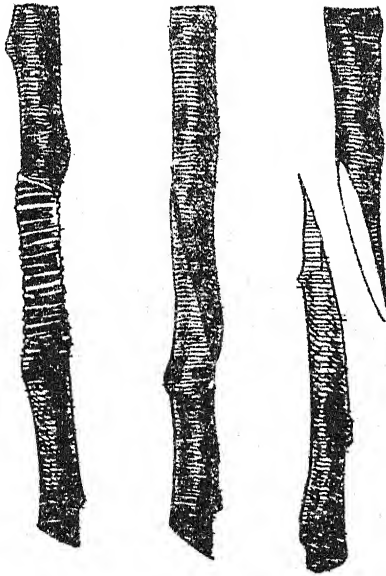


انارچنگ (INARCHING)

انارچنگ (INARCHING) - ہندوستان میں گرافٹنگ اسی طریقے سے زیادہ تر ہر ایک پودے میں کرتے ہیں کیونکہ یہ آسان ہے اور کامیابی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ ایک یا دو سال کا پودا لے کر گئے میں دکھایا اور زمین سے ۴ سے ۲ کی اونچائی پر تنے کو ایک طرف قریب آٹھ - ۱۲ لیا اس طرح کاٹ لیا کہ پھلکا اور کچھ لکڑی کا حصہ بھی کٹ جائے۔ ٹھیک اسی طرح شاخ (SCION) کو بھی کاٹ لیا اور دونوں کے کٹے ہوئے حصوں کو ملا کر مستی سے اس طرح باندھ دیا کہ ان کی کٹی ہوئی سطح اچھی طرح مل جائے۔ اس کے بعد

اُس پر تھوڑا سا موم یا مٹی میں گوبر ملا کر لگا دیا۔ شاخ اور تنہ (STOCK) تقریباً ایک ہی عمر اور موٹائی کے ہونی چاہیے۔ ۲۔ مہینے بعد تنے کا حصہ جوڑ کے اوپر سے اور شاخ کو نیچے سے ۲، ۳ دفعہ میں کاٹ کر الگ کر لینا چاہیے۔ نئے پردے کو قریب ایک سال کے بعد کھیت میں لگا سکتے ہیں۔

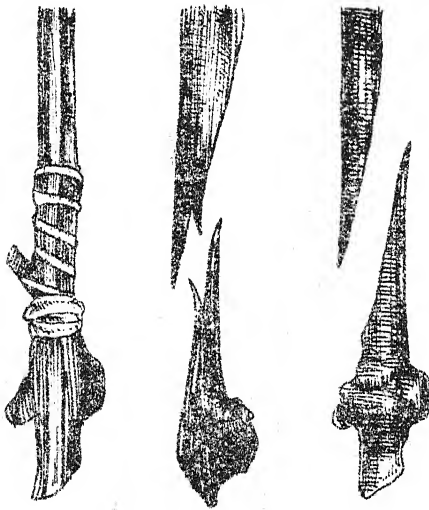
ٹینگ گرافٹنگ (TONGUE GRAFTING) - یہ بالکل



ٹینگ گرافٹنگ (TONGUE GRAFTING)

انارچنگ کی طرح ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس میں بجائے سیدھا کاٹنے کے تنے اور شاخ (SCION) کو جیبہ کی طرح کاٹ کر دونوں کو ایک دوسرے میں پھنسا کر تسلی سے باندھ دیتے ہیں۔ اس میں تین سطح آپس میں ملتی ہیں اس لئے جوڑ مضبوط ہوتا ہے۔ لیکن اس کام کے کرنے میں زیادہ تجربہ ہونے کی ضرورت ہے۔

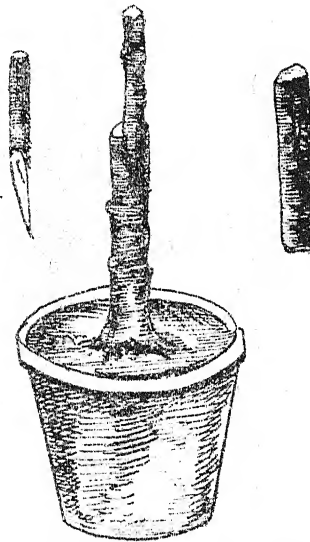
وہپ گرافٹنگ (WHIP GRAFTING) - تنہ (STOCK) ایک یا دو سال کا ہونا چاہیے۔ زمین سے قریب ۹ چھوڑ کر تنے کو



وہپ گرافٹنگ (WHIP GRAFTING)

کاٹ دیتے ہیں اور جڑی پر کچھ چپٹا حصہ چھوڑ کر تنے کو نیچے کی طرف لمبا  
 کاٹ دیتے ہیں۔ اسی طرح شاخ (SCION) کو بھی کاٹ کر دونوں  
 کو پھنسا کر باندھ دیتے ہیں اور ادھر مٹی میں گوبر ملا کر لگا دیتے ہیں۔  
 جڑ کو پانی دیتے ہیں اور ہوا کو کافی غم رکھتے ہیں۔ تنے اور شاخ برابر  
 موٹائی کی ہونی چاہیے۔

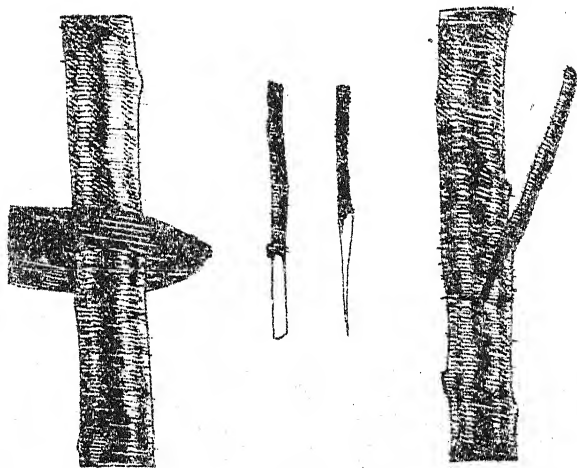
دبج گرافٹنگ (WEDGE GRAFTING) - تنے اور شاخ



دبج گرافٹنگ (WEDGE GRAFTING)

برابر موٹائی کے ہوں۔ تنے کو ۹ کی ادنیٰ پائی پر کاٹ کر چوٹی کو اس طرح کاٹنا چاہیے کہ کھنٹی (WEDGE) کی شکل والی شاخ اُس میں اچھی طرح بیٹھ جائے۔ پھر پہلے کی طرح باندھ کر سایہ میں رکھنے پر قریب ۶ ہفتے میں اچھا پودا بن جاتا ہے۔

سائڈ گرافٹنگ (SIDE GRAFTING) - تنہ اور شاخ

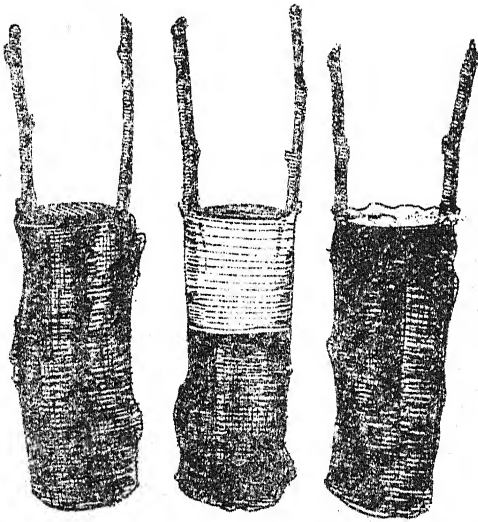


سائڈ گرافٹنگ (SIDE GRAFTING)

ایک موٹائی کے ہونا ضروری نہیں۔ شاخ پتلی ہونی چاہیے۔ تنے کو

کاٹنے کی کوئی ضرورت نہیں۔ اگر چاہیں تو شاخ (SCION) لگانے کی جگہ سے اوپر کا حصہ کاٹ سکتے ہیں۔ تنے کو بیل میں چاقو سے قریب پُنیچے کی طرف کاٹ دیتے ہیں اور شاخ کو کھونٹی (WEDGE) کی شکل کا کاٹ کر اندر رکھنے کے بعد باندھ دیتے ہیں۔ یہ طریقہ اچھا اور آسان ہے۔

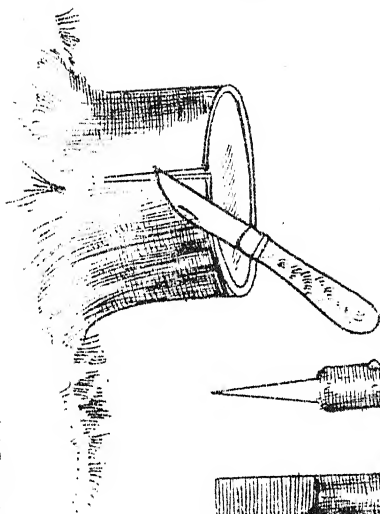
کلپٹ گرافٹنگ (CLEFT GRAFTING) - اس میں تنے



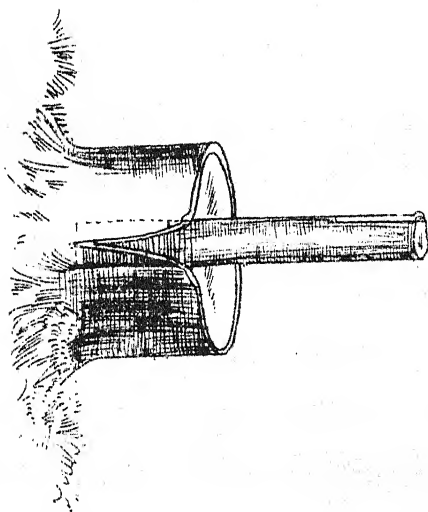
کلپٹ گرافٹنگ (CLEFT GRAFTING)

شاخ سے دوگنا یا تینگنا موٹا ہوتا ہے اور اُس کو زمین سے قریب ۹ چھوڑ کر کاٹ دیتے ہیں۔ پھر آری سے دو حصوں میں کھڑا چیر کر بیج میں ایک کھونٹی لگا دیتے ہیں تاکہ دونوں حصے الگ رہیں۔ دو شاخوں (SCIONS) کو کھونٹی (WEDGE) کی شکل کا کاٹ کر دونوں سروں پر اس طرح بٹھاتے ہیں کہ شاخ کا اندر والا پھلکا تنے کے چھلکے کے ٹھیک سامنے رہے۔ اس کے بعد کھونٹی کو نکال لیتے ہیں تو دونوں شاخیں جکڑ جاتی ہیں۔ پھر باندھ دیتے ہیں۔ تمام کٹے ہوئے حصوں پر سوم لگا دینا چاہیے۔ ۶، ۷ سال کے پُرانے اور خراب تنوں کو کاٹ کر اس طریقہ سے ٹھیک کر سکتے ہیں۔

کراؤن گرافٹنگ (CROWN GRAFTING)۔ تنے کو مندرجہ بالا طریقے سے کاٹ لیا اور چوٹی سے نیچے کی طرف چھلکے کو قریب ۹ ایک تیز چاقو سے چیر کر دونوں حصوں کو دھیرے دھیرے علیحدہ کیا۔ شاخ (SCION) کی پتیاں ٹوڑ کر اُسے کھونٹی (WEDGE) کی شکل کا کاٹ کر لکڑی اور چھلکے کے بیج میں ڈال کر باندھ دیا اور مٹی میں گوبار ملا کر اوپر لگا دیا۔ دھوپ اور تیز ہوا سے بچانے کے لئے گھاس کا ایک ڈھلکن بنا کر تنے کے اوپر رکھ دیا جس کو روشنی جانے کے لئے تھوڑا سا شمال کی طرف کھول دیا۔ اگر تند بڑا ہے تو دو شاخیں بھی لگا سکتے ہیں۔ اور اس طریقے سے کافی پُرانے و خراب تنوں کو اچھی قسم کا بنا سکتے ہیں۔



کرونی گرافتنگ (CROWN GRAFTING)





ٹوپ گرافٹنگ (TOP GRAFTING) - ٹوپ گرافٹنگ، کلیفٹ  
گرافٹنگ اور کراؤن گرافٹنگ وغیرہ ایسے موسم میں کرنے چاہیے جبکہ  
کلیاں سوئی ہوئی (DORMANT)

حالت میں ہوں یا آگنا شروع

کر رہی ہوں - جنوری سے

مارچ تک ٹھیک وقت ہے -

ٹوپ گرافٹنگ سے پھل

کے پیڑ کو ایک قسم سے دوسرے

قسم کا بنا سکتے ہیں - پیڑ کی شاخوں

کو آری سے اتنی اونچائی پر

کاٹنا چاہیے کہ س - م موٹی ڈالیا

کٹ جائیں جن میں نئی شاخیں

(SCIONS) لگائی جائیں گی -

شاخوں کو موٹی ڈالیوں میں بھی ٹوپ گرافٹنگ (TOP GRAFTING)

لگا سکتے ہیں لیکن پتلی شاخوں میں کرنے سے پھل جلد آ جاتا ہے -

بارک گرافٹنگ (BARK GRAFTING) - یہ بالکل کلیفٹ گرافٹنگ

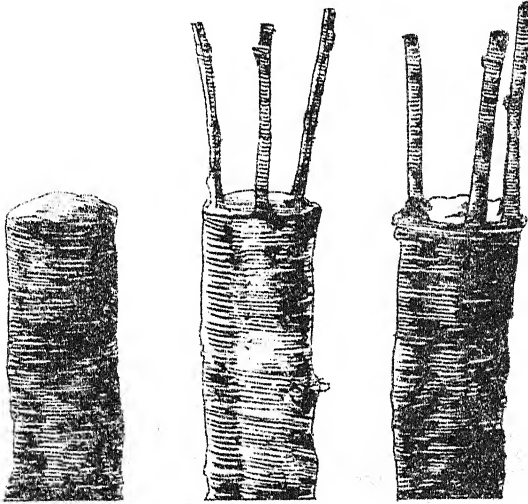
کی طرح ہے - فرق صرف اتنا ہے کہ تنہ (STOCK) چیرا نہیں جاتا -

چھلکے کو چیر کر اور اگر تنہ پُرانا ہو تو بغیر چیرے ہوئے ہی شاخوں (SCIONS)

کو چھلکے اور کڑی کے بیچ میں ڈال کر باندھ دیتے ہیں - اس گرافٹنگ کو



موسم بہار کے قبل ہرگز نہیں کر سکتے کیونکہ چھلکا علیحدہ نہیں ہوگا۔ اس لئے شاخوں (SCIONS) کو جنوری، فروری میں کاٹ کر بالویا کافی (MOSS) میں رکھ لینا پڑے گا تاکہ ان کی کلیاں بڑھنے نہ پائیں۔

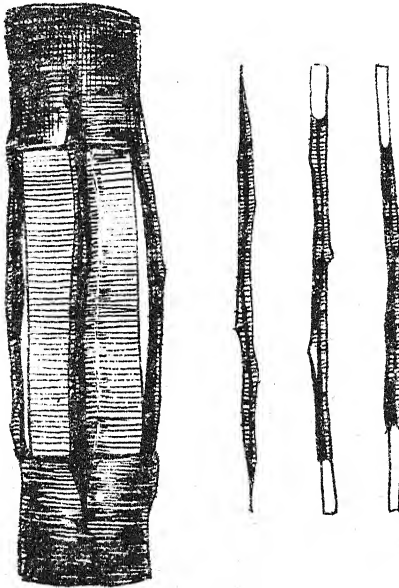


بارک گرافٹنگ (BARK GRAFTING)

نچ گرافٹنگ (NOTCH GRAFTING) - یہ طریقہ مندرجہ بالا طریقوں سے اچھا ہے کیونکہ اس کو سال میں کسی وقت کر سکتے ہیں۔ تنے کو چیرنا بھی نہیں پڑتا لیکن شاخوں (SCIONS) کے بڑھنے میں زیادہ وقت لگتا ہے۔ چاقو اور چھوٹی آبی کی مدد سے تنے میں دو یا تین آ - ا پ لے کر کوئے کھانچے اس طرح بنائے جاتے ہیں کہ تقریباً تنے کے نیچے تک پہنچ جائیں۔ شاخوں کو

بھی اسی طرح کوئی شکل کا کاٹ کر اُس میں اچھی طرح پھنسا کر باندھ دیتے ہیں یا کیل سے جو کر موم لگا دیتے ہیں۔

برج گرافٹنگ (BRIDGE GRAFTING) کبھی کبھی کیڑے اور بیماریوں یا اور کسی وجہ سے پیڑ کے تنے کا پھلکا (BARK) بالکل سڑ جاتا ہے یا کاٹ جاتا ہے جس سے پیڑ کو نقصان ہوتا ہے۔ ایسی حالت میں پودوں کو سوکھنے سے بچا سکتے ہیں۔ سڑا ہوا حصہ نکال کر نئی شاخیں (SCIONS) اس طرح بٹھاتے ہیں کہ نیچے اور اوپر کے زندہ پھلکے کا تعلق ہو جائے اور خوراک آنے جانے لگے۔ اس کو



برج گرافٹنگ (BRIDGE GRAFTING)

موسم بہار میں ہی کرتے ہیں اس لئے شاخوں کو پہلے ہی سے کاٹ کر ایک گرافٹنگ کی طرح رکھ لیتے ہیں۔ شاخوں کو کھونٹی (WEDGE) کی شکل کا دو نوں برزوں پر بنا لیتے ہیں اور تینے پر چاروں طرف ۲-۳ کی دُوری پر کئی شاخیں (SCIONS) اس طرح لگاتے ہیں کہ اُن کے سرے پھیلنے اور لکڑی کے بیج میں ہیں۔ اس کے بعد تمام کھلے ہوئے حصے پر اچھی طرح موسم لگاتے ہیں اور شاخوں (SCIONS) سے جو کلیاں اُگیں اُنھیں فوراً ہی توڑ دیتے ہیں۔

روٹ گرافٹنگ (ROOT GRAFTING)۔ اس طریقے سے ایک ۴-۶ شاخ (SCION) کو پوری جڑ پر یا اُس کے ایک حصے پر باندھتے ہیں۔ ٹھنڈے مقامات میں اس طریقے سے ہی سیب اور ناشپاتی پر گرافٹنگ کیا جاتا ہے۔ پودوں کی پتیاں جھڑ جانے پر جڑ کو کھول دیتے ہیں اور پھر شاخ (SCION) کو چھیل کر یا ٹانگ گرافٹنگ کی طرح کاٹ کر باندھ دیتے ہیں۔

## گرافٹنگ کے لئے موسم وغیرہ

### GRAFTING WAX ETC.

گرافٹنگ کرنے کے بعد کٹے ہوئے اور کھلے ہوئے حصوں پر لگانے کے لئے موسم کا سچر بناتے ہیں جس میں مندرجہ ذیل چیزیں ملائی جاتی ہیں:-

بیروڑہ ۲ سیر۔ موسم ۲ سیر۔ اسی کا تیل ۲ سیر اور کاجل ۲ چھٹانک۔ ان سب کو گھلا کر ملا لیتے ہیں اور ضرورت کے مطابق برش (BRUSH) سے کھلے ہوئے حصوں پر لگا دیتے ہیں۔ مٹی اور گوبر ملا کر بھی استعمال کرتے ہیں،

لیکن موسم کا کبھی زیادہ اچھا ہوتا ہے -

## گرافٹنگ کرنے کا وقت

### TIME OF GRAFTING

انارچنگ اور ٹنگ گرافٹنگ سال میں کسی وقت کر سکتے ہیں لیکن مارچ سے جولائی تک کرنا سب سے اچھا ہے - ان کے علاوہ دوسرے طریقوں سے جنوری - فروری میں کرنا ٹھیک ہے جبکہ کلیاں سُئی ہوئی (DORMANT) حالت میں ہوتی ہیں -

## (۶) چہشمہ باندھنا

### BUDDING

بڈنگ کرنے میں ایک اچھی قسم کی کلی (SCION) کو جگلی قسم کے تے (STOCK) پر باندھتے ہیں اور اُس کے بڑھنے پر پودا تیار ہوتا ہے - اس طریقہ سے پودے صرف تیار ہی نہیں کئے جاتے بلکہ ایک قسم کے پودے کو دوسری قسم کا بنا سکتے ہیں - اس کو انگریزی میں ٹپ ورکنگ (TOP WORKING) کہتے ہیں - پُرانے بیڑ کی شاخیں نیچے تک کاٹ دیتے ہیں اور اُن سے نکلے ہوئی ایک سال کی نئی شاخوں پر چہشمہ لگاتے ہیں جن کے بڑھنے پر پُرانے بیڑ پھر نئے ہو جاتے ہیں - چہشمہ باندھنے سے گرافٹنگ کی طرح ہی تندرست پودے تیار ہوتے ہیں اور اُن میں پھول پھل بھی جلد آتے ہیں -

چشمہ باندھنے میں مندرجہ ذیل باتیں مد نظر رکھنی چاہیے۔

(۱) جہاں تک ہوسکے نئی کلیاں لینی چاہیے یعنی ۹ مہینے سے زیادہ

عمر والی ہرگز نہ ہوں۔ صرف پتی کی کلی (LEAF BUD OR WOOD BUD) استعمال کرتے ہیں کیونکہ پھول کی کلی (FLOWER BUD) پھول کھوکھلا جاتی ہے۔ اس کی پہچان یہ ہے کہ پتی والی کلیاں ہمیشہ چھوٹی اور نیکیلی ہوتی ہیں۔

(۲) تیز دھوپ سے بچانے کے لئے کلی کو تنے پر شمال کی طرف لگانا

چاہیے۔ اگر تنہ سایہ میں ہو تو چاہے جس طرف باندھ سکتے ہیں۔

(۳) چشمہ زمین کے جتنا نزدیک باندھا جائے اتنا ہی اچھا ہے اور

اُسے زیادہ اونچا باندھنے سے کامیابی بہت کم ہوتی ہے۔

(۴) چشمہ باندھنے والی شاخ کے علاوہ پودے کی سب ڈالیاں

کاٹ دی جائیں تو چشمہ کسی ایک شاخ پر باندھ سکتے ہیں۔ لیکن بیج بُو کر

یا کٹنگ لگا کر تنے (STOCK) تیار کرنا ہی ٹھیک ہوتا ہے۔ بیج سے

ایک یا ڈھڑھ سال میں تنے تیار ہو جاتے ہیں اور انھیں مستقل جگہ پر لگا کر

چشمہ باندھنا چاہیے۔

(۵) چشمہ باندھنے کے قبل یہ دیکھ لینا چاہیے کہ تنہ تندرست اور

باندھنے کے قابل ہے یا نہیں۔ اگر اُس کا پھلکا آسانی سے الگ ہو جائے

تو ٹھیک سمجھنا چاہیے اور اگر پھٹ جائے تو چشمہ ہرگز نہ باندھنا چاہیے۔

(۶) چشمہ چاہے جس طریقے سے کیا جائے۔ لیکن یہ ہمیشہ خیال رکھنا

چاہیے کہ تنے اور کلی کا کیسیم لیر (CAMBIUM LAYER) جو لکڑی اور

چھلکے کے بیج میں ہوتا ہے۔ آپس میں مل جائیں تاکہ دونوں جڑیں -

(۷) کلیاں تندرست اور اچھی قسم کے پودے سے یعنی چاہئیں۔ شاخ

کے سب سے اوپر کی اور سب سے نیچے کی کلیاں نہ لی جائیں -

(۸) تنہ اور کلی والی شاخ تقریباً برابر موٹائی اور ایک ہی رنگ کی

ہونے سے چستہ جلد لگتا ہے۔ بالکل نئی شاخوں (WATER SHOOTS) سے

جو یکایک نیچے سے اُگ پڑتی ہیں۔ کلی (SCION) نہ لینی چاہیے -

## چستہ باندھنے کا وقت

### TIME OF BUDDING

چستہ سال میں ہر وقت باندھ سکتے ہیں لیکن یہ خیال رکھنا چاہیے کہ جب

چھلکا آسانی سے الگ ہو جائے گا تو کامیابی زیادہ ہوگی۔ اس لئے موسم بہار

کے قبل جنوری، فروری میں اور جولائی سے لے کر اکتوبر تک باندھنا ٹھیک ہے۔

مختلف پودوں میں چستہ ایک ہی وقت نہیں باندھے جاتے۔ سنترہ

وغیرہ میں فروری و جولائی میں کرتے ہیں اور گلاب میں جنوری اور اکتوبر

میں باندھنا چاہیے -

## چستہ لگانے کے طریقے

### METHODS OF BUDDING

چستہ لگانے کے کئی طریقے ہیں -

(۱) سادہ طریقہ (SIMPLE OR SHIELD BUDDING) -

(۱) سیدھا کاٹنا (VERTICAL CUT) -

(ب) ٹی کی طرح کاٹنا (T-CUT) -

(س) الٹی ٹی کی طرح کاٹنا (INVERTED T) -

(-CUT) -

(۲) یوب بڈنگ (FLUTE OR TUBE BUDDING) -

(۳) پیچ بڈنگ (PATCH BUDDING) -

(۴) رینگ بڈنگ (RING OR ANNULAR BUDDING) -

(۵) ہینج بڈنگ (HINGE OR MODIFIED H. BUDDING) -

(۶) چپ بڈنگ (CHIP BUDDING) -

(۱) سادہ طریقہ (SIMPLE BUDDING) - یہ طریقہ زیادہ تر

کام میں لایا جاتا ہے اور موٹے پھلکے والے پودوں کو چھوڑ کر سب میں کر سکتے ہیں۔ تنے (STOCK) میں جس طرح کا جیرا دیتے ہیں اُسی طرح اُس کے مختلف نام ہیں لیکن جہاں تک ہر سکے پودوں میں سیدھا جیرا دے کر ہی چشمہ باندھنا ٹھیک ہوتا ہے۔ کلی کو مع پھلکے و کچھ لکڑی کے ساتھ شاخ سے نکالتے ہیں اور تنے میں باندھنے کے قبل پتی کی ڈنڈی کا  $\frac{1}{4}$  حصہ چھڑک کر باقی سب کاٹ دیتے ہیں۔

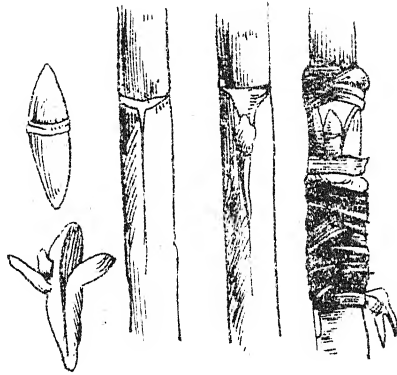
تنے (STOCK) کو سیدھا T یا 1 کی شکل کا کاٹ کر چننے کو

اس طرح بٹھاتے ہیں کہ انکھوا اور پتی کی ڈنڈی کے علاوہ پھلکے کا حصہ



باہر ذرا بھی نہ نکلا رہے۔ رافیا گھاس (RAFFIA GRASS) یا کیلے کے

شیلڈ بڈنگ  
SHIELD BUDDING  
(T-CUT)



ریشے سے اس طرح باندھا جائے کہ انکھواڑھکے نہ پائے اور اس کو ۱۰-۲۰ دن کے بعد کاٹ دینا چاہیے۔ آج کل ربر کا تاگا بھی باندھتے ہیں جس کو کاٹنے کی ضرورت نہیں بڑتی کیونکہ تڑپوٹائی میں بڑھنے پر ربر کو خود ہی پھیلا دیتا ہے اور کچھ ہفتوں کے بعد سڑ کر خود ہی گر جاتا ہے۔ اگر کلی سے لکڑی کا حصہ آسانی سے نہ نکلے اور انکھواڑا خراب ہو جائے گا اندیشہ ہو تو مع لکڑی کے لگا سکتے ہیں۔ کچھ لوگ لکڑی کو بالکل نہیں نکالتے کیونکہ لکڑی چسٹے کو جلد سوکھنے نہیں دیتی اور آسانی کی وجہ سے کامیابی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ کچھ دنوں کے بعد پتی کی ڈنڈی کا حصہ سوکھ کر گر جاتا ہے جس سے یہ معلوم ہوگا کہ چسٹہ لگ گیا۔ کلی (SCION) کے قریب بڑھنے پر ریشہ کاٹ دینا چاہیے۔ تنے کا کچھ حصہ چسٹہ باندھنے کے بعد ہی کاٹ دیتے ہیں

اور جب چشمہ کافی بڑھ جاتا ہے تو جوڑے ٹھیک اوپر سے کل کاٹ دینا چاہیے۔ چشمے کے نیچے اور اوپر سے تنے پر کوئی شاخ نہ اُگنے دی جائے ورنہ چشمہ کمزور ہو جائے گا۔

(۲) فلٹ بڈنگ (FLUTE BUDDING) - یہ طریقہ بالکل

بیج بڈنگ کی طرح ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ تنے (STOCK) کا قریب اُچھلکا ایک گانٹھ پر پیچھے سے چیر کر چاروں طرف سے نکال لیا جاتا ہے۔ اور اُسی کے برابر چشمہ نکال کر اس پر باندھ دیتے ہیں۔

(۳) پچ بڈنگ (PATCH BUDDING) - اس طریقے سے چشمہ

ٹوٹے چھلکے والے پودوں پر کیا جاتا ہے۔ تنے کی ایک گانٹھ پر کچھ چھلکا چوکور شکل کا نکال لیتے ہیں اور اُسی جگہ پر ٹھیک اتنا ہی بڑا چشمہ بٹھا دیتے ہیں۔ چشمے کو شاخ سے کھینچ کر نہیں نکالتے بلکہ کھسکا کر الگ کرنا چاہیے تاکہ

اُس میں لکڑی کا کچھ حصہ رہ جائے۔ باندھنے کے لئے ٹومی پکڑے کا فیتہ ٹھیک ہوتا ہے کیونکہ ریشہ باندھنے سے چشمہ جلد سوجھ جاتا ہے۔ کچھ پودوں کی پتیاں و اُن کی ڈنڈیاں چوڑی ہوتی ہیں اور چشمہ باندھنے میں بڑی دقت ہوتی ہے۔

اس لئے بہت سے لوگ چشمہ نکالنے کے قبل ہی شاخ پٹیوں کو مع ڈنڈی کے ڈنڈی کا پٹ حصہ چھوڑ کر کاٹ دیتے ہیں۔ چشمہ باندھنے کے وقت تک وہ سوجھ کر گر جاتی ہے یا آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے۔ چشمے کے بڑھنے پر تنے (STOCK) کے اوپر کا حصہ کاٹ کر موم لگا دینا چاہیے۔

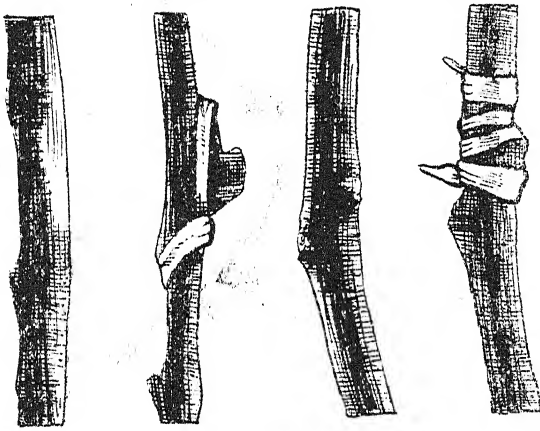
(۴) رینگ بڈنگ (RING BUDDING) - تنے (STOCK) کو

زمین سے قریب اکی اور پچائی برگانٹھ کے پلے اوپر کاٹ دیتے ہیں اور چوٹی پر  
 اُلبا چھلکا کھینچ کر نکال لیتے ہیں۔ اسی طرح اتنی ہی موٹی شاخ سے اُلبا  
 چشمہ اتار کر تنے پر بٹھا کر باندھ دیتے ہیں اور کھلے ہوئے چھتے پر موسم لگا دیتے  
 ہیں۔ یہ طریقہ انھیں پودوں میں کیا جاتا ہے جن کا چھلکا موٹا ہو اور آسانی  
 سے کھینچ کر نکل آئے۔ چشمے کے جوڑنے میں زیادہ وقت لگتا ہے اور کامیابی  
 بھی کم ہوتی ہے۔

(۵) تیج بڈنگ (HINGE BUDDING)۔ جبکہ تنے (STOCK)  
 کا چھلکا چشمے کے چھلکے سے زیادہ موٹا ہو تو تیج بڈنگ کے علاوہ یہ طریقہ بھی  
 کام میں لاتے ہیں۔ تنے کے چھلکے کو = کی شکل کا چیر لیتے ہیں اور تیج بڈنگ  
 (PATCH BUDDING) کی طرح چشمہ کاٹ کر چھلکے کے اندر ڈال کر باندھ  
 دیتے ہیں۔ یہ طریقہ کافی اچھا ہے لیکن ٹھیک نہ باندھنے اور دیکھ بھال نہ  
 کرنے پر چشمہ اکثر جڑتا نہیں ہے۔

(۶) چپ بڈنگ (CHIP BUDDING)۔ کچھ پودوں کا چھلکا  
 (جیسے انگور وغیرہ) چشمہ باندھنے کے وقت آسانی سے الگ نہیں ہوتا ایسی  
 حالت میں چپ بڈنگ (CHIP BUDDING) کرنا چاہیے۔ زیادہ  
 کامیابی حاصل کرنے کے لئے انگور کی پتی ہوتی یعنی ہری بھوری شاخ سے  
 چشمہ لینا چاہیے۔ تنے سے کسی ایک گانٹھ پر قریب اُلبا ٹکڑا کچھ کڑی و  
 چھلکے کو لیتے ہوئے کاٹ لیتے ہیں اور اُسی ناپ و شکل کا ایک چشمہ  
 کاٹ کر باندھ دیتے ہیں۔ چشمہ آسانی سے کاٹنے کے لئے پہلے شاخ کو

گانڈھ کے نیچے سے کاٹ کر چھتے کو چاقو کی مدد سے اوپر سے نیچے کی طرف

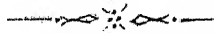


چپ بڈنگ (CHIP BUDDING)

کاٹ لیتے ہیں۔ چشمہ زمین کے بالکل نزدیک باندھتے ہیں اور فوراً ہی س  
نم مٹی سے ڈھک دیتے ہیں۔ تنے کو آئندہ موہم بہار تک نہیں کاٹتے اور  
باندھنے کے لئے ریشہ یا رفا گھاس ہونی چاہیے۔

چپ بڈنگ انگور کے علاوہ اور کسی پودے میں اچھی طرح کامیاب

نہیں ہوتی۔



# سینتیسواں باب

## پھلوں کے پودے لگانا اور ان کی دیکھ بھال

PLANTING AND CARE OF AN ORCHARD

### زمین کا انتخاب

SELECTION OF SITE

پھلوں کے باغ کی زمین کا انتخاب کرنے کے لئے مندرجہ ذیل باتیں مد نظر رکھنی چاہیے۔

- (۱) زمین۔ جس زمین میں بیڑاگ رہے ہوں یا کھیتی ہو رہی ہو وہی پھلوں کے لئے ٹھیک سمجھی جاتی ہے لیکن اُس کی گہرائی کافی ہونی چاہیے۔ بڑے پودوں کے لئے ۸۔۱۰ اور چھوٹے پودوں کے لئے ۵۔۶ ہونا ضروری ہے۔
- (ب) سنبھالی کا انتظام۔ پودوں کو شروع میں ۲-۳ سال تک زیادہ پانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر درمیانی زمین میں سبزیاں اگانی ہوں تو پانی کا اچھا انتظام کرنا اور بھی ضروری ہے۔

- (س) پھلوں کی چھوٹی یا بڑی منڈی باغ کے نزدیک ہونی چاہیے۔  
 (د) باغ سے منڈی تک پھلوں کو ڈھونے کے لئے اچھی سڑک ہونی چاہیے۔ موٹر یا ریل کا انتظام ہو تو اور بھی اچھا ہے۔  
 (کا) زمین زرخیز ہو۔ مزدور آسانی سے مل سکیں۔ جنگلی جانوروں اور دوسرے ذریعوں سے نقصان نہ ہو۔ ایسی جگہ انتخاب کرنی چاہیے۔

## زمین کی تیاری

### SOIL PREPARATIONS

پہلے زمین کی مختلف سطحوں (LEVELS) کو دیکھ کر ہموار کرنا چاہیے تاکہ پانی ہر ایک جگہ آسانی سے پہنچ سکے۔ پودے لگانے کے بعد زمین کو ہموار کرنا فضول ہے۔ آبپاشی کی خاص نالی سب سے اونچی جگہ پر رکھنا اور اُس کو بچتہ بنانا ضروری ہے۔ زمین کی گہری جو تائی کرنی چاہیے اور سب نقصان دہ کھربتوار جیسے کانس وغیرہ نکال دینا چاہیے۔

## پھلوں کا انتخاب

### SELECTION OF VARIETIES

بازار کی مانگ کے مطابق پھلوں اور اُن کی مختلف قسموں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ ایک پھل کی کئی قسمیں لگانے سے زیادہ فائدہ نہیں ہوتا۔ صرف ۲ یا ۳ زیادہ بکری والی قسموں کو لگانا چاہیے۔

## پودوں کا فاصلہ

### DISTANCE OF PLANTING

پودوں کو نزدیک لگانا ٹھیک نہیں۔ ہر ایک پودے کو چاروں طرف پھیلنے کے لئے کافی جگہ دینی چاہیے۔ گھنا لگانے سے ہوا اور روشنی اندر تک نہیں پہنچنے پاتی جس سے پھل چاروں طرف کی شاخوں پر برابر نہیں آتے۔ مختلف قسم کے پودوں کو لگانے کا ٹھیک فاصلہ اُن کے بیان میں آگے لکھا گیا ہے۔

## پودے لگانے کا طریقہ

### METHOD OF PLANTING

مختلف پھلوں کو الگ الگ ٹکڑوں میں اور اگر ممکن ہو سکے تو ہر ایک پھل کی مختلف قسموں کو علیحدہ علیحدہ لگانا چاہیے۔ اس سے اُن کی رکھوالی اور پھلوں کے توڑنے میں آسانی ہوتی ہے۔ پہلے باغ کا ایک نقشہ کاغذ پر بنا کر اُس کی نقل زمین پر کرنے سے کوئی غلطی نہیں ہونے پاتی۔

## پودے لگانے کے ۳ طریقے ہیں

(۱) چوکور طریقہ (SQUARE SYSTEM) (۲) تیکو نا طریقہ

(3) اسٹار طریقہ (STAR SYSTEM) (4) تریکولر طریقہ (TRIANGULAR SYSTEM)

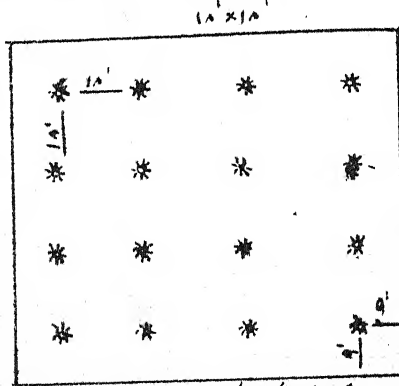
(۱) چوکور طریقہ سب سے آسان ہے اور شہر کے نزدیک والے مقامات کے

لئے ٹھیک ہے کیونکہ بیچ کی زمین میں غیر مستقل (TEMPORARY) پودے اور سبزیوں کو کئی سال تک اگا کر زیادہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

(۲) ت्रिकोण طریقہ (TRIANGULAR SYSTEM)۔ اس میں چوکور طریقہ سے تقریباً ۵ فیصدی زیادہ پودے آتے ہیں اور گودرائی کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔ یہ طریقہ شہر کے نزدیک اور دور والی جگہوں کے لئے ٹھیک ہے۔

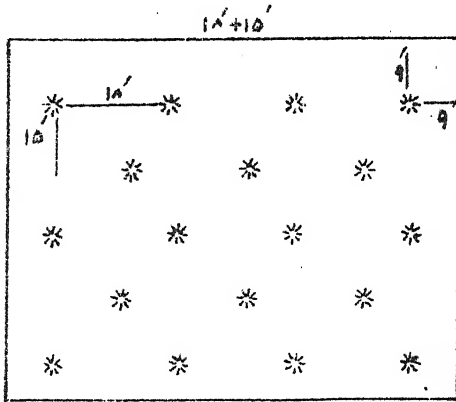
(۳) اسٹار طریقہ (STAR SYSTEM)۔ یہ ت्रिकोणा ہی طریقہ ہے لیکن پودوں کا فاصلہ زیادہ بڑھا کر قطاروں کی دوری کم کر دی گئی ہے۔ یہ خیال رہے کہ پودوں کے چاروں طرف پھیلنے کے لئے تقریباً برابر جگہ ملے۔ شہر سے دور والے مقام کے لئے یہ طریقہ ٹھیک ہے اور اس میں ت्रिकو نے کے بمقابلہ قریب ۵ فیصدی پودے زیادہ لگتے ہیں۔

مندرجہ ذیل نقشوں سے ظاہر ہو جائے گا کہ تینوں طریقوں میں کیا فرق ہے۔

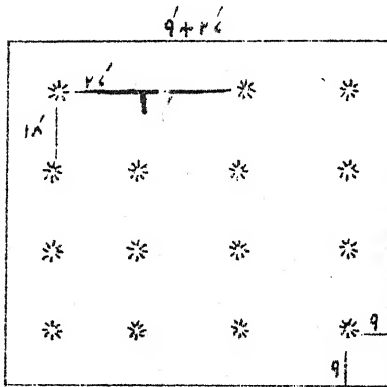


چوکور طریقہ ایک ایکڑ میں ۱۳۰ پودے





تکوناً طریقہ ایک ایکڑ میں ۵۰ پودے



اشارہ طریقہ ایک ایکڑ میں ۱۸۲ پودے

ات کے

سے

ریقہ  
نی ہے

سن  
ہے کہ  
لے  
دی

ونڈ برکیس (WINDBREAKS) - تیز ہواؤں سے قلوں اور پھلوں کو اکثر نقصان ہو جاتا ہے۔ آندھی کے جھوکوں کو روکنے کے لئے اور ٹوٹھنڈی ہواؤں سے حفاظت کرنے کے لئے باغ کے کنارے ضرورت کے مطابق پیڑ لگانے چاہئیں۔ جن کو ونڈ برکیس کہتے ہیں۔ جنوبی مغربی کونے سے شمالی مشرقی کونے تک پیڑ لگانے سے کام چل سکتا ہے اور باقی کنارے کھلا رہے تاکہ ہوا اور روشنی کی رکاوٹ نہ ہو۔

پیڑوں کو گھنا۔ اونچا اور جلد بڑھنے والا ہونا چاہیے۔ دیسی آم یا جامن وغیرہ لگا سکتے ہیں۔ پیڑوں کے بیج میں کوئی کانٹے دار جھاڑی جیسے کروندہ لگا کر جانوروں اور چوروں سے حفاظت کرنی چاہیے۔

## قلیس کہاں سے منگائی جائیں

### PURCHASE OF PLANTS

پودے ہمیشہ قابل اطمینان اور جان کار نرسری سے منگائے چاہئیں۔ چاہے قیمت زیادہ کیوں نہ پڑے۔ پودے سچے اور اپنی نسل کے پتے ہونے چاہئیں۔ اور قلیس اچھی طرح تیار کی ہوئی ہوں۔ آب دہوا کے مطابق قسموں کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔

## پودوں کی عمر

### AGE OF PLANTS

قلیس ایک یا دو سال کی خریدنی چاہئیں۔ ۳، ۴ یا ۵ سال کی قلیس

خراب ہوتی ہیں۔ ایسے پودے کمزور رہ جاتے ہیں اور اکثر سڑکھ بھی جاتے ہیں کیونکہ اُن کی اصلی بڑھنے والی عمر نرسری میں ہی ختم ہو جاتی ہے۔ بہت سے لوگ خیال کرتے ہیں کہ زیادہ عمر والی قلمیں لگانے سے جلد پھل مل جائیں گے اور نرسری والے بھی اُن کی قیمت زیادہ بتلا کر دھوکا دیتے ہیں۔ ان سب باتوں میں ہوشیار ہونے کی ضرورت ہے۔

## گڈھوں کی تیاری

### PREPARATION OF PITS

نئے پودوں کی جڑیں بہت ہی نازک ہوتی ہیں اس لئے شروع میں اُن کے پھیلنے کے لئے بھر بھری نرم اور کھاد والی مٹی ہونی چاہیے۔ آٹھ جیسے پیڑوں کے لئے  $۴ \times ۴ \times ۴$  فٹ کے گڈھے۔ اور چھوٹے پودوں کے لئے  $۳ \times ۳ \times ۳$  فٹ کے ہونے چاہیے۔ پودے لگانے کے ۲، ۳ مہینے قبل ہی گڈھے کھود کر مٹی کو دھوپ اور ہوا کھانے کے لئے چھوڑ دینا چاہیے۔ لگاتے وقت ایک حصہ کھاد چار حصے مٹی میں ملا کر گڈھوں کو دبا کر سطح سے تقریباً ۲-۳ کی اونچائی تک بھرا چاہیے۔ بالکی زمین میں گڈھوں کی ناپ کچھ کم کر سکتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت

### TIME OF PLANTING

لگانے کے وقت کے مطابق پودے دو قسموں میں تقسیم ہیں۔

(۱) ڈیسی ڈویس (DECIDUOUS TREES) - جن کی پتیاں جاڑے کے دنوں میں بالکل جھڑ جاتی ہیں۔ جیسے آڑو، ناشپاتی، اُلوچا، سیب وغیرہ۔ ان کو جنوری میں لگانا چاہیے۔

(۲) نُون ڈیسی ڈویس (NON-DECIDUOUS TREES) - جن کی پتیاں پوری طور سے نہیں جھڑتیں۔ جیسے آم، لہجی اور سنترہ وغیرہ۔ ان کو بارش ہو جانے پر یعنی جولائی میں لگانا چاہیے۔ لیکن موسم خزاں اور موسم بہار (AUTUMN AND SPRING SEASON) کے شروع میں بھی لگا سکتے ہیں۔ گملوں میں اُسگے ہوئے پودوں کو گرمیوں کے علاوہ ہر ایک موسم میں لگا سکتے ہیں۔

## پودے لگانا

### ACTUAL PLANTING

پودوں کو گڈھوں میں لگاتے وقت مندرجہ ذیل باتیں مد نظر رکھنے سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے

- (۱) پودوں کو گڈھے کے ٹھیک زینچ میں لگانا۔
- (۲) پودوں کو بالکل سیدھا یعنی کھڑا لگانا۔
- (۳) پودوں کو ٹھیک گہرائی پر لگانا۔ اتنے زیادہ نہ ڈھکنے پائے۔
- (۴) جڑیں چاروں طرف برابر پھیلی رہیں۔
- (۵) لگانے کے بعد مٹی کو چاروں طرف سے دبانا اور اگر ضرورت ہو تو پودے کو سہارا دینا۔

(۶) لگانے کے بعد پانی ہزارے سے دینا۔ جہاں تک ہو سکے۔ شام کے وقت پودے لگانا۔

(۷) لگانے کے بعد نیس والا تار (WIRE LEBEL) نکال دینا۔

(۸) لگانے کے بعد شاخوں کا  $\frac{1}{4}$  یا  $\frac{1}{2}$  حصہ ضرورت کے مطابق چھانٹ لینا

(- (HEADING BACK)

(۹) قطاروں میں پودے ایک سیدھ میں رہیں یعنی کوئی پودا قطار سے باہر نہ لگ جائے۔

(۱۰) پودے لگانے کے بعد تیز دھوپ اور خشک ہوا سے حفاظت کرنا۔

## پودے لگانے کے بعد شروع کی کچھ بھال

پودے لگانے کے بعد شروع میں ۲-۳ سال تک مندرجہ ذیل باتیں مد نظر رکھنی چاہیے۔ ورنہ نقصان ہونے کا اندیشہ ہے اور کامیابی نہیں ہو سکتی۔

(۱) سچائی (پانی دینا)۔

(۲) زہائی اور گورائی وغیرہ۔

(۳) جنگلی تنے (STOCK) سے شاخوں کا جھوٹنا۔

(۴) پالے سے بچانا۔

(۵) گرمی کے دنوں میں تیز دھوپ اور لو سے بچانا۔

(۶) دیک سے بچانا۔

# سچائی پہلے دو سال تک

## IRRIGATION FOR TWO YEARS

(۱) پودے لگانے کے بعد ایک مہینے تک ہر تیسرے یا چوتھے دن پانی دینا۔

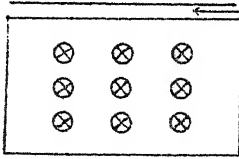
(۲) ۶ مہینے تک ہفتہ میں ایک مرتبہ سچائی کرنا۔ اگر پودے برسات میں لگائے گئے ہیں تو اگست، ستمبر اور اکتوبر میں سچائی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (۳) نومبر سے فروری تک ۱۵ دن میں ایک مرتبہ اور مارچ، اپریل میں ۱۰ دن میں ایک مرتبہ سچائی کرنا۔

(۴) مئی جون میں ہر ۶-۸ دن بعد سچائی کرنا۔ اور نمی قائم رکھنے کے لئے گھڑائی کر کے پتی یا گھاس سے ڈھک دینا۔

## تیسرے اور چوتھے سال کی سچائی

(۱) جولائی سے اکتوبر تک سچائی کی ضرورت نہیں پڑتی اور نومبر سے فروری تک مہینے میں ایک مرتبہ کرنی چاہیے۔

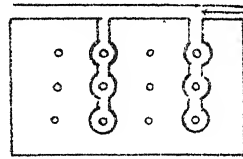
(۲) مارچ، اپریل میں ہر ۱۵ دن کے بعد اور مئی، جون میں ۱۰ دن پر کرنی چاہیے۔ سچائی کرنے کے کئی طریقے کام میں لائے جاتے ہیں جیسا کہ مندرجہ ذیل نقشوں سے ظاہر ہے۔



۲- (نالی کی سچائی)

غلط طریقہ

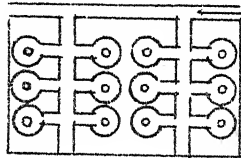
BED SYSTEM



۱- (کیاری کی سچائی)

غلط طریقہ

CHANNEL SYSTEM



۳- (تھالوں کی سچائی)

ٹھیک طریقہ

RING SYSTEM

پہلے دو طریقوں (کیاری اور نالی کی سچائی) میں پودوں کی کھاد آپس میں مل جاتی ہے اور ہر ایک پودے کو برابر پانی نہیں ملتا اس لئے ان کو عمل میں نہ لانا چاہیے۔

تیسرے طریقے میں دو قطاروں کے بیچ میں پانی کی ایک نالی رہتی ہے اور ہر ایک پودے کے تھالوں کو پانی اس سے الگ الگ ملتا ہے۔ یہ طریقہ

ٹھیک ہے اور ہمیشہ عمل میں لاسکتے ہیں۔

پہلے دونوں طریقوں میں پانی پودوں کے تنے سے بار بار لگتا ہے اسے تنے میں مختلف قسم کی سڑانے والی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔ لیکن تیسرے طریقے میں پانی نہیں چھونے پاتا کیونکہ پودے کے چاروں طرف تقریباً ایک فٹ چوڑا چوترہ رہتا ہے۔ پانی پودے کے چاروں طرف ۹ چوڑی اور ۳ گہری نالی میں دیا جاتا ہے جو چھوٹے والی جڑوں (FEEDING ROOTS) کو ہی ملتا ہے۔

## نکائی اور گوڑائی

### WEEDING & HOEING

سنبھالی کے بعد ضرورت کے مطابق نکائی اور گوڑائی کرنی چاہیے تاکہ تھالوں میں کوئی کھرپتوار نہ اُگنے پائے۔ جڑوں میں ہوا کا گذر آسانی سے ہو اور نمی زیادہ دیر تک قائم رہے۔

## جنگلی تنے سے شاخوں کا اُگنا

### GROWTH FROM STOCK

اکثر چھتے والے اور گر افٹنگ والے پودے کے جنگلی تنے سے شاخیں پھوٹ آتی ہیں۔ جن کو اگر شروع میں ہی نہ توڑا جائے تو بہت جلد بڑھ کر اصلی قلمی پودے کو کمزور کر دیتی ہیں۔ اس کا خاص طور سے خیال رکھنا چاہیے۔

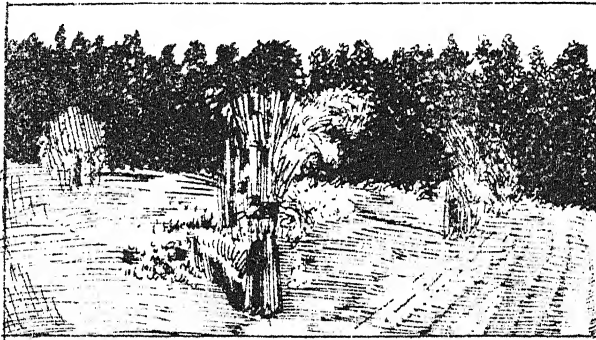


# پالے سے بچانا

## FROST PROTECTION

پو، پنی میں اکثر جڑی، فروری کے مہینے میں پالا پڑتا ہے اور آم، بھجی وغیرہ کو شروع میں زیادہ نقصان ہوتا ہے۔ اس سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل طریقہ عمل میں لاسنے چاہیے:-

(۱) پھونس کی ٹٹھی یا چٹائی پودے کے اوپر اور تینوں طرف (مشرق کی طرف چھوڑ کر) لگانا۔



قلمی پودوں کو تیز ہوا اور پالے سے بچانا

- (۲) پالا پڑنے کا اندیشہ ہونے پر شام کو سچائی کا انتظام کرنا۔  
 (۳) پتیوں اور دیگر کھر پتوار کو جگہ بہ جگہ اکٹھا کر کے رات کو جلانا تاکہ

دھواں باغ میں چاروں طرف پھیل جائے۔

## تیز دھوپ اور لُوسے بچانا

پہلے دو سال تک ان سے حفاظت کرنے کی ضرورت ہے۔ لُوسے بچانے کے لئے مزب کی طرف مٹی یا چٹائی لگا دی جائے۔ سچائی تیسرے چوتھے دن کرتے ہوئے ہر سچائی کے بعد گڑائی کی جائے اور اس کے بعد تھالوں میں پتیاں اور کھر پتوار بچھا دیا جائے تاکہ نمی قائم رہے۔

## دیک سے بچانا

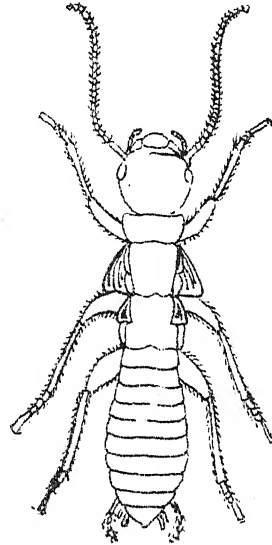
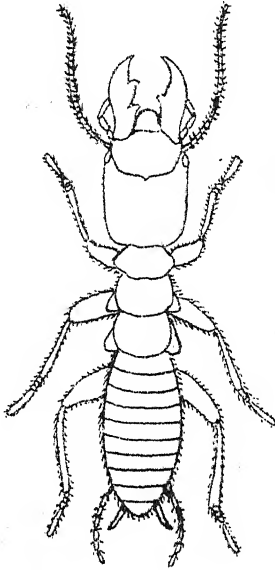
### PROTECTION FROM WHITE ANTS

اس کے بارے میں پہلے بتلا چکے ہیں۔ اس سے پودوں کو بچانے کے لئے مندرجہ ذیل ترکیبیں عمل میں لانی چاہیے۔ (۱) پودوں کے تنوں پر کول تار لگانا۔ (۲) فنائل یا ہیننگ کا پانی دینا۔ (۳) بارش کے بعد کبھی کبھی سڑی ہوئی مچھلیوں کا پانی فی پودا قریب ۱۰-۱۵ سیر دینا۔ (۴) توتیے کے گھول سے سچائی کرنا۔ (۵) نیم اور تھوہ کی کھلی تھالوں کی مٹی میں ملانا۔ (۶) مدار کی جڑ کو پانی میں اُبال کر اس کے گھول کی سچائی کرنا۔ (۷) ہلکی زمین میں لگا تار سچائی کا انتظام رکھنا۔ (۸) ہر ایک تھالے کی مٹی میں ۲-۳ اونس پیرٹیکلورین (PARADICHLOR) (۹) کاربن ڈائی سلفائیڈ (CARBON-DI-SULPHIDE) (BENZENE) ملانا۔

کی دھونی دینا۔

سپاہی

نر



(نر اور سپاہی دیکھ کی تصویر)

## بعد کی سنجائی

(IRRIGATION IN LATER STAGES)

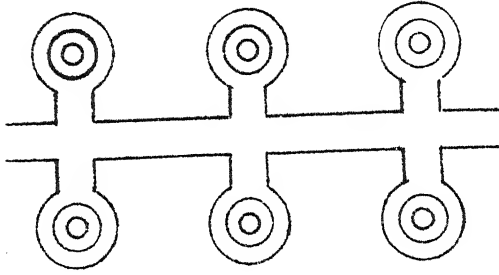
تیسرے چوتھے سال کے بعد پودوں کو زیادہ سنجائی کی ضرورت نہیں  
ہوتی ان کی جڑیں کافی دور تک پھیل جاتی ہیں۔ اکثر جون سے ستمبر تک

بارش ہونے کے باعث پانی کی ضرورت نہیں پڑتی اس کے علاوہ دوسرے زمینوں میں سچائی کا دقت و مقدار ہر ایک پھلوں میں مختلف ہوتی ہے۔ آم اور مرد کو پانی کی ضرورت برابر برابر نہیں ہوتی۔ اور سچائی ایک ہی وقت میں کرنا ضروری نہیں ہے۔ زیادہ تر ۲-۳ سچائیوں کی ضرورت جاڑے کے دنوں میں پڑتی ہے اور فروری، مارچ میں پھول نکل آنے پر پھلوں کے بڑھانے کے لئے ہر دوسرے یا تیسرے ہفتے میں پانی دینا چاہیے۔ اس کے بعد پھلوں کے پکتے دقت سچائی کی ضرورت نہیں ہوتی۔

## سچائی کا طریقہ

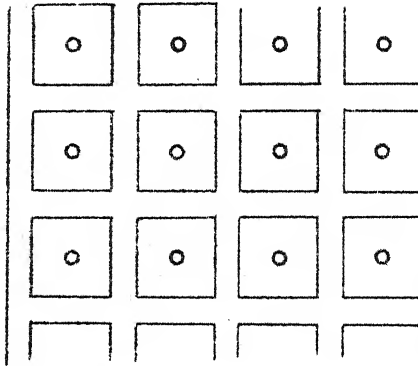
جوں جوں بیڑوں کی شاخیں بڑھتی جاتی ہیں ان کے تھالوں کی نالی کا گھیرا بھی بڑھاتے جاتے ہیں۔ اس نالی کا درمیانی حصہ تقریباً پیڑ کی باہری ٹہنیوں کے نیچے ہونا چاہیے۔ آخر میں نالیاں آپس میں مل جاتی ہیں اور ان کی جگہ شطرنج کے خانوں کا سا نقشہ بن جاتا ہے جس کا ہر ایک خانہ سچائی کی نالیوں سے چاروں طرف گھرا ہوتا ہے۔ بیڑوں کو پانی اب انھیں نالیوں کے ذریعہ ملتا ہے جن میں ڈھال کا خیال رکھتے ہوئے پانی کو ایک خاص رفتار سے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ نالی کی گہرائی اور چوڑائی زمین پر منحصر ہے۔ مٹی زمین میں چوڑی دھنکی کھنی چاہیے اور مٹی میں پتلی و گہری بنانی چاہیے۔ عام طور سے ۲-۲ ۱/۲ چوڑی اور ۴ سے ۶ گہری نالیاں کافی ہوتی ہیں۔ اس طریقے سے پانی دینے میں جرٹیں چاروں طرف برابر پھلتی ہیں۔ بیڑے ڈول جتے ہیں۔

خوراک زیادہ لیتے ہیں اور مٹی کے یکایک سوکھ جانے سے کم اثر ہوتا ہے۔



RING SYSTEM

۲۔ (ب) تھالوں کی چھتہ دار سنجائی۔



۳۔ (س) آخری حالت۔ شطرنج کا سافٹ

# شاخوں کی چھنٹائی

## SHOOT PRUNING

پودوں میں شاخوں کی چھنٹائی کرنے کے کئی مقصد ہیں -

- (۱) پودے سڈول اور خوبصورت ہو جاتے ہیں - (۲) پھول و پھل زیادہ اور بڑے بڑے آتے ہیں - (۳) ایک ایکڑ میں زیادہ پودے لگا سکتے ہیں - (۴) تمام سُوکھی ہوئی بیار اور گھنی شاخیں چھانٹ دی جاتی ہیں تاکہ روشنی اور ہوا کا گذر اندر تک ہو سکے - (۵) پھلوں کے توڑنے اور دوائیں چھڑکنے میں آسانی ہو جاتی ہے -

شاخوں کی چھنٹائی ہر ایک پودے میں ایک ہی طرح نہیں کی جاتی - دونوں قسم کے پودوں کے لئے اس کا طریقہ الگ الگ ہے -

ڈیسی ڈوئس ٹریز (DECIDUOUS TREES) - وہ پودے جن کی تمام پتیاں جاڑے کے دنوں میں جھڑ جاتی ہیں زیادہ چھنٹائی چاہتے ہیں - جیسے آڑو، آلوچا، اناشپاتی - ان کی چھنٹائی کرنے کا طریقہ مندرجہ ذیل ہے -

- (۱) خاص تنہ ایک فٹ تک بالکل صاف رہنا چاہیے اور لگاتے وقت ۱ ۱/۲ - ۲ کی اونچائی پر کاٹ دیا جائے -

(۲) کاٹنے کے بعد تنے سے کئی شاخیں پھوٹتی ہیں جن میں سے ۳-۵ سب سے اچھی شاخوں کے علاوہ سب کو نکال دینا چاہیے - نکالنے وقت اس کا خیال رکھا جائے کہ شاخیں تنے کے چاروں طرف برا بربھیلیں اور ایک دوسرے کا

فاصلہ ۲ سے کم نہ ہو۔

(۳) جاڑے کے دنوں میں ان شاخوں کو تقریباً ۱ چھوڑ کر ایک باہری کلی کے نیچے سے کاٹ دینا چاہیے۔

(۴) جنوری، فروری میں ان شاخوں سے کئی شاخیں نکلیں گی اسی وقت ہر ایک شاخ میں ۲ کے علاوہ باقی سب شاخوں کو کاٹ دینا چاہیے تاکہ انہیں اچھی طرح بڑھنے کے لئے موقع ملے۔

(۵) جاڑے کے دنوں میں ان نئی شاخوں کو قریب ۱۵-۸ چھوڑ کر نمبر ۳ کی طرح کاٹ دینا چاہیے۔

(۶) اس کے بعد ایک یا دو سال تک جب تک کہ پھل نہ آئیں ہر سال نمبر ۵ اور نمبر ۴ کی طرح چھانٹتے رہنا چاہیے۔ پھلتے وقت کم چھٹائی کرنی چاہیے۔ زیادہ کاٹنے سے شاخیں تو زیادہ بڑھیں گی لیکن پھل کم آئیں گے۔

(۷) گھنی یعنی رگڑتی ہوئی اور کمزور شاخوں کو ایک یا دو گانٹھ چھوڑ کر کاٹنا۔ نئی اُگی ہوئی شاخوں کا پہلے حصہ چھوڑتے ہوئے پہلے حصہ کاٹ دینا۔ اور نیچے سے یکا یک نکلی ہوئی شاخوں کو پہلے کاٹ دینا۔ اتنی چھٹائی ہر سال جاڑے کے دنوں میں پھل آنے پر کرنی چاہیے۔

## نون ڈیسی ڈولیس ٹریز

(NON-DECIDUOUS TREES)

ان پودوں کے لئے جن کی جاڑے کے دنوں میں کل پتیاں نہیں جھڑکتیں،

بست کم چھٹائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسے آم، پچی، لوکاٹ، سنترہ وغیرہ خاص تنہا۔ آپ تاک بالکل صاف رہنا چاہیے۔ یکایک بڑھتی ہوئی شاخوں کو پودے کو سڈول بناتے ہوئے چھانٹ دینا چاہیے۔ گھٹی، بیمار اور سوسکی ہوئی شاخوں کا نکالنا ضروری ہے تاکہ اندر تک ہوا اور روشنی کا گزر ہو سکے۔ اور پھل اندر کی شاخوں پر بھی اچھی طرح بڑھ سکے۔

کمزور شاخوں کو کافی چھانٹ دینا چاہیے تاکہ ان سے نئی مضبوط شاخیں نکلیں۔ اس کے علاوہ ان پودوں میں زیادہ چھٹائی کی ضرورت نہیں، کیونکہ ہر سال پھل توڑتے وقت کچھ ٹہنیاں ضرور ہی ٹوٹی ہیں یا پھلوں کے ساتھ توڑی جاتی ہیں جس سے خود ہی چھٹائی ہو جاتی ہے۔

## جڑوں کی چھٹائی

### ROOT PRUNING

جڑوں کی چھٹائی کرنے کے مندرجہ ذیل مقصد ہیں :-

- (۱) پودوں کی بڑھوتری کم کرنے کے لئے۔ (۲) پھول اور پھل زیادہ تعداد میں لانے کے لئے۔ (۳) پھلوں کی صفتوں کو بڑھانے کے لئے (۴) جڑوں کو زیادہ نہ بڑھنے دینا تاکہ وہ اپنے خاص گہرے سے ہی خوراک پورے طور سے حاصل کر سکیں۔ (۵) تھوڑی سی جگہ میں زیادہ پودے لگا سکیں۔ (۶) پودوں سے بازار کی مانگ کے مطابق پھل لینا۔ (۷) پھول کا جھڑ جانا یا پھلوں کا چھوٹے پن میں ہی گر جانا۔



پودوں میں کبھی کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شاخوں کی باڑھ تو زیادہ ہوتی ہے اور وہ خوب ہری بھری ہوجاتی ہیں لیکن پھل بہت ہی تھوڑے لگتے ہیں یا بالکل نہیں آتے اور کبھی کبھی پھول و پھل آکر جھڑ جاتے ہیں۔ ان سب باتوں کو دُور کرنے کیلئے جڑوں کی چھنٹائی کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کچھ پودوں میں جڑوں کی چھنٹائی کرنے کی ضرورت نہیں جیسے آم، لیمو، وغیرہ۔ کچھ پودوں میں تھوڑی چھنٹائی کرنا مفید ہے۔ جیسے امرود، سنترہ وغیرہ۔ کچھ میں زیادہ چھنٹائی کرنی پڑتی ہے جیسے ناشپاتی، آڑو، اوجا، سیب اور انگور وغیرہ۔ ٹھنڈی آب دہوا والے پودوں میں زیادہ چھنٹائی کرنا فائدہ مند ہے اور گرم آب دہوا والے پودوں میں گرم جگہوں پر اگانے سے جڑوں کی چھنٹائی کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ ان میں گرمی کی وجہ سے خود ہی پھول پھل زیادہ آجاتے ہیں۔

ہر ایک پودے میں جڑ کی چھنٹائی کرنا اور کھولنا آب و ہوا پر منحصر ہے۔ ٹھنڈے ملکوں میں جیسے انگلینڈ، امریکہ اور ہندوستان کے جنوبی حصوں میں جیسے مدراس و بمبئی وغیرہ جڑوں کی چھنٹائی کرنا خاص طور پر فائدہ مند ہے۔ یو، پی۔ پنجاب اور بہار کی آب و ہوا کافی گرم ہے اور پودے خود ہی پھولنے پھیلنے لگتے ہیں۔ اس لئے ہر سال جڑوں کی چھنٹائی کرنا ضروری نہیں۔ اگر کی جائے تو پودوں کو نقصان ہوتا ہے اور کمزور پڑ جاتے ہیں۔

شمالی ہندوستان میں صرف ٹھنڈی آب و ہوا والے پودوں کی جڑوں کی چھنٹائی ہر سال کرنی چاہیے۔ دوسرے پودوں میں تب ہی کرنے کی ضرورت پڑے جبکہ پھول، پھل کم آئیں یا آنے کے بعد جھڑ جاتے ہوں اور

شاخوں کی بڑھوار زیادہ ہوتی رہے۔

## چھانٹنے کا طریقہ

پودے کے تنے کے چاروں طرف گولائی میں شاخوں کے پھیلاؤ کے مطابق قریب ۲-۳ گہری نالی کھود لیے ہیں۔ نالی کی چوڑائی ۱-۲ رکھتے ہیں اور ان کے اندر کا گھیرا پودے کی شاخوں کے ٹھیک نیچے ہوتا ہے۔ اگر پودا جھوٹا ہو تو اُسی کے مطابق نالی کا فاصلہ گہرائی اور چوڑائی سب کم ہو جائے گی۔ نالی تنے کے زیادہ نزدیک کھود دینے سے یعنی جڑوں کی زیادہ پھنساؤی کرنے سے پودوں کو نقصان ہوتا ہے۔ نالی کی مٹی تنے کے چاروں طرف اور کچھ باہر رکھ دیتے ہیں۔ جڑیں کچھ تو بھاڑے سے کھودتے وقت خود ہی کٹ جاتی ہیں اور پھر پودے کی ضرورت کے مطابق سیکیٹر (SECATEUR) یا چاقو سے چھانٹنی پڑتی ہے۔ زیادہ موٹی جڑوں کو ہرگز نہ چھانٹنا چاہیے۔ نالی کو ایک ہفتہ سے تین ہفتہ تک کھلا رکھتے ہیں، اس کے بعد مٹی میں کھاد ملا کر نالی میں بھر کر سچائی کر دیتے ہیں۔ اس طرح جاڑے کے دنوں میں اکتوبر سے دسمبر تک کر سکتے ہیں اور ہمیشہ پھول آنے کے قبل ہی کرنا چاہیے۔

## کھاد دینا

### MANURING

پودوں کو گڈھوں میں لگاتے وقت اور لگانے کے بعد ہر سال کھاد

دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ لگانے کے ایک سال بعد کھاد کو تنے سے اچھوڑ کر نالی میں دینا چاہیے جس کو ہر سال ۶ سے ۹ بڑھاتے جاتے ہیں۔ نالی کی گہرائی شروع ۶ اور چوڑائی ۱۲-۱۴ رکھتے ہیں اور پودوں کے بڑھنے پر چوڑائی آخر میں ۴-۵ تک ہو جاتی ہے۔ اگر ہر سال جڑوں کی چھنٹائی کرنے کے لئے نالی کھودی جاتی ہے تو بند کرتے وقت اسی میں کھاد ملا سکتے ہیں۔ کھاد کو تنے کے پاس دینے سے کچھ فائدہ نہیں اور بڑے پتروں میں تنے کے پاس دینا بالکل فضول ہے۔ کھاد اکتوبر سے دسمبر تک دینا چاہیے لیکن دیر میں گھٹنے والی کھادوں کو شروع برسات میں بھی دے سکتے ہیں۔

## درمیانی زمین کا استعمال

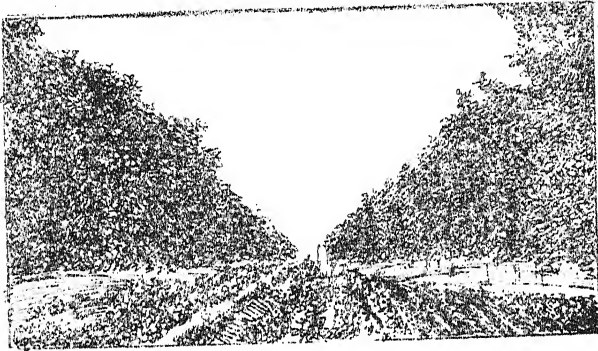
پودے لگانے کے بعد ۳-۴ سال تک درمیانی زمین کو دو طریقوں سے کام میں لاسکتے ہیں۔

(۱) پھلوں کے غیر مستقل پودے (TEMPORARY PLANTS) لگانا

جیسے ناشپاتی، آڑو، الوچ، امرود، شریفہ، نیبو وغیرہ۔ مستقل پودوں کے بیج میں ان کی ایک یا دو قطار لگائی جاتی ہے۔ پیٹے کی کئی قطاریں بیج میں لگانے سے ہر سال پیداوار اچھی مل سکتی ہے۔ اگر آب و ہوا موافق ہو اور پالے سے نقصان نہ ہو تو اتنا س بھی لگا سکتے ہیں لیکن اچھی طرح کھاد دے کر قطاروں میں لگانا چاہیے۔

(۲) سبزیاں اور پھل والی فصلیں لگانا۔ مستقل پودوں سے زیادہ

اپنی سبزیاں اگانا یا ان کے بالکل نزدیک اگانا ٹھیک نہیں۔ شکر قند،  
گوار، سیم، ولایتی سٹر، ہلدی، ادرک، بیکن، مرچ، ٹماٹر، مونگ پھلی،  
پیاز، لہسن اور برساتی وجاڑے کی سبزیاں اگا سکتے ہیں۔

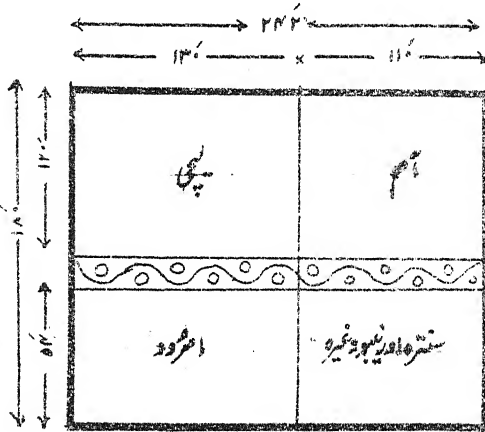


باغ میں ترکاری کی فصلیں اگانا

برسات میں سنٹی یا گوار کی ہری کھا دے کر رزق میں گوبھی، ٹماٹر  
وغیرہ لگا سکتے ہیں یا ایک موسم میں پھلی والی فصل (LEGUMINOUS CROP)  
جیسے مونگ پھلی لے کر رزق میں پیاز، لہسن لگا سکتے ہیں۔ پودوں  
کے بڑھ جانے پر کوئی سبزی نہیں اگانی چاہیے اور سال میں کم سے کم دو مرتبہ  
گوڑائی (HARROWING) کر دینا ضروری ہے۔ پہلی گوڑائی برسات  
کے شروع میں اور دوسری بعد میں تاکہ گھاس اور دیگر کھربتھار مٹی میں  
بل کر سڑ جائیں۔

# ایک ایکڑ پھل کے باغ کا نقشہ

MAP OF ONE ACRE ORCHARD



۱ فٹ چوڑی جھاڑی یا گھیرا -

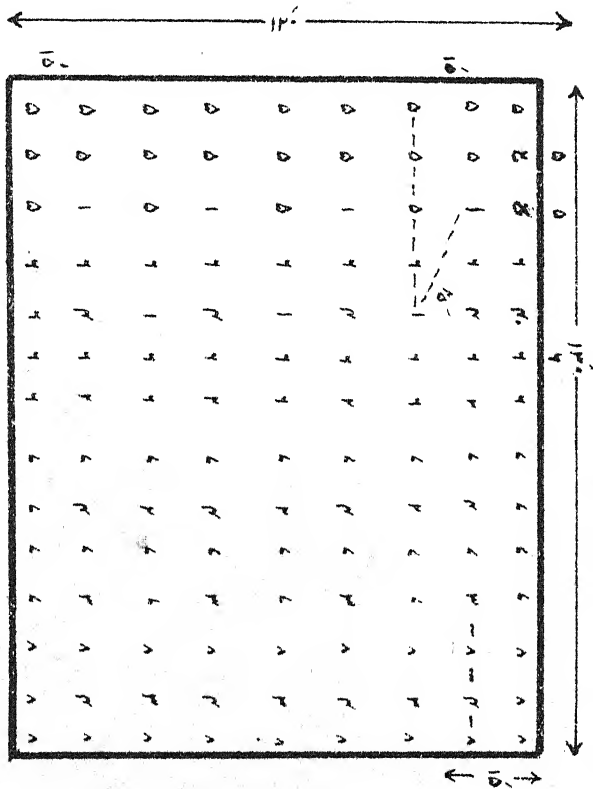
۴ فٹ چوڑی نالی اور چھنے کا راستہ (بیل دار)

آم کی کیاری ۱۳۰ × ۱۲۰ - لیچی ۱۱۵ × ۱۲۰ - سنترہ اور نیبو وغیرہ ۵۴ × ۱۳۰

اور اورد ۱۱۰ × ۵۴ -

# آسم کی کیاری کا نقشہ

MANGO BLOCK

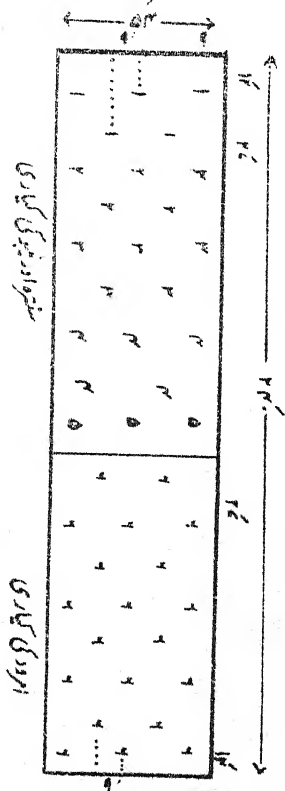


۱۔ جلد پکنے والی قسم (جون) - ۶ پودے

- ۲۔ جولائی میں پکنے والی قسم - ۷ پودے
  - ۳۔ اگست میں تیار ہونے والی قسم - ۷ پودے
  - آم کے پودے سے پودے کا فاصلہ ۴۰ اور قطاروں کا فاصلہ ۱۵۔
  - ۴۔ شریفہ - ۱۲ پودے جو آم کے بڑھنے پر نکال دیے جائیں گے۔
  - ۵۔ پیٹے کے نئے پودے - ۲۳
  - ۶۔ پیٹے کے ایک سال کے پودے - ۲۵
  - ۷۔ پیٹے کے دو سال کے پودے - ۲۵
  - ۸۔ پیٹے کے تین سال کے پودے - ۲۰
  - ۹۔ آم کے پودے کے بڑھنے تک اس کیاری میں صرف غیر مستقل پودے (شریفہ اور پیٹہ) ہی لئے جائیں گے اور سبزیاں سنترہ و امروہ کی کیاریوں میں اُگائی جائیں گی۔
-

# سنترہ، نیو اور امرود کی کھیا ریاں

(CITRUS AND GUAVA BLOCK)



امروہ کی کھیا ریاں

۱۔ کھنڈی نیو - ۵ پودے

۲۔ اٹا ۵ پودے

۳۔ ناگپوری سنترہ ۵ پودے

۴۔ سڈسٹ ۵ پودے

۵۔ گرپ فرسٹ (اگر پھل) ۳ پودے

۶۔ امرود الہ آبادی سفید ۲۰ پودے

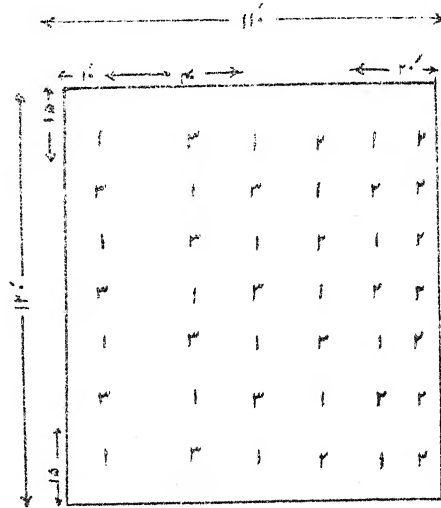
ان دونوں کھیا ریاں میں خریش ورنج دونوں فصلوں کی بنیادیں موسم کے مطابق لگائی

جائیں گی اور پودوں کے بڑھنے پر بند کر سکتے ہیں۔



# لیچی کی کھدائی

## LICHEL BLOCK



۱- لیچی منظر پر ۱۸ پودے

۲- آٹو ۱۴ پودے

۳- ناشپاتی ۱۰ پودے

{ لیچی کے بڑھنے پر یہ کال دیے جائیں گے۔

# اڑتیسواں باب

گرم اور معتدل آب و ہوا میں ہونے والے  
پھلوں کی فصلیں

آم (MANGO) (*MANGIFERA INDICA*)

آب و ہوا

CLIMATE

یہ ہر ایک قسم کی آب و ہوا میں ہوتا ہے لیکن گرم اور تر سب سے اچھی  
ہے۔ چھوٹے پودوں کو پالے سے نقصان ہوتا ہے۔ تیز دھوپ اور گرم و  
خشک ہوا سے بچانا چاہیے۔ مشرقی جزیروں (*EAST INDIES*) کی  
آب و ہوا آم کے لئے سب سے اچھی ہے۔

## پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

### ORIGIN AND DISTRIBUTION

ایشیا کے جنوبی، مشرقی حصوں میں کثرت سے ہوتا ہے۔ ہندوستان کے ہر ایک صوبہ میں پایا جاتا ہے خاصکر بمبئی، مدراس، بہار، اڑیسہ، یوپی اور بنگال۔ یوپی میں کھنڈ، بنارس، گورکھپور، علیگڑھ، مراد آباد کے آم مشہور ہیں۔ یورپ اور انگلینڈ کو آم ہندوستان سے کافی تعداد میں بھیجا جاتا ہے۔

## زمین

### SOIL

ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے لیکن بالکل بلوی اور چکنی مٹی میں ہرگز نہیں ہو سکتا۔ مٹی کی گہرائی زیادہ اور پانی کا ناس اچھا ہونا چاہیے۔ زمین میں چرنے اور لوسے کا جز زیادہ ہونا چاہیے۔ کنکر ملی اور پتھریلی زمین میں آم نہیں ہو سکتا۔

## اقسام

### VARIETIES

پھلوں کے پکنے کے وقت کے لحاظ سے آم تین قسموں میں منقسم ہے۔  
(۱) جون میں پکنے والی قسمیں۔ لنگڑا بنارس، لنگڑا گورکھپور، مالہ، بمبئی ہرا، بمبئی پیلا، سفید نمبر ۲ اور سفید کھنڈ۔

(۲۱) جولائی میں پکنے والی - گویاں بھوک ، موہن بھوک ، سفیدہ ملیج آبادی ،

لنگڑا ہردونی ، دسہری ، سیندور یا (گلاب خاص لال) اور فرحشت چوسا (کھجری) -

(۳۱) اگست میں پکنے والی - بھدیاں (فجری بھاگپور) فجری گولا ،

فجری کھن ، فجری زعفرانی ، سفیدہ نمبر ۱ ، فقیر والا اور ہاتھی جھول -

پھلوں کی شکل کے مطابق ۳ قسمیں ہیں - (۱) گول یا چکیا - (۲) لمبا -

(۳) نرگول نہ لمبا -

## قلم کرنے کا طریقہ

(PROPAGATION)

آم میں زیادہ تر انارچنگ (INARCHING) اور ٹانگ گرافٹنگ

(TONGUE GRAFTING) کی جاتی ہے لیکن کہیں بیج بڈنگ

(PATCH BUDDING) بھی کامیاب ہو جاتی ہے - دیسی آم کی گٹھلی بوکر

اشاک تیار کرتے ہیں جو ایک سے دو سال کا بڑانا ہونا چاہیے - گرافٹنگ برسات

کے شروع میں کرتے ہیں -

## پودے لگانے کا وقت

(TIME OF PLANTING)

زیادہ تر شروع برسات میں لگاتے ہیں - جہاں بارش ۴۰ سے زیادہ ہوتی

ہے وہاں برسات کے بعد ہی اکتوبر یا فروری میں لگانا چاہیے -

## پودے لگانے کا طریقہ

### METHOD OF PLANTING

(۱) چوکور طریقہ (SQUARE SYSTEM) فاصلہ قطار سے قطار ۳۰ فٹ اور پودے سے پودا ۳۰ فٹ رکھنا چاہیے۔ اس طریقے سے ایک ایکڑ میں ۳۸ پودے لگائیں گے۔

(۲) مثلثی طریقہ (TRIANGULAR SYSTEM) اس میں قطار سے قطار کا فاصلہ ۲۵ فٹ اور پودے سے پودا ۳۰ فٹ رکھنا چاہیے۔ اس طریقے سے ایک ایکڑ میں ۵۳ پودے لگائیں گے۔

(۳) اسٹار طریقہ (STAR SYSTEM) اس طریقے میں قطار سے قطار کا فاصلہ ۴۰ فٹ اور پودے سے پودا ۴۰ فٹ رکھنا چاہیے۔ ایک ایکڑ میں ۶۶ پودے لگائیں گے۔

برسات شروع ہونے کے قبل ہی یعنی مارچ سے مئی تک پودے لگانے کے لئے ۳ x ۳ x ۳ کے گڈے کھودنے چاہیے۔

## لگاتے وقت کھاد

### (MANURE AT THE TIME OF PLANTING)

پودے لگاتے وقت گڈے کی مٹی میں ۴-۵ ٹوکری گوبر کی کھاد، ۵ سیر ہڈی کا چھرا، ۲ ٹوکری داکھ اور قریب ۳ ٹوکری اچھی بارے کی مٹی ملا کر گڈے کو

خوب دبا کر بھرننا چاہیے تاکہ برسات کے دنوں میں مٹی بیٹھ نہ جائے۔

## لگانے کے بعد کھاد

### MANURE AFTER PLANTING

لگانے کے ایک سال بعد فی پودا ایک ٹوکری (۱۰ سیر) گو بر کی کھاد، ایک ٹوکری راکھ (۵ سیر) اور  $\frac{1}{2}$  سیر ہڈی کا چورا دینا چاہیے۔ اس کے بعد ہر سال مندرجہ ذیل کھاد کی مقدار بڑھا کر ۱۰ سال تک دینا چاہیے۔ ۵ سیر گو بر کی کھاد۔ ایک سیر راکھ اور  $\frac{1}{2}$  سیر ہڈی کا چورا۔ ۱۰ سال کے بعد قریب  $\frac{1}{2}$  من گو بر کی کھاد۔ ۱۵ سیر راکھ اور ۸ سیر ہڈی کا چورا فی پودا آخر تک دیتے رہنا چاہیے۔ کھاد اکتوبر سے دسمبر تک دے سکتے ہیں اور گو بر کی کھاد برسات میں بھی دی جاتی ہے۔ پودے کے پھیلاؤ کے مطابق چاروں طرف نالی کھود کر کھاد دینا چاہیے۔

## سپجائی اور گوڑائی

### IRRIGATION AND INTERCULTURE

(۱) پودے لگانے کے بعد ایک مہینے تک ۳، ۶ دن کا وقفہ کر

ہزارے سے پانی دینا چاہیے۔

(۲) اس کے بعد کچھ عرصہ تک ۱۰-۱۵ دن میں ایک مرتبہ سپجائی

کرنی پڑتی ہے۔

(۳) ۴ سال تک ایک سے اچھینے میں ایک مرتبہ موسم کے مطابق سنجائی کرنی چاہیے۔

(۴) ۴ سال سے ۱۰ سال تک ہر سال پھول آنے کے قبل ہی دو مرتبہ سنجائی کرنی پڑتی ہے۔

(۵) ۱۰ سال کے بعد ۲ سے زیادہ سالانہ بارش ہونے پر سنجائی کی ضرورت نہیں پڑتی ورنہ ایک سنجائی پھول آنے کے قبل کر دینی چاہیے۔ ٹھالوں کی نکائی اور گڑائی ضرورت کے مطابق کرنی پڑتی ہے۔ سنجائی چھلے دار نالیاں بنا کر کرنا ضروری ہے۔

## چھٹائی

( PRUNING )

آم میں چھٹائی کرنے کی خاص ضرورت نہیں ہوتی۔ اگر شاخیں گھنی اور بے ڈول ہو جائیں اور پھل کم پیدا ہوں تو کچھ شاخوں کو چھانٹ دینا چاہیے۔ جڑوں کو چھانٹنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

## پھول آنے کا وقت

TIME OF FLOWERING

پھول ہر سال فروری مارچ میں آتا ہے۔ ۴ سال تک توڑ دینا چاہیے۔ بارہ ماسی آم میں دوسری مرتبہ پھول برسات میں آتا ہے۔ یوپی کے مشرقی ضلعوں میں مغربی ضلعوں کے بقا بلکہ پھول جلد آجاتا ہے۔

## پھل پکنے کا وقت

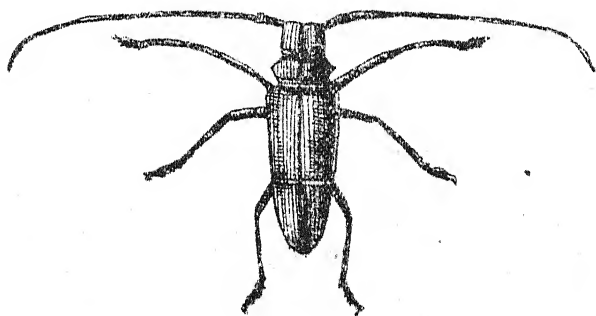
### TIME OF RIPENING

مختلف قسموں کے مطابق پھل جون جولائی اور اگست میں تیار ہوتا ہے۔  
بارہ ماسی کی دوسری فصل جاڑے میں پکتی ہے۔ یوپی میں ایک سال کا وقفہ دے کر  
ابھی طرح فصل ملتی ہے۔ اگر کھاد، سبائی، چھنٹائی اور کیڑے و بیماریوں سے بچانے کا  
ٹھیک وقت پر خیال رکھا جائے تو ہر سال تقریباً ایک سی فصل ہو سکتی ہے۔

## کیڑے اور بیماریاں

### INSECT PESTS AND DISEASES

(۱) اسٹیم بورر (STEM BORER) - یہ تنے میں پھید کرنے والا کیڑا ہے



آم کا اسٹیم بورر (STEM BORER)

جو کبھی کبھی زیادہ نقصان پہونچاتا ہے۔ کیڑا تاریا تاریپین کا تیل سوراخوں میں ڈال کر  
چکنی مٹی سے بند کر دینا چاہیے۔

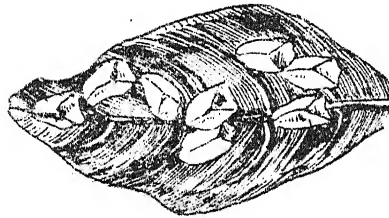


(۲) مینگو ہاپر (MANGO HOPPER) - یہ چھوٹے پھونکنے والے کیڑے ہیں

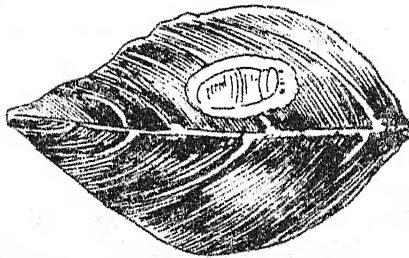


مینگو ہاپر (MANGO HOPPER)

جو بچی اور بھول کے اس کو چڑتے ہیں۔ یہ کیڑا زیادہ نقصان پہونچاتا ہے اور کبھی کبھی پوری فصل برباد کر دیتا ہے۔ تبا کو کا پانی یا مچھلی کے تیل کا یہ وزہ والا صابُن (FISH OIL ROSIN SOAP) کا گھول بنا کر چھڑکنا چاہیے۔ پھول آتے وقت پیڑوں کے نیچے کبھی کبھی دھواں کرنے سے بھی نقصان کم ہو جاتا ہے۔



رائٹ بگ (WHITE BUG)



(۳) وائٹ بگ (WHITE BUG)۔ یہ ایک سفید چوٹے والا کیڑا ہے

جوشاخوں اور پتیوں پر زیادہ لگتا ہے۔ اس کے علاوہ اسکیل انسیکٹ (SCALE INSECT) بھی کالے رنگ کا جو سنے والا کپڑا ہے جوشاخوں اور پتیوں پر لگتا ہے۔ ان دونوں کیڑوں کے لئے لاسے دار پٹی (GREASE BAND) تنے پر باندھنی چاہیے۔ زیادہ نقصان ہونے پر ان کیڑوں کو مارنے کے لئے تبا کو کا پانی چھڑک سکتے ہیں۔ لاسے دار پٹی تیار کرنے کے لئے انڈی کاتیل، پم سیرا، بیروڑہ، پم سیرا اور کریو جیوٹ (CREOSOTE) کا تولہ ران سب کو اُبال کر موئے کپڑے پر لگاتے ہیں اور اس کو تنے کے چاروں طرف باندھ دیتے ہیں تاکہ یہ کیڑے اوپر نہ چڑھنے پائیں۔

(۴) دیمک (WHITE ANTS)۔ یہ کہیں کہیں بہت نقصان پہنچاتی ہے۔ کھاد کے ساتھ نیم کی کھلی ملا کر دینی چاہیے۔

(۵) مینگو فلائی (MANGO FLY)۔ یہ کھئی پھل کے گودے میں انڈے دیتی ہے جس کے باعث پھل سڑ جاتے ہیں۔ سڑے ہوئے پھلوں کو الگ کر دینا چاہیے اور جہاں یہ کھئی زیادہ نقصان پہنچاتی ہو مناسب دوا چھڑک سکتے ہیں۔

(۶) سوٹی مولڈ (SOOTY MOULD)۔ اسکیل انسیکٹ (SCALE INSECT) پودے کے رس کو چوس کر میٹھا رس باہر نکالتا ہے جوشاخوں و

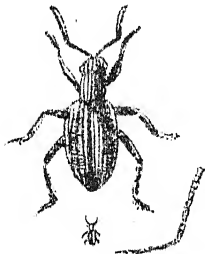
پتیوں پر گرتا ہے جس کی وجہ سے ان پر کالی پھجھوندی لگ جاتی ہے۔ اس سے پودوں کو کچھ تھوڑا سا نقصان ہوتا ہے۔

(۷) پودوں کو چھوٹی حالت میں ایک کیڑا پیلر (CATERPILLER) نقصان

پہنچتا ہے جو نازک پتیوں کو کھاتا ہے اور نئی ٹہنیوں میں چھید کرتا ہے۔ کبھی کبھی پودوں کو بہت نقصان ہوتا ہے اس لئے ان کیڑوں کو چن کر مار ڈالنا چاہیے۔

(۸) مینگو بلائیٹ (MANGO BLIGHT)۔ یہ ایک فنگس کی بیماری ہے جو پور پر لگتی ہے۔ پھول کالے پڑ کر اور سوکھ کر گر جاتے ہیں اور اکثر نئی ٹہنیاں بھی سوکھ جاتی ہیں۔ بڑے کس کسچر دومرتبہ چھڑکنے سے بیماری کم ہو جاتی ہے۔

(۹) آم کی شاخوں پر بندہ (LORANTHUS) لگ جاتا ہے، یہ ایک قسم کا پودا ہے جو آم کے پتوں کی خوراک چوستا ہے اس لئے اس کو کاٹ دینا چاہیے اس کے پھول نارنجی رنگ کے ہوتے ہیں۔



(۱۰) مینگو ویل (MANGO WEEVIL)

(EVIL)۔ یہ کیڑا آم کی پتیوں کو کھاتا ہے۔ ان کو چن کر مار ڈالنا چاہیے۔

پیداوار

YIELD



مینگو ویل

(MANGO WEEVIL)

پانچویں سال قریب ۵۰ پھل فی پودا

ملتے ہیں اور دسویں سال ۵۰۰ پھل مل جاتے

ہیں۔ قلمی پودا ۱۰۰ سال تک اچھی طرح

پھل دیتا ہے۔ ۱۵ سال تک درمیانی

زمین میں سبزیاں اور پیٹے وغیرہ لگا کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

## موتی میں ابھی طرح اُگنے والی آم کی قسمیں

قسم	پارے کی بڑھار	پالے سے نفعان	رقت کے	پھنا	بھل کا وزن	دیگر خصوصیات	اٹھنے کی خاصیت	کیفیت
۱۔ بنارسی لنگڑا	ابھی	کم	جوان	اچھا	۶ پھٹا تک	بہت ابھی	ادسطا	بہت ابھی قسم ہے۔
۲۔ گوکھیری لنگڑا	"	"	"	"	"	"	"	"
۳۔ والدہ	بہت ابھی	"	"	بہت اچھا	۱ سیر	ابھی	"	کم پسند کرتے ہیں۔
۴۔ ہرا بلی	ادسطا	نہیں ہوتا	"	اچھا	۴ پھٹا تک	"	ابھی	ابھی قسم ہے۔
۵۔ پیلا بلی	"	کم	"	"	۶ پھٹا تک	بہت ابھی	"	"
۶۔ سفیدہ نمبر ۲	کم ابھی	نہیں ہوتا	"	"	۸ پھٹا تک	ابھی	بہت ابھی	"

قسم	پودے کی بڑھوار	پالے نقصان	پنے کا وقت	پھلنا	پھل کا دراز	دیگر خصوصیات	رنگے کی خاصیت	گھنٹہ
۷۔ سفیدہ کلنڈر	اوسط	کم	جون	اچھا	مچھانک	بہت اچھی	بہت اچھی	کلنڈر میں بہت اچھی ہوتی ہے۔
۸۔ گرہاں بھگ	"	نہیں ہوتا	جولائی	"	"	"	اچھی	اچھی قسم ہے۔
۹۔ مہربن بھگ	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۰۔ سچ آبادی سفیدہ	"	"	"	"	"	"	"	"
۱۱۔ لنگڑا ہرودنی	"	کم	"	"	مچھانک	بہت اچھا	بہت اچھی	بہت اچھے کے لئے اچھی ہے۔
۱۲۔ دھری	"	"	"	بہت اچھا	مچھانک	بہت اچھی	اوسط	اچھی قسم ہے۔
۱۳۔ سینڈریا	"	"	"	"	مچھانک	"	"	کتاب خاص بھی لکھتے ہیں۔
۱۴۔ کجری	اوسط	"	"	"	مچھانک	"	اچھی	لوہیت چرم بھی لکھتے ہیں۔

۱۵۔ بعدیاں	بہت اچھی	کم	ادسط	کم	اگست	کم	۳ چٹا نمبر	ادسط	اچھی	اچھی قسم نہیں ہے۔
۱۶۔ فری گولا	ادسط	کم	ادسط	کم	ادسط	کم	۴ چٹا نمبر	ادسط	اچھی	زیادہ اچھی نہیں ہے۔
۱۷۔ فری گول	بہت اچھی	کم	ادسط	کم	ادسط	کم	۵ چٹا نمبر	ادسط	اچھی	اچھی قسم ہے۔
۱۸۔ فضل	بہت اچھی	کم	ادسط	کم	ادسط	کم	۶ چٹا نمبر	ادسط	اچھی	اچھی قسم ہے۔
۱۹۔ فضل و عزیزی	بہت اچھی	کم	ادسط	کم	ادسط	کم	۷ چٹا نمبر	ادسط	اچھی	اچھی قسم ہے۔
۲۰۔ فیدہ نمبر ۱	بہت اچھی	کم	ادسط	کم	ادسط	کم	۸ چٹا نمبر	ادسط	اچھی	اچھی قسم ہے۔
۲۱۔ فیدہ نمبر ۲	بہت اچھی	کم	ادسط	کم	ادسط	کم	۹ چٹا نمبر	ادسط	اچھی	اچھی قسم ہے۔
۲۲۔ فیدہ نمبر ۳	بہت اچھی	کم	ادسط	کم	ادسط	کم	۱۰ چٹا نمبر	ادسط	اچھی	اچھی قسم ہے۔
۲۳۔ فیدہ نمبر ۴	بہت اچھی	کم	ادسط	کم	ادسط	کم	۱۱ چٹا نمبر	ادسط	اچھی	اچھی قسم ہے۔
۲۴۔ فیدہ نمبر ۵	بہت اچھی	کم	ادسط	کم	ادسط	کم	۱۲ چٹا نمبر	ادسط	اچھی	اچھی قسم ہے۔

## کچھ ضروری باتیں

بازار کی مانگ کے مطابق آم کی قسمیں لگانی چاہیے۔ جلدی اور دیر میں پکنے والی قسموں کو زیادہ لگانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جولائی میں پکنے والی قسمیں بھی لگا سکتے ہیں۔ زیادہ تر جلد پکنے والی ۴۵ فی صدی۔ دیر میں پکنے والی ۲۵ فی صدی اور جولائی میں پکنے والی ۲۰ فی صدی لگانا ٹھیک ہوتا ہے۔

(۲) آم کا باغ بھٹے کے قریب نہ لگانا چاہیے۔ بھٹے کی گرمی اور دھوپوں سے پٹر کو نقصان ہوتا ہے۔ دھوپوں سے زیادہ نقصان مارچ سے جون تک ہوتا ہے جو کہ پھول آنے، پھل کے بڑھنے اور پکنے کا وقت ہے۔ پھل کم لگتے ہیں اور پکنے کے قبل ہی کالے ہڑ کر مڑ جاتے ہیں۔ بھٹے سے کم سے کم ۲۰۰ گز زمین چھوڑ کر آم لگانا چاہیے۔ اگر بھٹے کے مغرب کی طرف لگانا ہے تو ۱۰۰ سے ۲۰۰ گز زمین چھوڑ کر لگا سکتے ہیں۔

(۳) پھول آنا اور پھل لگنا (FLOWERING AND FRUIT)

(SETTING) - اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ بور کم آتا ہے۔ اگر زیادہ آتا ہے تو پھل کم لگتے ہیں۔ بور کم آنے کے سدرجہ ذیل وجوہات ہو سکتے ہیں۔ (۱) زیادہ بارش ہونا۔ (ب) اکتوبر نومبر اور دسمبر کے مہینوں میں سنبھالی کر دینا۔

جارے کے دنوں میں سنبھالی ہرگز ذکر کرنی چاہیے۔ اگر کسی سال زیادہ بارش ہو جائے تو جارے کے دنوں میں تھالوں کی مٹی کھود دینے سے اور کافی گورائی کر دینے سے پھول زیادہ آ جاتا ہے۔



پھل کم لگنے کے کئی وجوہات ہو سکتے ہیں۔ (۱) بوریں پھول دوسم کے ہوتے ہیں۔ نر پھول اور مادہ پھول۔ پھل مادہ پھول سے ہی بنتا ہے اور نر پھول پھل کے بننے میں مدد دیتے ہیں۔ نر پھولوں کی فیصدی زیادہ ہونے پر پھل کم لگیں گے۔ زیادہ تر یہ دیکھا گیا ہے کہ مادہ پھول قریب ۵۰ فیصدی ضرور ہی ہوتے ہیں۔ (ب) پھول لگنے کے بعد پالا پڑنا، بارش ہو جانا، ترمیم ہو جانا، پُرودا ہوا چلنا، کوہرا پڑنا، بدلی ہونا، گرم ہوا چلنا، ان سب وجوہات سے پھول کو نقصان ہوتا ہے اور پھل کم لگتے ہیں۔ مختلف قسم کے نقصان وہ کیڑے جیسے مینگو با پر اور فنگس کی بیماریاں جیسے مینگو بلاٹ بڑھ جاتی ہیں جو پھل کے لگنے میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ پھل لگنے کے بعد ہی اکثر نقصان ہو جاتا ہے۔ آندھی سے پھل گر جاتے ہیں اور بہت سے کیڑے بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔

(۲) یو پی میں ایک سال کا وقفہ دے کر بوری زیادہ آتا ہے۔ کبھی کبھی لگاتار دو سال کم بور آتا ہے اور اس کے بعد ۲، ۳ سال تک اچھی فصل ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ زیادہ پھل آنے پر زمین میں پوٹاش (POTASH) اور فاسفورک ایسڈ (PHOSPHORIC ACID) کی کمی ہو جاتی ہے جن کو بورا کرنے کے لئے قریب ۲ سال لگ جاتے ہیں۔ اگر پوٹاش اور فاسفورس والی کھاد ٹھیک مقدار میں ہر سال بارش کے ایام میں دی جائیں تو فصل ہر سال لگاتار مل سکتی ہے۔

(۵) پھلوں کا توڑنا (FRUIT PICKING) پھل اچھی طرح پکنے کے قبل ہی توڑے جاتے ہیں لیکن کچے ہرگز نہ توڑنے چاہئیں۔ توڑنے کا

ٹھیک وقت مندرجہ ذیل باتوں سے معلوم کر لیتے ہیں -

- (۱) کچھ قسمیں تیار ہونے پر رنگ سے پہچانی جاتی ہیں -  
 (ب) پھل کے توڑنے پر رس ٹپکتا نہیں بلکہ فوراً ہی جم جاتا ہے -  
 (س) بیڑ سے دو ایک پھل گرنے لگیں تو سمجھنا چاہیے کہ پھل تیار ہو گئے -  
 پھلوں کو بیڑ پر چڑھ کر یا تپا ہی (سیڑھی) رکھ کر کچھ ڈنڈی کے ساتھ توڑنا چاہیے -  
 اونچے پھلوں کو بانس میں جالی دار تھیل (کھڈتا) باندھ کر توڑنا چاہیے - یہ ہمیشہ  
 خیال رہے کہ پھل کسی طرح رگڑنے یا پھٹنے نہ پائیں -

## چار ایکڑ آدم کا باغ لگانے کا خرچ اور آمدنی

(۱) پودے لگانے کا خرچ (INITIAL COST OF PLANTING)

روپیہ آدہ پانی

(۱) جوتالی وغیرہ - سطح ٹھیک کرنا اور

..... ۲۰ ..... کھری پتوار نکالنا

(ب) گڈھوں کی کھڈائی ۹۲ گڈھے

..... ۹ ..... پانی فی گڈھا

..... ۷۰ ..... (س) کھاد گوبر، گاڑی عمر فی گاڑی ...

..... ۶ ..... (د) گڈھوں کا بھرنا

(ف) پودے ۲۰۰ - ایک سو کو پیڑ فی پودا (ح)

..... ۲۱۰ ..... ریل کا خرچ

..... ۵ ..... (ل) پودے لگانا اور ہزارے سے پانی دینا

..... ۳۲۰

## (۲) پودے لگانے کے بعد ۵ سال تک کا خرچ

## RECURRING EXPENSES UP TO 5 YEARS

روپیہ آٹھ پائی

۳۸۰	(۱) ایک ماہواری نوکر سے ماہوار ۵ سال کا
۱۳۰	(ب) سنبھالی و گھڑائی وغیرہ کے لئے دو آدمی
۲۰۰	ہفتے میں ایک دن یعنی ۵ سال کا خرچ ...
۲۸۰	(س) ہنر کا محصول ۵ سال کا در عہد
۲۸۰	فی ایکڑ ...
۲۸۰	(د) کھاد ۵ سال تک سب کیلانی کھادوں کے
۲۵	(ف) ہر سال کھاد ملائے کی مزدوری
۳۰	۵ سال تک ...
۳۰	(ل) پودوں کو پالا و تیز دھوپ سے بچانے کا
۳۰	خرچ۔ چٹائی، لباس، ستل وغیرہ کی قیمت اور
۳۰	لگانے کا خرچ ...
۳۰	(ن) زمین کا لگان عہد فی ایکڑ
۳۰	۵ سال کا ...
۳۰	(م) چھنٹائی اور ٹرے وغیرہ مارنے
۳۰	کا خرچ ...
۳۴۰	

۵ سال کا کل خرچ ۲۰ روپیہ + ۱۳۰ روپیہ = ۱۵۰ روپیہ

اس لئے ایک ایکڑ کا خرچ = ۲۰ روپیہ

روپیہ آنہ پائی

(۳) (۱) پھل دار پودے اور پتیوں سے آمدنی ۱۰۰۰ — — —

(ب) سبزیوں سے آمدنی ۵ سال تک ۴۰۰ — — —

(س) آم کی فصل پانچویں سال ۳ درجن

پھل فی پودا ۱۲۰ — — — — — — — — —

۱۶۲۰ — — — — —

اس لئے ایک ایکڑ سے آمدنی = ۲۰ روپیہ

۵ سال کے بعد صرف ۵ فی ایکڑ منافع ہوگا اور اس کے بعد ہر سال

بڑھتی جائے گی۔

## لیچی (LICHEE)

NEPHELIUM LICHEE

### آب و ہوا

لیچی کے لئے گرم اور تر آب و ہوا چاہیے۔ ۵۰ سالہ بارش والی جگہوں میں اچھی طرح پیدا ہوتی ہے۔ آخر مئی میں ایک بارش ہو جانے سے پھل بڑے اور مزہ دار ہو جاتے ہیں۔ پھل اور پھل آنے کے وقت ہوا کا ٹیمپریچر ۱۰۰ سے ۱۰۵ فرین ہائٹ ہونا چاہیے۔ پھل کے پکتے وقت گرم اور خشک ہوا

چلنے سے وہ پھٹ جاتے ہیں۔ لہجی کو پالے سے بہت نقصان ہوتا ہے جس سے بچانے کے لئے اس شروع ہی میں انتظام کرنا پڑتا ہے۔

### پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

لہجی کا پیدائشی مقام ملک چین ہے۔ ہندوستان میں اس کی کاشت بہار، بنگال اور یوپی کے ترائی کے حصوں میں ہوتی ہے۔ سہارنپور، دہرودون، مظفرنگر، گورکھپور، اعظم گڑھ، فیض آباد، الہ آباد اور بنارس میں زیادہ ہوتی ہے۔ مظفر پور اور دربھنگہ کی لہجی مشہور ہے۔

### زمین

دوڑمٹی جس میں چرنے کا جز زیادہ ہو لہجی کے لئے سب سے اچھی ہوتی ہے۔ بہار اور دہرودون کی زمین میں ۲۵، ۲۰ فیصدی چونا ہوتا ہے اس لئے ان جگہوں میں لہجی اچھی طرح ہوتی ہے۔ مٹی کی گہرائی بھی کافی ہونی چاہیے۔ اگر زمین نشیبی ہو تو کوئی نقصان نہیں کیونکہ پانی بھرنے پر بھی لہجی اچھی طرح ہوسکتی ہے۔

### اقسام

- لہجی کی ۵ خاص قسمیں ہیں۔ (۱) لال جلد پکنے والی (RED EARLY)  
 (۲) بیمانہ جلد پکنے والی (BEDANA EARLY)۔ یہ دونوں جون کے پہلے ہفتے تک تیار ہوجاتی ہیں۔ (۳) لال دیریں پکنے والی (RED LATE)

(۴) بیدانہ دید میں پکنے والی (BEDANA LATE) (۵) کلکتہ (CALCUTTA) یہ تینوں قسمیں ۱۵ جون سے ۳۰ جون تک پکتی ہیں۔ دھروہ دون میں ۱۵ جون سے ۲۰ جولائی تک پھل ملتا ہے کیونکہ وہاں کی آب و ہوا ٹھنڈی ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

(۱) دابہ لگایا جاتا ہے۔ (۲) زیادہ تر گوئی سے تیار کرتے ہیں۔ گوئی اپریل سے اگست تک اچھی طرح لگ جاتی ہے۔ اپریل اور مئی کی بندھی ہوئی گوئی سے مضبوط اور اچھے پودے تیار ہوتے ہیں لیکن اس وقت پانی کا ٹھیک انتظام نہ ہونے سے زیادہ تر بارش شروع ہونے پر ہی گوئی باندھی جاتی ہے۔ (۳) گرافٹنگ بھی کی جاتی ہے لیکن ہندوستان میں زیادہ کامیاب نہیں ہوتی۔ چین میں گرافٹنگ سے ہی پودے تیار کرتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت

اسے شروع برسات میں لگاتے ہیں اور برسات کے بعد اکتوبر میں بھی لگا سکتے ہیں۔ پودے ۲ سال سے زیادہ نہ ہونے چاہیے۔ لگانے کے بعد جاڑے کے دنوں میں چٹائی یا پھونس باندھ کر پالے سے بچانا ضروری ہے۔

## پودے لگانے کا طریقہ

لگانے کا طریقہ بالکل آم کی طرح ہے۔

## لگانے وقت کھاد

لگانے کے قبل ہر ایک گڈھے میں ۳، ۴ ٹوکری گوبر کی کھاد۔ ۳ سیر ہڈی کا پودا اور ۱۲ ٹوکری لاکھ ٹانی چاہیے۔ اگر مٹی میں چونے کی کمی ہو تو ۳، ۴ سیر چونا فی گڈھا ڈالنا چاہیے۔

## لگانے کے بعد کھاد

بہار میں کوئی کھاد نہیں دی جاتی لیکن آم کی طرح ترتیب وار کھاد دینے سے زیادہ فائدہ ہوتا ہے۔ ۴، ۵ سیر مچھلی فی پیڑ دے سکتے ہیں۔ چین میں سیلے کی کھاد کا استعمال زیادہ کرتے ہیں۔ کھاد ہر سال دسمبر کے مہینے میں دینی چاہیے۔

## سجائی اور گورانی وغیرہ

بہار میں پودوں کے بڑے ہونے پر زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یوپی میں پودے لگانے کے بعد آم کی طرح سجائی کرنی چاہیے۔ دسمبر سے آخر مئی تک زیادہ پانی کی ضرورت پڑتی ہے کیونکہ یہ پھول آنے میں بڑھنے اور پکنے کا وقت ہے۔ تھالوں کی نکالی اور گورانی ضرورت کے مطابق کرنی چاہیے۔

## چھنٹائی

پودوں کو شروع میں سڈول بنانے کے لئے کچھ چھنٹائی کرنی چاہیے

اور بڑے ہونے پر چھٹائی کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ پھل نہیںوں کے ساتھ ہی توڑے جاتے ہیں جن سے چھٹائی خود ہی ہو جاتی ہے۔ پُرانے پیڑوں کی شاخوں کو کاٹ کر نئی شاخوں کے نکلنے پر ۲، ۳ سال تک کچھ پھل مل سکتے ہیں۔

## پھول آنے کا وقت

یوہنی میں پھول فروری میں اور بنگلور میں برسات کے آخر میں آتا ہے جس کا پھل دسمبر میں تیار ہوتا ہے۔ ۴ سال تک پھول توڑ دینا چاہیے۔

## پھل پکنے کا وقت

پھل مئی اور جون میں تیار ہوتا ہے۔ ہر سال اچھی فصل مل جاتی ہے۔

## کیڑے اور بیماریاں

پہنچی میں زیادہ نقصان کرنے والی بیماری یا کیڑے نہیں لگتے۔ چھوٹی چھوٹی سفید مکڑیاں پتیوں کے نیچے کی سطح پر لگتی ہیں۔ پتیاں سکڑ جاتی ہیں اور سوکھ کر گر جاتی ہیں۔ مٹی سے جو لائی تاک یہ مکڑیاں زیادہ نقصان کرتی ہیں۔ پردوں کو اس نقصان سے بچانے کے لئے مندرجہ ذیل ترکیبیں کرنی چاہیے۔

(۱) سکڑی ہوئی پتیوں کی شاخ کو کاٹ کر جلا دینا چاہیے تاکہ مکڑیاں مرجائیں۔ (۲) گری ہوئی پتیوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیے۔ (۳) تنے پر کول تار یا لاسے دار پٹی (GREASE BAND) لگا دینا چاہیے تاکہ مکڑیاں



اور نہ چڑھنے پائیں۔ (۴) زیادہ نقصان ہونے پر کروڈ آئل امیلسن (CRUDE OIL EMULSION) اور گندھک کا بڑا دہ ملا کر پودوں پر جاڑے کے دنوں میں چھڑکنا چاہیے۔ اگر کروڈ آئل امیلسن نہ ملے تو ۲ ۱/۲ سیر صابن اور ۴ چھٹانک گندھک کا چور ۲ من پانی میں ملا کر چھڑک سکتے ہیں۔ پتیوں کے نیچے کی سطح پر دوا اچھی طرح بڑجانی چاہیے۔

### پیداوار

۵ سال سے ۵۰ سال تک پھل ملتے رہتے ہیں لیکن ۱۰ سے ۴۰ سال تک زیادہ پھل ملتے ہیں۔ ۵ سال کا بیڑ قریب ۵۰۰ اور ۱۰ سال کا بیڑ اس سے دو گنا یا تین گنا پھل دیتا ہے۔ ۲۰ سے ۳۰ سال کی عمر تک قریب ۴۰۰۰ پھل فی بیڑ ملتے ہیں یعنی صر سے عہد فی بیڑ مل جاتا ہے۔

### امروود (GUAVA)

PSIDIUM - GUAVA

### آب و ہوا

ہر ایک قسم کی آب و ہوا میں ہوتا ہے لیکن گرم و خشک آب و ہوا میں اچھے پھل تیار ہوتے ہیں۔ زیادہ بارش کی ضرورت نہیں۔ پالے سے پانی کی کمی اور زیادتی سے پودوں کو زیادہ نقصان نہیں ہوتا۔ ٹھنڈی آب و ہوا میں لگاتے سے پودے کم بڑھتے ہیں اور پھل بھی بہت کم آتے ہیں۔

## پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

امرد کا پیدائشی مقام جنوبی امریکہ ہے۔ ہندوستان میں بہت عرصے اُگایا جاتا ہے اور ہر ایک صوبہ میں اس کی کاشت ہوتی ہے شمالی صوبوں میں خاصکر یوپی۔ سندھ اور گجرات کے پھل اچھے ہوتے ہیں۔ یوپی میں الر آباد مرزاپور اور کھنڈ کے امرود مشہور ہیں۔

## زمین

ہر قسم کی زمین میں ہوتا ہے۔ ا۔ اُن گہری مٹی میں بھی ہو سکتا ہے اگر اس میں تھوڑا سا چکنی مٹی کا حصہ ہو۔ جس زمین میں دوسرا کوئی پھل نہ ہو سکے امرود لگا سکتے ہیں۔

## اقسام

امرد کی ۵ قسمیں ہیں۔

- (۱) سفیدہ (SAFEDA)۔ گول، پھلکا چکن، گودا سفید اور میٹھا۔
- (۲) کرملہ (KARELA)۔ لمبا، پھلکا کھڑا اور گودا سفید اور میٹھا۔
- (۳) ہفسی (HAFSI)۔ گول، پھلکا چکن۔ گودا لال اور کم میٹھا۔
- (۴) چٹی دار۔ یہ سفیدہ ہی ہے جس پر لال چٹیاں پڑ جاتی ہیں۔
- (۵) سیڈ لیس یا سیدانہ (SEEDLESS)۔ یہ بغیر بیج کا امرود ہے۔ پھل چھوٹے ہوتے ہیں اور کم لگتے ہیں۔

## قلم کرنے کا طریقہ

(۱) بیج کے ذریعہ -

(۲) دابہ ( LAYERING ) -

(۳) گوٹی ( GOOTEE ) -

(۴) چشمہ - یہ زیادہ تر امریکہ میں کامیاب ہوتا ہے -

(۵) گرافٹنگ ( GRAFTING ) -

(۶) کٹنگ ( CUTTING ) -

(۷) پٹیوں سے ( SUCKERS ) - پودے کے نیچے پٹیاں نکلتی ہیں

جن کو مع جڑ کے کاٹ کر الگ لگا دیتے ہیں -

سب سے اچھا پودا گرافٹنگ سے تیار ہوتا ہے جس کو فروری سے اگست

تک کر سکتے ہیں -

## پودے لگانے کا وقت

امرد کو جولائی، اگست میں لگانا چاہیے لیکن اکتوبر اور فروری میں بھی

لگا سکتے ہیں -

## پودے لگانے کا طریقہ

امرد لگانے کا طریقہ سترے اور نیبو کی طرح ہے - پودوں کا فاصلہ پندرہ سے

بیس فٹ رکھا جاتا ہے - گڈھے  $2 \times \frac{1}{2} \times \frac{1}{2}$  کے کھودنے چاہیے - امرد کو

آم یا لہجی کے بیج میں کچھ سال تک لگا سکتے ہیں -

## لگاتے وقت کھاد

۲۵ سے ۳۰ سیر گوبر کی کھاد گڈھے کی مٹی میں ملا کر بھرنا چاہیے۔ میلے کی کھاد، بھیر یا ٹھور کی مٹی بھی دے سکتے ہیں، ان سے پودے جلد بڑھتے ہیں۔

## لگانے کے بعد کھاد

تین سال تک کوئی کھاد دینے کی ضرورت نہیں کیونکہ درمیانی زمین میں سبزیاں لگانے سے کافی کھاد مل جاتی ہے۔ چوتھے سال ہبار کے مطابق فی پودا ۱۵ سیر گوبر کی کھاد اور ۳ سیر اڑنی کی کھلی جڑوں کو کھولنے کے بعد ہر سال دینی چاہیے۔

## سچائی اور گورانی

سچائی آم یا سنترہ کی طرح کرنی چاہیے۔ تین سال تک گرمی کے ایام میں ایک مہینے میں دو مرتبہ اور جاڑے میں ایک مرتبہ سچائی کرنی پڑتی ہے۔ اس کے بعد گرمی کے دنوں میں ماہواری اور جاڑوں میں دو مہینے میں ایک مرتبہ پانی دینا چاہیے۔

## چھنٹائی

امروہ میں جڑ اور شاخوں کی چھنٹائی کرنے سے پھل بڑے اور زیادہ آتے ہیں۔ تنے اور شاخوں کی چھنٹائی کرنے کے دو طریقے ہیں۔

(۱) ہائی ہیڈ (HIGH HEAD) - پودوں کے نیچے کی شاخوں کو شروع

سے ہی چھانٹتے رہتے ہیں اور پودے کو اونچا ہی بڑھنے دیتے ہیں - پودوں کی اونچائی تقریباً ۱۵ فٹ ہوجاتی ہے -

(۲) لو ہیڈ (LOW HEAD) - پودے کے تنے کی چوٹی کو شروع

میں ہی کاٹ دیتے ہیں جس کی وجہ سے نیچے سے بہت سی شاخیں بڑھ جاتی ہیں اور پودا قریب قریب زمین پر ہی پھیلتا ہے - زیادہ بارش والے مقامات میں بنسرا طریقے سے چھنٹائی کرنی چاہیے اور جہاں کم بارش ہوتی ہو پودوں کو زمین پر پھیلا سکتے ہیں -

## پھول آنے کا وقت

امرو میں سال میں دو مرتبہ پھول آتا ہے -

(۱) امیا بہار یعنی فروری، مارچ میں -

(۲) مرگ بہار یعنی جون، جولائی میں -

ان دونوں میں سے مرگ بہار کے پھل لینا فائدہ مند ہوتا ہے - کیونکہ پھل بڑے اور ذائقہ دار ہوتے ہیں - اس کے علاوہ جاڑوں میں قیمت بھی اچھی مل جاتی ہے - برسات میں پھول زیادہ آنے کے لئے گرمی میں سچائی رک رک کر مٹی میں جڑ اور شاخوں کی چھنٹائی کرنی چاہیے اور جون میں کھاد ملا کر سچائی کرنا ضروری ہے -

## پھل پکنے کا وقت

ایسا بہار کا پھل جولائی سے اکتوبر تک اور مرگ بہار کا پھل نومبر سے فروری تک ملتا ہے۔ کچھ پودوں سے برساتی اور کچھ سے جارے کی فصل لینا ٹھیک ہوگا۔ جارے کی فصل لینے کے لئے فروری کا پھول روک دینے سے برسات میں پھول زیادہ آتا ہے۔

## بیماریاں

- (۱) اسٹیم بورر (STEM-BORER) - آم میں بیان کیا گیا ہے۔
- (۲) وائٹ بگ اور اسکیل انسکٹ (WHITE BUG AND SCALE INSECT) - ان دونوں کے بارے میں بھی آم کے بیان میں بتلا چکے ہیں۔
- (۳) ماہو - اس کے بارے میں سنترہ کی کاشت میں بیان کیا گیا ہے۔
- (۴) چڑیاں نقصان پہنچاتی ہیں۔ اس کے لئے رکھوالی کرنی چاہیے اور جال بھی باندھ سکتے ہیں۔
- (۵) فروٹ روت (FRUIT ROT) - یہ ایک فنگس کی بیماری ہے جو پھلوں پر لگتی ہے اور وہ سڑ جاتے ہیں۔ زیادہ نم جگہوں میں ہانی ہڈی طریقے سے چھنٹائی (HIGH HEAD PRUNING) کرنی چاہیے تاکہ پھلوں کو کافی ہوا اور دھوپ مل سکے۔
- (۶) امرود کو زیادہ چھانٹنے اور جڑوں کو کھولنے سے ۲۰ سال کے بعد

پھل آنا بند ہو جاتا ہے۔ اس لئے پودوں کو نکال دینے کے بجائے کوئی ایسی ترکیب کرنی چاہیے کہ وہ پھر پھل دینے لگے۔ پودوں کی شاخوں کا پٹ حصہ اور جڑوں کا پٹ حصہ کاٹ دینا چاہیے۔ اس کے بعد کھاد دے کر سچائی کرنے سے نئی نئی شاخیں پھوٹ آتی ہیں جن سے دو سال میں پھل ملنے لگتا ہے۔ اس پھنٹائی کو بارش ہوتے ہی کرنا چاہیے۔

### پیداوار

۴ سال سے ۲۵ سال تک پھل ملتا ہے لیکن ۷ سے ۱۵ سال تک زیادہ پھل ملتے ہیں۔ فی بیڑ سے قریب ۷۰ ملٹا ہے یعنی ۱۲۵ روپیہ سے ۱۵۰ روپیہ فی ایکڑ نقد منافع ہوتا ہے۔

## سٹرس قسم کے پھل

### CITRUS FRUITS

#### آب و ہوا

سٹرس قسم کے پھل یعنی نیبو، نارنگی وغیرہ زیادہ تر معتدل اور کم گرم مقامات میں پائے جاتے ہیں۔ میڈی ٹرینین (MEDITERRANEAN) اور مالٹا قسم کی نارنگیاں ہندوستان کے شمالی اور مغربی حصوں میں اچھی طرح ہوں گی۔ مشرقی اور جنوبی حصوں میں سنہرے ٹھیک ہوگا۔ کاغذی نیبو اور دیگر قسم کے نیبو ہر ایک آب و ہوا میں ہو سکتے ہیں۔ چکوتہ گرم اور تر جگہوں میں اچھی طرح ہوتا ہے اور نارنگی وغیرہ کے لئے معتدل آب و ہوا کی ضرورت ہے۔

## پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

اس قسم کے پھلوں کی کاشت تمام ملکوں کی معتدل آب و ہوا والی جگہوں میں خاص کر بحرِ روم (MEDITERRANEAN SEA) کے ارد گرد والے ملکوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ امریکہ میں کیلیفورنیا (CALIFORNIA) اور فلوریڈا (FLORIDA) میں زیادہ ہوتی ہے۔ ہندوستان میں پنجاب، یوپی، سی پی برار، بہلی اور آسام کے صوبوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ پنجاب کے مالٹا، سی پی کے سنترے اور بہلی کے چکوترے مشہور ہیں۔ یوپی میں ان پھلوں کی کاشت سہارنپور، کھنڈ، گورکھپور، کانپور، بلند شہر اور بنارس میں زیادہ ہوتی ہے۔

## زمین

ملکی دوٹ اور دوٹ زمین جس میں چوڑے کاٹڑ اور ہیوس (HUMBS) زیادہ ہوں ان پھلوں کے لئے سب سے اچھی ہوتی ہے۔ زمین میں ۵ کی گہرائی تک کنکر، پتھر یا مٹی نہ ہونی چاہیے۔ زمین میں پانی کی سطح (WATER TABB) نیچی ہونے سے اور اوپر پانی کا نکاس ٹھیک ہونے سے پودوں کی بڑھو اور اچھی ہوتی ہے۔ ان سب باتوں کے نہ ہونے سے پودے یا تو جلد مر جاتے ہیں۔ پتیاں پیلی پڑ جاتی ہیں۔ ٹشٹیاں سڑکھ جاتی ہیں اور یا اچھی طرح اُگنے پر بھی پھل زیادہ نہیں آتے۔ نیبو ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے۔ سنترہ اور مالٹا کے لئے زمین کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے۔ زمین کی خرابیوں کا مالٹا اور مسامبی (MOSAMBIQUE) کی



بجست سترے پر زیادہ اثر پڑتا ہے۔ زیادہ بارش والی جگہوں میں زمین کچھ ڈھالو  
ہو تو اچھا ہے۔

## یونانی میں اچھی طرح ہونے والی قسمیں

(۱) چکوترہ۔ چکیا (جھٹی اور لال گودے والی قسمیں)۔ گیلس جلیکوت

(GILLS JEOLIKOTE)۔ بڑی اور لال گودے والی۔ بڑی سفید گودے والی  
اور بڑی گلابی گودے والی۔

(۲) گریپ فروٹ (GRAPE FRUIT)۔ سہارنپور اسپیشل (SAHAR)

(ANPORE SPECIAL)۔ مارش (MARSH) اور پرنیمبو کو (PERN-  
- (AMBUCO

(۳) سترہ اور نارنگی۔ (۱) گرم ضلعوں کے لئے۔ کونڈانیرم (KONDA)

(NARUM)۔ رنگترا یا دلی کا سترہ۔ منداون اسپر (MANDARIN)

(EMPEROR) اور کیولا (KAVLA)۔ (ب) ترالی کے ضلعوں کے لئے سری نگر

(گڑھوال)۔ کونڈانیرم۔ رنگترا۔ بٹول اور کیشو (KISHIU)۔

(۴) مالٹا۔ (۱) گرم ضلعوں کے لئے۔ مالٹا۔ مسابی جفا (JAFFA)

مالٹا بلڈ (MALTA-BLOOD) اور رُوبی۔ (ب) ترالی کے ضلعوں کے لئے۔

میڈی ٹرینین سویٹ (MEDITERRANEAN SWEET)۔ بوقیسلا

(BOTHELA)۔ جفا۔ وینی (VINILLE)۔ ڈلس (DULCIS)

اور ٹارڈف (TARDIFF)۔

- (۵) لین نیو ( LEMON ) - بیلڈن یا بارہ ماسی اور ماٹا -  
 (۶) لائم نیو کھٹا ( SOUR LIME ) - کاغذی کٹن - گٹکل - جمیری -  
 کرنا - بارہ ماسی وغیرہ -  
 (۷) لائم نیو میٹھا ( SWEET LIME ) - سیوٹ گٹکل ( SWEET )  
 ( GALGAL ) اور سیوٹ چکنا -

### قلم کرنے کا طریقہ

تخم، چشمہ اور گونی کے ذریعہ پودے تیار کئے جاتے ہیں۔ چشمہ باندھنے کے لئے جمیری اکڑنا، میٹھے یا کھٹے نیو کے بیج بکر اسٹوک ( STOCK ) تیار کرنا چاہیے۔ کٹنگ ( CUTTING ) اور کیوں ( BUDS ) سے بھی پودے تیار ہو جاتے ہیں۔ سب سے اچھا پودا چشمہ سے تیار کیا ہوا ( - BUDDED ) ( PLANT ) ہوتا ہے کیونکہ وہ ہر ایک طرح کی خرابیوں کو برداشت کر سکتا ہے۔

### پودے لگانے کا وقت

ان کو زیادہ تر شروع برسات میں لگاتے ہیں لیکن برسات کے بعد اکتوبر اور فروری میں بھی لگا سکتے ہیں۔

### پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کا فاصلہ ۵۰ سے ۲۰ رکھتے ہیں۔ نیو اور ماٹا ۵۰ سے ۱۶ سنٹرہ ۱۸

اور چکوترہ ۲۰ کی دُوری پر لگاتے ہیں۔ گڈھے ۳ × ۳ × ۳ کے مارچ سے ملی تک کھودے جاتے ہیں۔

تعداد	فاصلہ	طریقہ
۱۹۲	۱۵ × ۱۵	(۱) چوکور (SQUARE SYSTEM)
۱۳۰	۱۸ × ۱۸	
۱۰۸	۲۰ × ۲۰	
۲۰۸	۱۲ × ۱۵	(۲) تریکونہ (TRIANGULAR SYSTEM)
۱۴۳	۱۵ × ۱۸	
۱۲۶	۲۶ × ۲۶	
۲۵۲	۱۶ × ۱۶	(۳) اسٹار طریقہ (STAR SYSTEM)
۱۶۲	۹ × ۲۶	
۱۳۶	۱۰ × ۳۰	

### لگاتے وقت کھاد

فی گڈھا ایک من گوہر کی کھاد ۲۰ سیر پڈی کا چُورا۔ ایک سیر راکھ اور ۳۰ سیر ڈگری اچھی مٹی ملانی چاہیے۔ ضرورت کے مطابق ۵ سے ۸ سیر بکھا ہوا چُونا اور ۱۲۰ سیر بیا ہوا کنکر بھی ملا سکتے ہیں۔

### لگانے کے بعد کھاد

لگانے کے ایک سال بعد فی پُودا ۱۰ سیر گوہر کی کھاد۔ ۵ سیر راکھ اور ۲۰ سیر

ہڈی کا چور دینا چاہیے۔ پھر ہر سال ۸ سال تک ۵ سیر گوبر کی کھاد۔ ایک سیر راکھ اور ۱۰ سیر ہڈی کا چور اس قدر جٹا لاکھاد کی مقدار میں بڑھا کر دیتے رہنا چاہیے۔ ہر سال ضرورت کے مطابق چوے کی کھاد بھی دے سکتے ہیں۔ ۸ سال کے بعد کھاد کی مقدار بڑھانے کی کوئی ضرورت نہیں اور ۳۰ سال تک اتنی ہی کھاد دینی چاہیے۔ کھاد زیادہ تر موسم بہار میں دیتے ہیں۔ برسات کے ایام میں درمیانی زمین میں سنی بوکر ہر سال ہری کھاد دے سکتے ہیں۔

### سینچائی اور گورائی

پودے لگانے کے بعد ہزارے سے پانی دیتے ہیں۔ اس کے بعد ۲ کے تھالے بنا کر ۹ چوڑی اور ۸ گہری نالیوں میں پانی دیتے ہیں۔ جوں جوں پیڑ پھیلتا جائے نالیوں کا گھیرا ہر سال بڑھانا چاہیے۔ ۸، ۱۰ سال میں نالیاں بدل جاتی ہیں اور شطرنج کی طرح نقشہ بن جاتا ہے۔ اس کے بعد نالیوں میں ہمیشہ سینچائی کی جاتی ہے۔ ۵ سال کے پیڑوں کو سال بھر میں قریب ۶ سینچائیاں کرنی پڑتی ہیں۔ پانی زیادہ دینے سے پتیوں کی بڑھو اور زیادہ ہوتی ہے۔ پھل لگنے پر گرمیوں میں زیادہ پانی دینا چاہیے۔ تھالوں کی نکالی، گورائی ضرورت کے مطابق کر دیتے ہیں۔

### چھنٹائی

(۱) زسری میں یا پودے لگانے کے بعد ہی ۱۔ ۱ ۱/۲ تک تنہ صاف رہنا چاہیے اور صرف ۳۔ ۴ شاخیں نکلتے دی جائیں۔

(۲) اس کے بعد نیچے سے یکایک بڑھی ہوئی شاخوں (WATER SHOOTS) کو چٹنے کے نیچے سے نکلی ہوئی شاخوں کو، سوکھی اور بیمار شاخوں کو اور اندر کی باریک شاخوں کو چھانٹتے رہنا چاہیے۔



چھٹائی کیا ہو اگر پھوٹ کا پودا

(۳) اگر ابیا بہار یعنی ہو تو پھول آنے کے ایک مہینے قبل سچائی بند کر کے جڑوں کو ایک ہفتے تک کھلا رکھ کر باریک جڑوں اور شاخوں کی چھٹائی کرنی چاہیے۔ اس کے بعد کھا دلا کر تھا لوں کو بھر کر پانی دینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے پھول اس بہار میں کافی آئیں گے اور پھل بھی زیادہ لگیں گے۔

(۴) اگر مرگ بہار یعنی ہو تو مٹی کے مہینے میں سچائی بند کر کے آخری ہفتے میں یا جون کے شروع میں جڑوں کو کھولنا چاہیے۔ پھر مندرجہ بالا طریقے کے

مطابق کھاد دے کر سنبائی کر دینی چاہیے۔

## پھول آنے کا وقت

پھول سال میں ۳ مرتبہ آتا ہے۔

(۱) مبیا بہار یعنی فروری، مارچ میں۔

(۲) مرگ بہار یعنی جون، جولائی میں۔

(۳) ہست بہار یعنی اکتوبر میں۔

یوپی میں مبیا بہار میں پھول زیادہ آتے ہیں اور کچھ قسمیں مرگ بہار میں بھی پھولتی ہیں۔ گریپ فروٹ میں زیادہ تر ہست بہار ہوتی ہے۔ ہر ایک پودے سے صرف ایک بہار کی فصل لینی چاہیے۔

## پھل پکنے کا وقت

مبیا بہار کے پھل نومبر، دسمبر میں۔ مرگ بہار کے پھل مارچ، اپریل میں اور ہست بہار کے پھل جولائی، اگست میں پکتے ہیں۔ پھل ۱۰ مہینے میں تیار ہوتا ہے۔

## کیڑے اور بیماریاں

(۱) اسٹیم بورر (STEM BORER)۔ آم کے بیان میں بتلا چکے

ہیں۔



۳۰۵

۲۸۹۳۵



نیو کی بچی کھانے والا کیرا

(۲) لیمن کیٹر پلر (LEMON CATERPILLAR) - یہ دو قسم کے ہوتے

ہیں۔ ایک سبز رنگ کا اور دوسرا چڑیا کی بیٹ کی طرح کالا دھبے دار ہوتا ہے۔ یہ دونوں پودوں کی نئی پتیوں کو کتر کر کھاتے ہیں اور شروع میں بہت ہی نقصان پہنچاتے ہیں۔ ان کیڑوں کو چن کر مارنا چاہیے۔ یا لیڈ ارسینٹ (LEAD- ARSENATE) کا گھول چھڑک سکتے ہیں۔

(۳) وائٹ بگ اور اسکیل انسیکٹ (WHITE BUG AND SCALE)

(INSECT) - ان دونوں کے بارے میں آم کے بیان میں لکھ چکے ہیں۔

(۴) ماہو (CITRUS APHID) - یہ چوٹی کی نازک ٹہنی اور پتیوں پر

لگتی ہیں۔ اس کے لئے مٹا کو کا پانی چھڑکنا چاہیے۔

(۵) فروٹ بورر (FRUIT BORER) یعنی پھلوں میں سوراخ کرنیوالا

کیڑا۔ رات کو بارغ میں جگہ جگہ روشنی کر کے ان کیڑوں کی تیلوں (MOTHS) مار سکتے ہیں۔

(۶) سٹرس کینکر (CITRUS CANCER) - یہ جراثیم والی

بیماری (BACTERIAL DISEASE) ہے۔ پتیوں، پھلوں، شاخوں

اور کانٹوں پر کھردرے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بیمار پتیوں اور ٹہنیوں کو

کاٹ کر ہٹا دینا چاہیے۔ اور بورڈوکس کمپور (BORDEAUX MIXTURE)

سال میں تین مرتبہ چھڑک سکتے ہیں۔



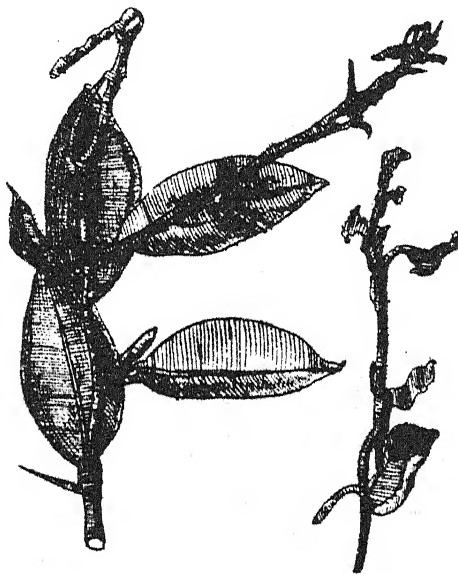
(۷) سٹرس ایکب (CITRUS SCAB) - یہ فنگس کی بیماری ہے۔  
تنے، پتیوں اور پھلوں پر کھڑدے دھبے بڑ جاتے ہیں۔ نیبو کی قسموں کو



سٹرس ایکب (CITRUS SCAB)

زیادہ نقصان پہونچاتی ہے۔ اس لئے بورڈوکس کمپرس سال میں ۳، ۴ دفعہ  
چھڑکنا چاہیے اور گری ہوئی پتیوں کو جلا دینا چاہیے۔

(۸) ویدر ٹپ ( WITHER TIP ) - یہ فنگس کی بیماری ہے جس سے پودوں کی پھنگیاں سُوکھ جاتی ہیں۔ سُوکھی ٹہنیوں کی سال میں

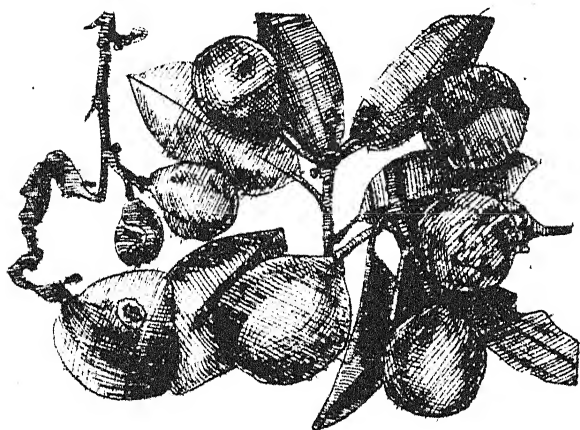


ویدر ٹپ ( WITHER TIP )

دو مرتبہ کاٹ چھانٹ کرنی چاہیے۔ پانی کا نکاس ٹھیک رکھنے اور بورڈر ڈکس کچر چھڑکنے سے بیماری کم ہو جاتی ہے۔

(۹) گوموسس ( GUMMOSIS ) یعنی تنے کا سڑنا۔ یہ فنگس کی بیماری ہے جو کھیت میں پانی کے بہرنے سے لگتی ہے۔ پودوں کی پتیاں پیلی پڑ کر

رگر جاتی ہیں۔ ٹہنیاں سُکھ جاتی ہیں اور بڑھوار ٹرک جاتی ہے۔ پانی کا نکاس ٹھیک رکھنا چاہیے۔ سڑے ہوئے حصے کو پھیل کر چٹونا اور توتیا ملا کر یا کروڈ کاربولک (CRUDE CARBOLIC) لگا دینا چاہیے۔



سٹرس انٹھرکنوز (CITRUS ANTHRACNOSE)

(۱۰) سٹرس انٹھرکنوز (CITRUS ANTHRACNOSE) - یہ ویدر ٹپ (WITHER TIP) والے فنگس کی وجہ سے ہوتا ہے پھل خراب ہو کر پھٹ جاتے ہیں اور اُن میں کھردراہن بھی آ جاتا ہے۔

پیداوار

پودوں سے ۴ سے ۳۰ سال تک پھل لینا چاہیے۔ پانچویں اچھے سال

قریب ۳۰۰ پھل اور آٹھویں دسویں سال ۶۰۰ پھل فی پٹرلتے ہیں۔ اس سے زیادہ پھل لینا نقصان دہ ہے۔ اس لئے پھلوں کے گتے ہی کچھ پھلوں کو توڑ دینا چاہیے۔

### چند ضروری باتیں

(۱) پالے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔  
 (۲) تینوں بہار میں سے کس بہار کی فصل لینی چاہیے۔ یہ تین یا توں پر منحصر ہے۔ (۱) اُس جگہ کی آب و ہوا۔ (ب) پودے کی قسم۔ (س) بازار کی مانگ۔

(۳) آم کی طرح ان پودوں کی ٹہنیوں اور پتیوں پر شوئی مولڈ فنگس (SOOTY MOULD FUNGUS) لگ جاتا ہے اس کو صاف کر دینا چاہیے۔

(۴) پھلوں کو سڑانے والے کئی طرح کے فنگس ہوتے ہیں جس کی وجہ سے پھل پیڑ پر ہی یا توڑنے کے بعد سڑ جاتے ہیں۔ ان میں سے براؤن روٹ (BROWN ROT)، بلیک روٹ (BLACK ROT) اور مینی سلسم روٹ (PANICILLIUM ROT) خاص ہیں۔

(۵) پھلوں کا توڑنا۔ توڑتے وقت پھلوں کے چمکے کو چوٹ نہ پہنچنے پالے اس لئے ایک قینچی، کریمچ کا تھیلا جس میں پھل توڑ کر رکھے صیا سکیں اور ایک سیڑھی کی ضرورت ہوگی۔ پھلوں کو پکڑ کر کھینچنا یا پیڑ ہلا کر گسارناایت ہی بُرا ہے۔

## پیتا (PAPAYA)

(CARICA - PAPAYA)

### آب و ہوا

پیتا معتدل اور گرم آب و ہوا میں ہوتا ہے۔ زیادہ ٹھنڈ اور بالآخر گز نہیں برداشت کر سکتا۔ ٹھنڈی جگہوں میں پالے سے بچاتے ہوئے اگا سکتے ہیں۔ اگر پانی کا نکاس ٹھیک ہو تو زیادہ بارش والے مقامات میں اچھی طرح ہو سکتا ہے۔

### پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

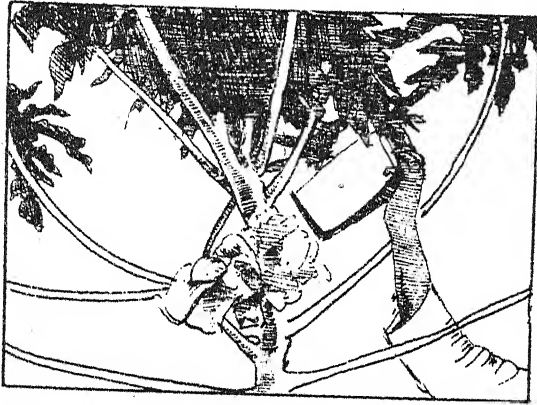
پیتے کی پیدائش جنوبی امریکہ اور مغربی جزیروں سے ہوئی ہے بہتر نشان میں ٹھنڈی جگہوں کو چھوڑ کر ہر ایک جگہ اچھی طرح ہو جاتا ہے۔ مشرقی جزیروں، چین اور نکا وغیرہ میں زیادہ ہوتا ہے۔

### زمین

پیتا ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے لیکن ہلکی دوسٹ سب سے اچھی ہوتی ہے۔ پانی کا نکاس بہت ٹھیک ہونا چاہیے۔ پانی کے بھرنے سے پتیاں پھل گر جاتے ہیں۔ تنے میں بیماری لگ جاتی ہے جس کی وجہ سے پودا جلد ہی مر جاتا ہے۔

## اقسام

پیتے کے پودے تین قسم کے ہوتے ہیں - (۱) نر پودے - MALE-  
(PLANTS) جن میں پھل نہیں آتے - (۲) مادہ پودے (FEMALE PLANTS)



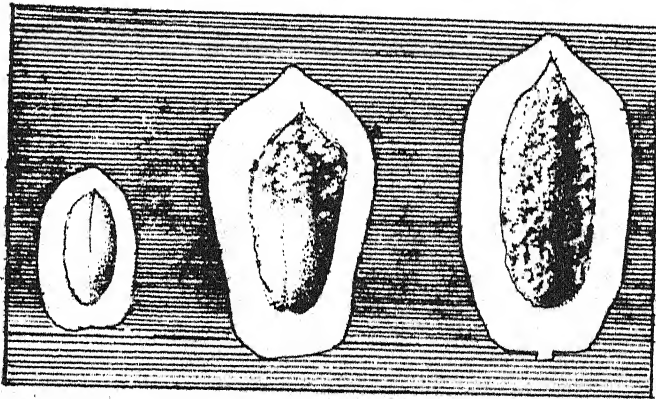
پیتا (مادہ پودا)

جو پھلتے ہیں - (۳) نر مادہ پودے (BISexual PLANTS) جن پر چھوٹے  
چھوٹے پھل لمبی ڈنڈیوں پر لگتے ہیں - ایک نر پودا ۵۰ مادہ پودوں کے لئے کافی ہے۔  
پودوں کی اونچائی کے مطابق پیتے کی دو قسمیں ہیں - (۱) نائے پودے جو قریب  
۴ - ۱۰ فٹ اونچے ہوتے ہیں جیسے واشنگٹن (WASHINGTON) (۲) اونچے  
پودے جو ۲۰ - ۲۵ فٹ اونچے ہوتے ہیں - جیسے گجرات کا پیتا - پیتے کے پھلوں کے مطابق  
کئی قسمیں ہیں - جن میں سے جانٹ (GIANT) - ہنی ڈیو (HONEYDEW)

سیلون (CEYLON)، لانچی (RANCHI)، فلیپائن (PHILLIPPINE)  
اور واشنگٹن (WASHINGTON) خاص خاص قسمیں ہیں۔ یہ سب قسمیں  
یوپی میں اچھی طرح ہو سکتی ہیں۔

## قلم کرنے کا طریقہ

(۱) اس کا بیج ہی زیادہ تر بویا جاتا ہے جس کو فروری سے اپریل تک  
زسری میں بو کر پودے تیار ہونے پر شروع برسات میں کھیت میں لگاتے ہیں۔  
کم بارش والی جگہوں میں بیج کو کھیت میں ہی بونا ٹھیک ہوتا ہے۔  
(۲) کنٹنگ (CUTTING) سے بھی پودے تیار ہوتے ہیں۔ جو  
اپریل سے جولائی تک زسری میں لگائی جاتی ہیں۔ پیٹے کے تنے سے جو بتلی  
شاخیں نکلتی ہیں ان سے کنٹنگ لینی چاہیے۔



بیج زنج کا

کم زنج

زیادہ زنج

(۳) کہیں کہیں گرافٹنگ سے بھی برسات کے ایام میں پودے تیار کر لیتے ہیں لیکن یوپی میں یہ نہیں کیا جاتا۔

### پودے لگانے کا وقت

پودوں کو شروع برسات میں لگانا چاہیے۔ اگر سچائی، تیز دھوپ اور ٹوٹے بجائے کا انتظام ہو سکے تو فردری میں بھی لگا سکتے ہیں۔ پیسے کا پودا چار سال تک کافی بھل دیتا ہے اس لئے کھیت کو ہم حصوں میں تقسیم کر کے ہر سال ایک حصہ میں نئے پودے لگانے چاہئیں تاکہ رگتا رگھل ملنے رہیں۔

### پودے لگانے کا طریقہ

پیسے کے پودے آم اور بچی کی درمیانی زمین میں کچھ سال تک لگا سکتے ہیں۔ اگر پورا کھیت لگانا ہو تو  $10 \times 10$  کی دُوری پر لگانا چاہیے۔ اس طرح ایک ایکڑ میں قریب ۴۱۰ پودے لگیں گے اور اچھوڑا ماسترینچ میں چھوٹ جائے گا۔ پودے لگانے کے لئے  $3 \times 3 \times 3$  کے گڈھے گرمی میں کھودنے چاہئیں۔ ایک گڈھے میں ۳، ۲ پودے لگانے چاہئیں اور بھول آنے پر صرف ایک مادہ پودا ہر ایک جگہ پر چھوڑ دیا جائے۔

### لگاتے وقت کھاد

گڈھوں کی مٹی میں ۱۶ حصہ گوبر کی کھاد یا گھوڑے کی سڑی ہوئی لید ملا کر



خوب دبا کر بھڑنا چاہیے۔ اگر پانی بھرنے کا اندیشہ ہو تو کنکر اور روٹے وغیرہ گڈے کی تہ میں ڈالنا چاہیے۔ بھاری مٹی میں گوبر کی کھاد کے بمقابلہ گھوٹے کی لید۔ سور یا بھیڑ کی مینگنی ڈالنا زیادہ اچھا ہوتا ہے۔

### لگانے کے بعد کھاد

پودے لگانے سے پھول آنے کے وقت تک فی پودا ایک ٹوکری کھاد شروع برسات میں اور ایک ٹوکری اکتوبر میں دینی چاہیے۔ اس کے بعد ۴، ۴ سال تک ہر ٹوکری سالانہ اسی طرح دینی چاہیے۔ کھاد کو پودے کے چاروں طرف  $\frac{1}{2}$  - ۲ کی دوری تک پھیلا کر قریب ۶ گہرا گودے کر مٹی میں ملا دینا چاہیے۔ اگر پھلوں کو بڑا اور زیادہ مزہ دار کرنا ہو تو ضرورت کے مطابق پٹاش اور فاسفورس والی کیمیائی کھاد پھولنے کے قبل دے سکتے ہیں۔

### سجائی و گوڑائی

سجائی زمین کی قسم اور موسم پر منحصر ہے۔ چونکہ پیسے کی جڑیں زیادہ گہری نہیں جاتیں اس لئے سطح کی ۲ - ۳ مٹی سوکھنے پر سجائی کرنا ضروری ہے۔ سجائی پودوں کے چاروں طرف گول نالیاں بنا کر کرنی چاہیے تاکہ پانی تنے سے نہ گئے پائے۔ تھالوں کی نکائی، گوڑائی ضرورت کے مطابق کر دیتے ہیں۔

### چھنٹائی

پیسے میں تنے یا جڑوں کی چھنٹائی نہیں کی جاتی۔ پھلوں کو بڑا اور سڈول

بنانے کے لئے اُن کو چھانٹ دینا (THINNING) چاہیے۔ کچھ پھلوں کو چھوٹے پن میں ہی اس طرح نکال دینا چاہیے کہ باقی پھل بڑھنے پر بھی ایک دوسرے سے چھوٹے نہ پائیں۔ پودے کے سرے کو کاٹ دینے پر نیچے سے کئی شاخیں نکل آتی ہیں اور ہر ایک شاخ میں پھل لگتے ہیں۔ اس طرح پھلوں کی تعداد تو ضرور بڑھ جائے گی مگر پھل چھوٹے چھوٹے ہوں گے۔

## پھول آنے کا وقت

پودے لگانے کے ۸-۱۰ مہینے بعد پھول آجاتے ہیں۔ زیادہ تر پھول موسم بہار اور گرمی کے دنوں میں ہی آتے ہیں۔

## پھل پکنے کا وقت

پھل مارچ سے جون تک پکتے ہیں۔ کچھ قسموں میں ستمبر سے نومبر تک پکتے ہیں۔ دونوں قسموں کو اُگانا چاہیے تاکہ پھل، ۸ مہینے تک لگاتار مل سکیں۔ پھلوں میں کچھ پیلا پن آنے پر ہی توڑ لینا چاہیے۔

## کیڑے اور بیماریاں

(۱) اسٹیم روٹ (STEM ROT) زمین کے نزدیک تنہ سڑ کر پودا گر جاتا ہے۔ کھیت میں پانی بھرنے یا زیادہ تری ہونے سے فنگس کی بیماری لگتی ہے۔ سڑن شروع ہوتے ہی سڑے ہوئے حصے کو پھیل کر کروڑکار بولک

(CRUDE CARBOLIC) کے ۴ فیصدی گھول سے دھو کر کول تار (COAL-TAR) لگا دینا چاہیے۔

(۲) لیف کرل (LEAF CURL)۔ چوٹی کی نازک پتیاں سُکڑ جاتی ہیں اور پودے کی بڑھوار رُک جاتی ہے۔ ایسی حالت میں پانی کے نکاس کا خاص خیال رکھنا چاہیے۔

(۳) تیز دھوپ کی وجہ سے پھل پھٹ جاتے ہیں اور بہت سی چڑیاں پھلوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ ان دونوں نقصانات سے بچانے کے لئے پھلوں کو ٹاٹ کے ٹکڑوں سے باندھ دینا چاہیے۔

### پیداوار

پیشے کا پودا ۸، ۱۰ سال تک رہتا ہے لیکن ۴ سال تک اچھی طرح پھل دیتا ہے۔ تینوں فصلوں میں ۵۰ سے ۱۰۰ پھل فی پودا ملتے ہیں ایک سال میں ہر ایک پودے سے قریب ۲۵ پھل لینے چاہیے۔ پھلوں کے دودھ سے پاپین (PAPAIN) بھی نکالی جاتی ہے۔ تجربوں سے یہ ثابت ہوا ہے کہ نر پودے کے تنے کو کاٹ دینے پر ۲، ۳ سال میں مادہ ہو جاتا ہے۔ یوپی میں پودے اسی طرح سے نر مادہ ہو جاتے ہیں لیکن بالکل مادہ نہیں ہوتے۔

# کٹھل TAOK FRUIT

ARTOCARPOUS-INTEGRIFOLIA

## آب و ہوا

یہ گرم و تر آب و ہوا میں ہوتا ہے۔ چھوٹے پودوں کو پالے سے بچانا چاہیے۔  
کم بادش والی جگہوں میں بچانی کا انتظام کرنا ضروری ہے۔

## پیدائشی مقام و پھیلاؤ

کٹھل ہندوستان کا پودا ہے۔ اس کی کاشت بھٹی، بنگال، بہار، اڑیسہ،  
پونہ اور سی پی میں ہوتی ہے۔ پنجاب اور شمالی مغربی حصوں میں بہت ہی کم  
پھیلی ہے۔

## زمین

زمین گہری ہونی چاہیے۔ پتھر ملی زمین میں پودے ناٹے رہ جاتے ہیں۔  
اچکی دوسٹ اور دوسٹ میں پھل زیادہ آتے ہیں اور پودوں کی بڑھواری بھی کافی  
ہوتی ہے۔

## اقسام

کٹھل کی دو خاص قسمیں ہیں۔ (۱) کھجیا کڑا پھل۔ پھل بڑا، گودا  
زیادہ اور بندھا ہوا، چمکے ہرا و چمکا، نیچ چھوٹے اور پتیاں دوسری قسم کے  
مقابلہ میں زیادہ گول ہوتی ہیں۔ (۲) گیلا یعنی ڈھیل پھل۔ پھل چھوٹے،

گودا کم، بیج بڑے اور پھلکا کھردرا ہوتا ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

(۱) بیج کو نرسری میں بو کر پودے کھیت میں لگاتے ہیں۔

(۲) چار پانچ بیج کھیت میں ایک ہی گڈھے میں بوتے ہیں اور آخر میں

صرف ایک تندرست پودا رہتے دیتے ہیں۔

(۳) بیجوں کو گودے کے ساتھ یا ثابت پھل کو گڈھے میں کھا دے کر ہوتا

ہیں۔ ایک کھوکھلا بانس قریب ۴-۵ لمبا کھڑا چیر کر دو نوں ٹکڑوں کو باندھ کر

گڈھے میں لگا دیتے ہیں۔ جیسے ہی کھل کا نازک پودا بانس میں ہو کر اوپر دکھائی

دیتا ہے۔ دو نوں ٹکڑوں کو ہٹا لیتے ہیں۔ اس کے بعد پودے کے تنے کو موڑ کر

مٹی میں ابھی طرح اس طریقے سے دبا دیتے ہیں کہ صرف چوٹی دکھائی دیتی رہے۔

اس طریقے سے جو پودے لگائے جاتے ہیں اُن میں پھل زمین کے اندر لگتے ہیں۔

جو بڑے بڑے اور ذائقہ دار ہوتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت

بیجوں کو یا پودوں کو ایک بارش ہو جانے کے بعد کھیت میں لگانا چاہیے۔

بیجوں کو پھل سے نکال کر فوراً ہی بونا ٹھیک ہوتا ہے۔

## پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کو قھاروں میں ۳۰ × ۲۵ پر لگاتے ہیں۔ گڈھے ۴ × ۴ × ۴ یا

۲ × ۳ × ۳ کے گرمیوں میں کھودنے چاہیے۔

## لگاتے وقت کھاد

گڈھوں کی مٹی میں ۴ ٹوکری گوبر کی کھاد ملا کر بھرتے ہیں۔ کچھ راکھ اور ہڈی کا چورا بھی دے سکتے ہیں۔

## لگانے کے بعد کھاد

جب پھلنا شروع ہو تو ہر سال برسات میں کھاد دینی چاہیے اور کھاد کی مقدار آم کی طرح بڑھانی چاہیے۔

## سینچائی اور گوڑائی

سینچائی کی زیادہ ضرورت جاڑے اور گرمیوں میں ہوتی ہے۔ سینچائی ہلکی کرنی چاہیے اور تھالوں کی گوڑائی کرنا ضروری ہے۔

## چھنٹائی

کٹھل میں چھنٹائی کی ضرورت نہیں ہوتی۔

## پھول آنے کا وقت

پھول نومبر میں آنا شروع ہوتا ہے اور مارچ تک رہتا ہے۔ پھول پینے

بتلی ڈالیوں پر آتے ہیں اور پھر پڑنا ہونے پر موٹی شاخوں اور تنے پر بھی آتے ہیں۔ جب بیڑ بہت پڑنا ہو جاتا ہے تو جڑوں پر بھی کچھ پھل لگتے ہیں۔ ۱۲-۱۵ سال کے بعد پھلنا شروع ہوتا ہے۔

## پھل پکنے کا وقت

پھل مارچ سے ستمبر تک رہتا ہے مگر کچھ پودوں سے دو چار پھل بارہ مہینے ملتے ہیں۔ پھل پکنے میں چار یا پانچ مہینے لگ جاتے ہیں۔

## بیماریاں

(۱) اسٹیم بورر (STEM BORER)۔ اس کے بارے میں آم کے بیان میں بتلا چکے ہیں۔

(۲) پودے کی کچھ شاخیں یا پورا پودا سوکھ جاتا ہے۔ یہ خرابی پانی کے بھرنے سے ہوتی ہے جس کی وجہ سے پھل بھی کم آتے ہیں۔ پانی کا نکاس ٹھیک کرنا چاہیے۔

## پیداوار

فی بیڑ ۵۰ سے ۷۵ پھل ملتے ہیں جس کی قیمت شے سے بڑھتی رہتی ہے۔

## کیلا BANANA OR PLANTAIN

MUSA-SAPIENTUM

### آب و ہوا

کیلا گرم اور تر آب و ہوا چاہتا ہے۔ ۵۰ سالانہ بادش والے مقامات میں بھی ہو سکتا ہے۔ پالے اور گرم و خشک ہواؤں سے نقصان ہوتا ہے سمندر کے کنارے اور دیگر زیادہ تری والی جگہوں میں خوب پیدا ہوتا ہے۔

### پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

کیلے کی پیدائش ہندوستان - ملایا (MALAYA ARCHIPELAGO) اور مشرقی جزیروں (EAST INDIES) سے ہوئی ہے۔ بنگال، بھٹی، حیدرآباد، بہار، اڑیسہ، مدراس، سی پی اور یو پی میں اُگایا جاتا ہے۔ پنجاب اور شمالی مغربی صوبوں میں ٹھنڈی و خشک آب و ہوا ہونے کے باعث صرف مضبوط قسمیں جیسے رائے کیلا اور ہزارہ اُگائی جاسکتی ہیں۔

### زمین

کیلے کے لئے بھاری اور تر مٹی سب سے اچھی ہوتی ہے۔ اس کی جڑیں گہری نہیں جاتیں اس لئے اوپر کی مٹی کافی کھاد دے کر زرخیز بنانی پڑتی ہے۔ بنگال میں دریاؤں کے کنارے دھان اور اروی کے کھیتوں میں کیلا لگاتے ہیں۔



پودے لگانے کے قبل گڈھوں میں تالاب کی مٹی ملانا زیادہ مفید ہے۔

## اقسام

کیلے کی بہت سی قسمیں ہیں۔ (۱) بنگال اور بہار کی قسمیں۔ چمپا، چینی چمپا، مرت بان، ہزارہ، موہن بھوگ، گنٹیلہ اور انوبان۔ (۲) جنوبی ہندوستان کی قسمیں۔ لال کیلا، ہری چھال، مٹھیلی، سفید اور لال ایلچی، سون کیلا، کابلی اور کھنڈا بانس نائی قسمیں ہیں۔ رائے کیلا، پنجاب اور شمالی مغربی ہندوستان میں ہوتا ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

پتیاں (SUCKERS) جو زمین کے اندر سے نکلتی ہیں لگائی جاتی ہیں۔ یہ دو قسم کی ہوتی ہیں۔ (۱) چوڑی پتی والی۔ (۲) سکری پتی والی، سکری پتی والی پتیاں لگانی چاہیے کیونکہ ان کے پودے مضبوط ہوتے ہیں اور پھل بھی زیادہ آتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت

پتیوں کو برسات کے دنوں میں لگانا چاہیے۔ سچائی، معقول انتظام ہونے پر فردی سے اپریل تک بھی لگا سکتے ہیں۔

## پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کو تالیوں میں کھاد دے کر یا کھیت میں گڈھے بنا کر قطاروں میں

لگانا چاہیے۔ قطاروں کا فاصلہ ۱۰ اور پودوں کا فاصلہ بھی ۱۰ ہی رکھتے ہیں۔  
ایک ایکڑ کے لئے قریب ۴۳۶ بیجوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ گڈھوں کو  $2 \times 2 \times 2$   
کا کھودنا چاہیے۔

### لگاتے وقت کھاد

گڈھوں میں لگاتے وقت ایک ٹوکری گوبر کی کھاد ملا کر بھڑنا چاہیے۔  
برسات کے دنوں میں ہر سال سنٹی کا بیج بکھر کر کھیت میں ہری کھاد دینا چاہیے۔

### لگانے کے بعد کھاد

کیلے میں زیادہ کھاد دینے پر ہی اچھے اور زیادہ پھل آتے ہیں۔ پودے  
لگانے کے ایک مہینے اور مہینے اور تین مہینے بعد تین دفعہ میں ازٹھی کی کھلی ۵ سیر  
اور ۸ سیر مچھلی فی پودا دینا چاہیے۔ اس کے بجائے ازٹھی کی کھلی ۲ سیر۔ اونیم  
سلیٹ ۲ سیر۔ سلیٹ آف پوٹاش ۶ چٹانک اور سپر فاسفیٹ ۶ چٹانک فی پودا  
اُسی قاعدے سے دے سکتے ہیں۔

### سچائی اور گورانی

سچائی ہفتہ میں ایک مرتبہ کرنی چاہیے۔ سچائی کے بعد پودوں کے چاروں  
طرف اور قطاروں کے بیچ کی مٹی کبھی کبھی گور دینی چاہیے۔ کیلے کی بیکار بیٹیوں  
اور پودوں کو کھیت میں ہی نالیاں کھود کر دبا دینا چاہیے تاکہ کچھ دنوں میں سڑ کر  
اُن کا کھاد بن جائے۔

## چھٹائی

پھل کاٹنے کے بعد پودوں کو بھی نیچے سے کاٹ دیتے ہیں اور نئی پتیاں نکلتی رہتی ہیں۔ پھل آتے وقت صرف دو پتیاں رکھنی چاہیے۔ ایک قریب ۵-۶ اونچی اور دوسری ۴ اونچی۔ باقی سب پتیوں کو کاٹتے رہنا چاہیے۔ ایسا کرنے سے اچھے پھل لگتا رہتے ہیں اور پودے بھی کمزور نہیں ہونے پاتے۔

## پھول آنے کا وقت

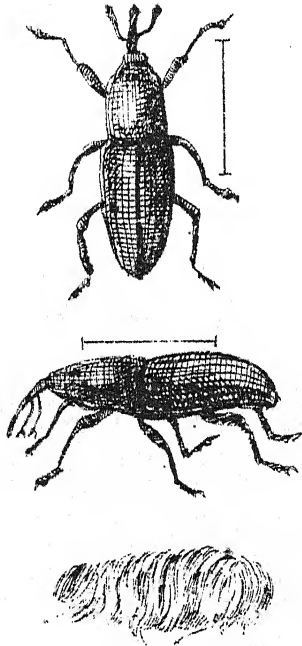
لگانے کے دن بارہ مہینے بعد پھول آجاتا ہے اور پھر ہر چوتھے پانچویں مہینے نئے پودوں میں پھول آتے رہتے ہیں۔

## پھل پکنے کا وقت

قریب ۴ مہینے میں پھل بڑھ کر پکانے کے قابل ہو جاتا ہے۔ کیلا پیڑ پر نہیں پکتا بلکہ پھل کو کاٹ کر پکاتے ہیں تبھی اُن میں مٹھاس آتی ہے۔ پکانے کے کئی طریقے ہیں۔ (۱) کیلے کے گچھوں (گمر) پر چونا پوت کر ٹھنڈی واندھیری جگہ میں لٹکا دیتے ہیں۔ (۲) بڑے گھروں میں یا زمین میں گڈھا کھود کر پھلوں کے گچھوں کو رکھ دیتے ہیں اور اُن میں دھواں پہونچاتے ہیں جس سے پھلوں پر پیلا رنگ آجاتا ہے۔ (۳) اڑوسے کی پتیوں میں گچھوں کو رکھ کر پکا سکتے ہیں۔

## کیڑے اور بیماریاں

(۱) اسٹیم بورر (STEM BORING BEETLE) - یہ ایک کالی  
سونڈ دار بیٹل ہے جو کیلے کے تنے میں سوراخ کرتی ہے جس سے وہ مڑ کر اور



کیلے کا اسٹیم بورر (STEM BORER)

کمزور ہو کر گر جاتے ہیں۔ ایسے تنوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہیے۔

(۲) پناما ڈزیز (PANAMA DISEASE) - یہ ایک فنگس کی بیماری ہے جو بیٹیوں اور تنے میں لگتی ہے۔ ایسے پودوں کو نکال کر جلا دینا چاہیے اور اُن کی جگہ تندرست بیٹیاں لگا دی جائیں۔

(۳) بلیک فروٹ روت (BLACK FRUIT ROT) - یہ فنگس کی بیماری ہے جو کچے اور کچے ہوئے پھلوں پر لگتی ہے اور وہ سڑ جاتے ہیں۔ امونیکل کوپر کاربونیٹ (AMMONICAL COPPER CARBONATE) کا ہلکا گھول چھڑکانا چاہیے۔

(۴) بڈ روت (BUD ROT) - یہ جراثیم والی بیماری ہے جو پہلے بیٹیوں میں لگتی ہے جس سے اُن کی پتیاں اور اندر کا نازک حصہ بھورے رنگ کا ہو کر آخر میں سڑ جاتا ہے۔ یہ بیماری مارچ، اپریل میں شروع ہوتی ہے اور برسات تک رہتی ہے۔ پودوں کو ناٹریٹ آف سوڈا مناسب مقدار میں دینا چاہیے۔

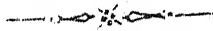
(۵) لیف بلاٹ (LEAF BLIGHT) - یہ بھی جراثیم والی بیماری (BACTERIAL DISEASE) ہے جو سب سے پہلے بیٹیوں کی نسلوں میں لگتی ہے۔ پوری پتی کالی پڑ جاتی ہے اور اُس کی ڈنڈی سڑنے لگتی ہے۔ یہ سڑن سننے تک پہنچ جاتی ہے جس کی وجہ سے پودا ناٹا مارہ جاتا ہے اور پھل نہیں آتا۔

(۶) فروٹ اسکیب (FRUIT SCAB) - پھلوں کا رنگ بھدا پڑ جاتا ہے اور وہ کمیں کمیں پھٹ جاتے ہیں۔ کسی کسی پھل کے پھلکے پر کھردرا پن

بھی آجاتا ہے -

### پیداوار

ہر ایک گچھے (گمر) سے قریب ۱۰۰ پھلیاں مل جاتی ہیں کچھ سبزی دانی  
 قسموں سے جیسے ہزارہ قریب ۵۰۰ پھلیاں مل جاتی ہیں - اچھے قسم کی ایک گمر  
 ۱۲ سے ۱۵ سال تک بکتی ہے اور ۵ سال میں ہر پودے سے قریب ستر سے  
 غلہ تک آمدنی ہو جاتی ہے - ۵ سال کے بعد کیلئے کو ہٹا کر دوسری زمین میں  
 لگانا چاہیے کیونکہ اتنے عرصہ میں اوپر کی سٹی بالکل کمزور ہو جاتی ہے - اس  
 زمین میں تین سال تک دوسری فصلیں بو کر اُس کے بعد پھر کیلا لگا سکتے ہیں -



# SAPOTA سیوٹا

ACHRAS-SAPOTA

## آب و ہوا

سیوٹا گرم و تر آب و ہوا چاہتا ہے۔ اسی وجہ سے سمندر کے کنارے کی جگہوں میں اچھی طرح ہوتا ہے۔ چھوٹے پن میں پودوں کو پالے سے نقصان ہوتا ہے۔ اگر تیز ہواؤں سے حفاظت کی جاسکے تو یوپی میں بھی بخوبی ہو سکتا ہے۔

## پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ جنوبی امریکہ کا پودا ہے۔ بنگال، بہار، سی بی، یوپی کے ترائی کے حصوں اور سمندر کے کنارے کی جگہوں میں ہوتا ہے۔ یوپی میں یہ پھیل ابھی تک کم اُگایا جاتا ہے۔

## زمین

ہلکی زمین جس کا پانی کا نکاس ٹھیک ہو سب سے اچھی ہوتی ہے۔ اگر نیچے کی مٹی کڑی نہ ہو تو بھاری زمین میں بھی کسی قدر ہو سکتا ہے۔ پانی کے نکاس کا خاص خیال رکھنا چاہیے اور ہر بارش کے بعد اچھی طرح گورائی کرنی چاہیے تاکہ ہوا کا گزر اندر تک آسانی سے ہو سکے۔

## اقسام

اس کی کوئی خاص قسمیں نہیں ہیں۔ لیکن پھلوں کی شکل کے مطابق ۲ قسمیں

ہر سکتی ہیں -

(۱) لمبے پھل -

(۲) گول پھل -

## قلم کرنے کا طریقہ

(۱) زینج کے ذریعہ سے - (۲) دایہ - (۳) گوئی - (۴) چٹمہ - (۵) گرافٹنگ -  
تخمی پودا قریب ۸ سال میں اور قلمی ۴ سال میں پھیلتا ہے - گرافٹنگ والے  
پودے اچھے رہتے ہیں - اس کو پیڑنا - کھرنی اور رموہ کے تنے پر کرتے ہیں - امریکہ  
میں چٹمہ سے پودے تیار کئے جاتے ہیں - گرافٹنگ اور گوئی ۵ - ۶ مہینے میں تیار  
ہو جاتی ہے -

## پودے لگانے کا وقت

پودوں کو فروری، مارچ اور برسات میں لگانا چاہیے -

## پودے لگانے کا طریقہ

گڈھے ۳ x ۳ x ۳ کے کھودنے چاہیے - قلمی پودوں کے لئے قطاروں  
اور پودوں کا فاصلہ ۲ اور تخمی کے لئے قریب ۲.۵ رکھتے ہیں -

## لگاتے وقت کھاد

پودے لگاتے وقت فی پودا ۳-۴ ٹوکری گوبر کی کھاد دینی چاہیے -



## لگانے کے بعد کھاد

ہر سال قریب ایک من گوہر کی کھاد دو دفعہ میں دیتے ہیں۔ ایک دفعہ فروری میں اور پھر جولائی میں۔ اس کے علاوہ پھل بڑھانے کے لئے دیگر کھادیں آم کی طرح دے سکتے ہیں۔

## سچائی اور گوڑائی

سچائی کی ضرورت ہمیشہ گریوں میں ہوتی ہے پھلوں کی گوڑائی پر خاص خیال رکھنا چاہیے۔

## چھٹائی

شاخوں کے گھنا ہونے پر تھوڑی چھٹائی کر سکتے ہیں مگر جڑوں کی چھٹائی نہیں کی جاتی۔

## پھول آنے کا وقت

تھوڑا بہت پھول ہر وقت رہتا ہے لیکن پھولنے کا خاص وقت فروری سے جولائی تک ہی ہے۔

## پھل پکنے کا وقت

پھل تھوڑے بہت ہر وقت مل جاتے ہیں لیکن زیادہ تر مارچ سے اکتوبر تک ہی ملتے ہیں۔ پھلوں کو گھٹنے کے قبل ہی توڑ لینا چاہیے۔

## کیڑے اور بیماریاں

(۱) پتی کھانے والا کیڑا (CATERPILLAR) - اس کو چن کر مار ڈالنا چاہیے -

(۲) کبھی کبھی شاخوں کی چوٹیاں اچانک سُوکھ جاتی ہیں - ایسا برساتی پانی کے لگنے سے ہوتا ہے - اس لئے پانی کا نکاس اور برسات کے بعد پھالوں کی گھڑائی ضرور کرنی چاہیے -

پیداوار

بڑے پودوں سے قریب ۲۰۰۰ پھل فی ہیکٹر مل جاتے ہیں، یعنی ایک پودے سے ۵۰ سے ۷۰ تک قیمت ملتی ہے -



# لوکات LOQUAT

ERIOBOTRYA JAPONICA

## آب و ہوا

یہ معتدل آب و ہوا کا پودا ہے۔ گرم آب و ہوا میں اچھی طرح نہیں ہوتا۔ اور زیادہ ٹھنڈ و پالے کو بھی نہیں برداشت کر سکتا۔ ۵۔ ۱۰۔ ۱۵ سالانہ بارش والی جگہوں میں اچھی طرح ہو سکتا ہے۔

## پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

لوکات چین اور جاپان کا پودا ہے۔ بحر روم کے آس پاس کی جگہوں میں اچھی طرح اگتا ہے۔ شمالی ہندوستان میں خاصکر یوپی میں زیادہ اگایا جاتا ہے۔ سہارنپور، لکھنؤ اور آگرہ کے پھل مشہور ہیں۔ کیلیفورنیا (CALIFORNIA) اور آسٹریلیا میں اس کی کاشت ہوتی ہے۔

## زمین

بلوی دوٹ زمین میں زیادہ پھیلتا ہے۔ لیکن سچائی کا معقول انتظام ہونا چاہیے۔

## اقسام

پھلوں کے رنگ، شکل اور پکنے کے وقت کے مطابق کئی قسمیں ہیں۔

(۱) جلد پکنے والی - گولڈن ایلو (GOLDEN YELLOW) اور ٹیمس پرائڈ

(-THAMES PRIDE)

(۲) درمیانی پکنے والی - جاپان پیل ایلو (JAPAN PALE YELLOW)

(-AND DESI PALE YELLOW)

(۳) دیر میں پکنے والی - کیلیفورنیا (CALIFORNIA) لارج آگرہ

(-JAPANESE TANAKA) اور جاپانی ٹناکا (LARGE AGRA)

ان میں سے گولڈن ایلو اور جاپان پیل ایلو سب سے اچھی قسمیں ہیں۔

## قلم کرنے کا طریقہ

(۱) بیج کے ذریعہ سے -

(۲) انارچنگ گرافٹنگ (INARCH GRAFTING) - کرتے ہیں۔

(۳) بڈنگ (BUDDING) - زیادہ تر کیلیفورنیا اور جاپان میں

کی جاتی ہے۔ یوپی میں گرافٹنگ بہت ہی کامیاب ہے جس کو برسات میں کرنا چاہیے۔

## پودے لگانے کا وقت

پودوں کو برسات کے شروع میں یا برسات کے بعد اکتوبر اور فروری میں لگا سکتے ہیں۔

## پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کو قطاروں میں چوکور اور ٹکڑے طریقوں سے لگاتے ہیں قطاروں کی

فاصلہ ۲۵ اور پودوں کا فاصلہ ۱ رکھنا چاہیے۔ گڈھے ۳ × ۳ × ۳ کے گرمی کے دنوں میں کھود کر تیار کر لینا چاہیے۔

## لگاتے وقت کھاد

پودوں کو لگاتے وقت ایہ من گوبر کی کھاد فی گڈھا دینا چاہیے۔ اس کے بجائے میلے کی کھاد دینا زیادہ مفید ہے۔

## لگانے کے بعد کھاد

ہر سال اکتوبر میں جڑوں کو کھول کر ایک ہفتے تک اسی حالت میں رکھنا چاہیے۔ اس کے بعد سڑی ہوئی گوبر کی کھاد ملا کر بند کر دیتے ہیں۔ پھول آنے کے بعد نالے کا پانی کئی دفعہ دینے سے یا سچائی کے ساتھ رفیق کھاد دینے سے پھل بڑے اور ذائقہ دار ہوتے ہیں۔

## سچائی اور گوڑائی

اکتوبر سے مارچ تک کافی سچائی کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ پھول آنے، پھل لگنے اور پکنے کا وقت ہے۔ پھل توڑنے کے بعد برسات ختم ہونے تک سچائی کی ضرورت نہیں پڑتی ہے۔

## چھنٹائی

لوکاٹ کا پودا گھنا نہیں ہوتا اس لئے شاخوں کی چھنٹائی زیادہ نہیں

کرنی پڑتی۔ پھل توڑنے کے بعد سرے کی چھوٹی چھوٹی شاخوں کو کاٹ دینا چاہیے  
برسات میں اور جاڑے کے شروع میں چھنٹائی کرنے سے نقصان ہوتا ہے۔

### پھول آنے کا وقت

سال میں دو دفعہ پھول آتا ہے۔ (۱) اگست میں کچھ پھول آتے ہیں  
مگر پھل نہیں لگتے۔ (۲) آخر نومبر میں گچھوں میں پھول آتے ہیں اور اسی بہار سے  
پھل ملتے ہیں۔

### پھل پکنے کا وقت

پھل مارچ، اپریل میں تیار ہوتا ہے اور جلد ہی ختم ہو جاتا ہے۔

### بیماریاں

کوئی خاص نقصان دہ کیڑا یا بیماری نہیں لگتی۔

### پیداوار

قریب ۵۰۴ پھل فی پودا مل جاتے ہیں۔



# جامن JAMAN PLUM

ELIGENIA JAMBOLANA

## پیدائشی مقام و آب و ہوا

یہ گرم اور تر آب و ہوا چاہتی ہے۔ پھاڑوں پر نہیں اُگ سکتی مگر ہر ایک میدانی حصوں میں اچھی طرح ہوتی ہے اور نشیبی زمین میں ابھی طرح اُگتی ہے۔

## زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتی ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

بچوں کو برسات میں بولتے ہیں اور دو سال کے پودوں کو کھیت میں لگاتے ہیں۔ قریب ۸ سال کے بعد پھل ملتا ہے۔

## پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو برسات میں ۳۰ کے فاصلہ پر لگاتے ۴ × ۴ × ۴ کے کھود کر لگاتے ہیں۔ سڑکوں کے کنارے سایہ کرنے کے لئے اور باغ کے چاروں طرف لگاتے ہیں۔

## پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول گریسوں میں آتا ہے اور جون، جولائی میں پھل پکتا ہے۔ ایک پیر سے قریب ۳-۴ من پھل مل جاتے ہیں۔

# کھرنی

KHIRNEE

MIMUSOPS KAUKI

آب و ہوا اور پیدائشی مقام  
یہ ہندوستان کے ہر ایک حصوں میں اُگائی جاتی ہے مگر پہاڑوں پر نہیں  
ہوتی۔

## زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتی ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

شروع برسات میں بیج بونے ہیں اور پودوں کو قریب اٹھ لیا ہو جانے پر  
لگاتے ہیں۔ پودے بہت ہی آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں اور ۱۵-۲۰ سال کے بعد پھینے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو برسات میں ۲۰ کے فاصلہ پر ۳×۳ کے گڈھے کھود کر لگاتے ہیں۔

## پھولنے اور پھیلنے کا وقت

پھول نومبر اور دسمبر میں آتا ہے اور پھل مئی جون میں پکتا ہے۔



## انٹاس PINEAPPLE

(ANANAS SATIVA )

### آب و ہوا

یہ گرم و تر آب و ہوا چاہتا ہے مگر معتدل آب و ہوا میں بھی ہو جاتا ہے۔ گرم اور خشک جگہوں میں لگاتار سچائی و گورانی کرنے سے اور پودوں کو سایہ میں لگانے سے کامیابی ہو جاتی ہے۔ پالے اور تیز ہواؤں سے بچانا چاہیے مختلف جگہوں کی آب و ہوا کے مطابق انٹاس کو سایہ دار اور کھلی ہوئی زمین میں اُگاتے ہیں۔ ہندوستان میں تیز دھوپ اور پالے کی وجہ سے انٹاس کو بیڑوں کے نیچے یا درمیانی زمین میں اُگاتے ہیں جس سے پھٹنے وقت زیادہ گرمی اور سونکھی ہواؤں سے بچاؤ ہو جاتا ہے۔

### پیدایشی مقام اور پھیلاؤ

انٹاس برازیل (BRAZIL) کا پودا ہے اور تمام گرم و معتدل آب و ہوا والی جگہوں میں ہو جاتا ہے۔ ہوائی جزیرے (HAWAII) ، ملایا (MALAYA) ، آسٹریلیا (AUSTRALIA) ، برما (BURMA) ، اور لنکامیں ہوتا ہے۔ بنگال ، آسام ، بھٹی ، گجرات اور یوپی کے ترائی کے ضلعوں میں اچھی طرح ہو جاتا ہے۔ سیلی بھیٹ اور گورکھپور کے ضلعوں میں بھی ہوتا ہے۔ پہاڑوں پر نہیں ہو سکتا۔

## زمین

سب سے اچھے پھل ہلکی زمین میں، جس کا پانی کا نکاس ٹھیک ہو پیدا ہوتے ہیں۔ بھاری اور شہبی زمین اُس کے لئے موافق نہیں آتی۔ ملایا کی بھاری زمین میں پھل تو بڑے بڑے ہوتے ہیں لیکن مزے دار نہیں ہوتے۔ سنگھاپور کی ہلکی زمین میں پھل سب سے اچھے اور ذائقہ دار ہوتے ہیں جن کی بازار میں زیادہ مانگ ہوتی ہے۔

## اقسام

انناس کی کئی قسموں کی کاشت ہوتی ہے۔

(۱) دیسی (DESI)۔ اس کا پھل بڑا لیکن سایہ میں اُگنے کی وجہ سے زیادہ مزے دار نہیں ہوتا۔

(۲) سیلون (CEYLON)۔ اس کا پھل بڑا اور کچنے پر نارنگی رنگ کا ہوتا ہے۔

(۳) سیلٹ (SYLHET)۔ اس کا پھل چھوٹا۔ چھوٹے پن میں کچھ کالا اور کچنے پر پیلا ہوتا ہے۔ آنکھیں (EYES) کل، ۸-۱۰ ہوتی ہیں لیکن بڑی بڑی ہوتی ہیں۔

(۴) ڈھاکا (DACCA)۔ اس کا پھل چمکا چمکا اور آنکھیں سفید رنگ کی ہوتی ہیں۔

(۵) اسموٹھ سیٹی (SMOOTH CYANNE)۔ یہ قسم یورپ۔ ہوائی جزیرے اور آسٹریلیا میں ہوتی ہے پتیاں گہرے سبز رنگ کی بغیر کانٹے کے ہوتی ہیں۔

(۶) کوئن (QUEEN)۔ یہ ملایا میں زیادہ ہوتی ہے۔ پتیاں نیلے سبز رنگ

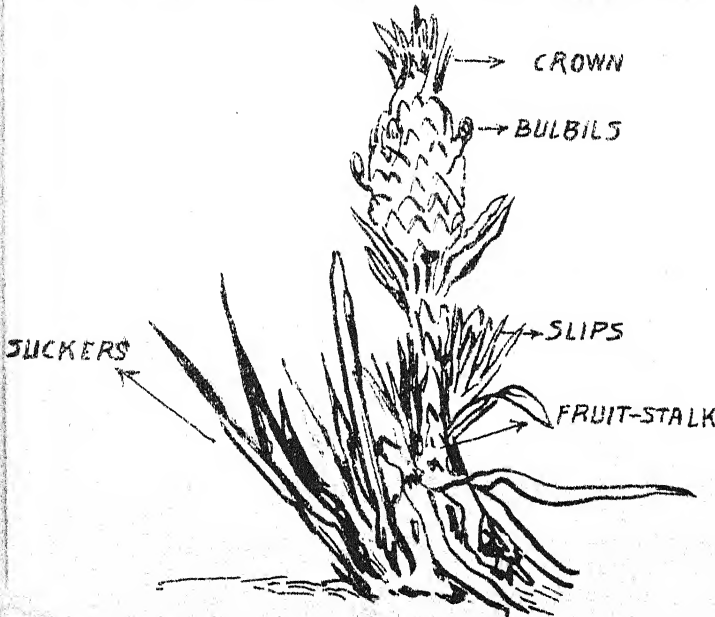
کی اور کانٹے دار ہوتی ہیں۔ پھل پیلے، بیضاوی شکل کے اور وزن میں ۱-۲ سیر تک ہوتے ہیں۔

(۷) ریپلے کوئن (RIPLEY QUEEN)۔ یہ بالکل نبرہ کی طرح ہوتی ہے مگر پھل اور پتیاں اُس سے کم پیدا ہوتی ہیں۔

(۸) جائنٹ کوئن (GIANT QUEEN)۔ اس کی پتیاں نبرہ کی طرح ہوتی ہیں۔ پھل سبز پیلے رنگ کے بیلن کی شکل کے ہوتے ہیں۔

### قلم کرنے کا طریقہ

(۱) سکرس (SUCKERS)۔ پتیاں جو پودوں کے نیچے سے نکلتی ہیں کاٹ کر



انٹاس کے پودے کے حصے

کھیت میں لگائی جاتی ہیں۔ ان سے اُلٹ یا ۱۱ سال میں پھل مل جاتا ہے۔

(۲) بلبلس (BULBILS) - یہ وہ چھوٹی پتیاں ہیں جو پھلوں پر آتی

ہیں۔ پھل توڑنے کے بعد ان پتیوں کو کاٹ کر زسری میں لگاتے ہیں اور پھر بڑے ہونے پر کھیت میں لگا دیتے ہیں۔ ان سے تین سال کے بعد پھل ملتا ہے۔

(۳) سلیپس (SLIPS) - وہ پتیاں جو پھل کی ڈنڈی پر پیدا ہوتی ہیں۔

ان سے ۲-۳ سال میں پھل ملتا ہے۔

(۴) کراؤن (CROWN) - یہ پھل کے اوپر کا پودا ہے جو پھل کے

ساتھ ہی بازار میں چلا جاتا ہے۔ اس کو بھی کاٹ کر لگا سکتے ہیں اور ۲-۳ سال میں پھلتا ہے۔

(۵) پڑانے تنے کے پُٹے گول ٹکڑے کاٹ کر بلوی مٹی میں برسات

کے دنوں میں لگاتے ہیں۔ ہر ایک حصے سے پتیاں پھوٹ کر نئے پودے تیار ہو جاتے ہیں۔

(۶) پڑانے تنوں کی پتیاں اور جڑوں کو توڑ کر ان کو گتے کی طرح

نالیوں میں لگاتے ہیں۔ ایک مہینے میں بہت سی چھوٹی چھوٹی پتیاں نکل آتی ہیں جن کو علیحدہ کر کے کھیت میں لگاتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت

پودوں کو جولائی، اگست میں لگانا چاہیے اور نئے نئے پودے بھی اسی وقت

مندرجہ بالا طریقوں سے تیار کر سکتے ہیں۔

## لگانے کا طریقہ

ہوائی جزیرے اور جنوبی افریقہ میں ۵-۶ سال تک ایک ہی کھیت میں لگاتار اُگاتے ہیں۔ ملایا اور لنکا میں ربر اور ناریل کے پیڑوں کے نیچے اُگاتے ہیں۔ ہندوستان میں آم، کھنڈ اور ناریل وغیرہ کے پیڑوں کے نیچے اُگاتے ہیں۔ زمین کی جوتائی اچھی طرح کرنے کے بعد کھاد ملایا جاتا ہے۔ انٹاس کے پودوں کی تعداد تھوڑی تھوڑی ہر سال بڑھانی چاہیے اور ۵-۶ سال کے بعد زمین کو بدل دینا ضروری ہے۔ پودے لگانے کے کئی طریقے ہیں لیکن دوہری قطاروں میں لگانا (DOUBLE SYSTEM OF PLANTING) سب سے اچھا ہے۔ دو دو قطاریں ۵ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں۔ ایک قطار سے دوسری قطار کا فاصلہ ۴ اور ان میں پودوں کا فاصلہ ۱۲ رکھتے ہیں۔ پودوں کو ۳-۴ م کی گہرائی پر لگانا چاہیے۔ ایک ایکڑ کے لئے قریب ۱۰۰۰۰ ہزار پودوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ پودے کے اندر مٹی نہ بھرنی چاہیے ورنہ کلیاں خراب ہو جاتی ہیں۔

## لگاتے وقت کھاد

جوتائی کرتے وقت ۳۰-۴۰ گاڑی فی ایکڑ گوبر کی کھاد ملانی چاہیے۔ بجئی میں ایک مٹھی ازبڈی کی کھلی اور لنکا میں دو مٹھی مچھلی فی پودا دیتے ہیں۔ یوپی میں گوبر کی کھاد کے علاوہ اور کوئی کھاد نہیں دیا جاتا۔

## لگانے کے بعد کھاد

لگانے کے بعد مندرجہ ذیل کھاد تین دفعہ میں دینا زیادہ مفید ہے:-

- (۱) امونیم سلفیٹ (AMMONIUM SULPHATE) ایک من یا نیم اور ارنڈی کی کھلی ۴ من -
- (۲) سپر فاسفیٹ (SUPERPHOSPHATE) ۳ من یا اتنا ہی پڑی کا چورا -

(۳) سلفیٹ آف پوٹاش (SULPHATE OF POTASH) ۲ من یا ۶ من لاکھ - ان سب کو ملا کر تین دفعہ میں لگانے کے دو مہینے بعد چار مہینے بعد اور تیسری مرتبہ پھل آتے وقت دینا چاہیے -

## سچائی اور گورائی

خشک جگہوں میں برسات ختم ہونے سے گرمیوں تک پانی دینا پڑتا ہے اور بیج کی زمین کی نکالی، گورائی مٹی قائم رکھنے کے لئے کرنا ضروری ہے۔ پودے اور پھل کے بڑھتے وقت پانی جلدی جلدی دینا چاہیے -

## چھٹائی

کیلے کی طرح انناس کی پتیاں کاٹ دینی چاہیے تاکہ پھل چھوٹے نہ ہونے پائیں ہر ایک پودے میں صرف دو پتیاں رکھنا ٹھیک ہوگا -

## پھول آنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے۔ ہوائی (HAWAII) اور ملایا (MALAYA) میں اس بہار کے علاوہ ستمبر، اکتوبر میں بھی پھول آتا ہے یعنی سال میں دو فصلیں مل جاتی ہیں۔

## پھل پکنے کا وقت

پھل جولائی، اگست میں پکتا ہے مگر کبھی کبھی برساتی پھول سے جاڑوں میں بھی کچھ پھل مل جاتے ہیں جو زیادہ مزہ دار نہیں ہوتے۔ ملایا میں دوسری فصل فروری، مارچ میں بھی تیار ہوتی ہے۔

## بیماریاں

(۱) پتیوں کا سڑنا۔ یہ نقصان ایک فنگس کی وجہ سے ہوتا ہے۔ پتیوں کو لگانے کے قبل قریب ایک ہفتہ تک سکھا لینا چاہیے۔

(۲) انناس کا اکھٹا (PINE APPLE WILT)۔ پتے لال و پیلے پڑ جاتے ہیں اور پودے سوکھ جاتے ہیں۔ یہ ایک فنگس کی وجہ سے جڑ کے سڑ جانے سے ہوتا ہے۔ بیمار پودوں کو نکال دینا چاہیے۔

(۳) کور روت (CORE-ROT)۔ ایک فنگس کی وجہ سے گودے میں کالے کالے دھبے پڑ کر سڑن شروع ہو جاتی ہے۔ پانی کا نکاس ٹھیک کرنا اور

خراب پھلوں کو نکال دینا چاہیے -

(۴) فروٹ روٹ ( FRUIT ROT ) - یہ ایک فنگس کی بیماری ہے جس کی وجہ سے کچے اور پکے پھل سڑ جاتے ہیں۔ پھلوں کو توڑنے اور باہر بھینچنے میں کسی قسم کی چوٹ نہ لگنی چاہیے اور پھلوں کو مع ڈمڈی اور کراؤن ( CROWN ) کے توڑنا چاہیے -

### پسید اوار

پھلوں کو کچھ زردی مائل ہونے پر توڑنا چاہیے۔ پہلی فصل میں (دو سال کے بعد) قریب ۲۰۰۰ پھل ملتے ہیں۔ اس کے بعد ۵ سال تک ہر سال قریب ۴۰۰۰ پھل مل جاتے ہیں۔ ۵ سال میں کل خرچ قریب ۱۵۰۰ روپیہ اور نقد منافع قریب ۱۵۰۰ روپیہ -

ہوائی جزیرے ، ملائیا ، افریقہ اور آسٹریلیا میں انتاس کو کھلی ہوئی زمین میں اگاتے ہیں اسی درجہ سے پھل خوشنما اور میٹھے ہوتے ہیں -





# گلاب جامن ROSE-APPLE

(EUGENIA JAMBOS)

## آب و ہوا

یہ گرم و تر آب و ہوا چاہتی ہے اس لئے پہاڑوں پر نہیں ہوتی -

## پیدائشی مقام

یہ ہندوستان کا پودا ہے اور ترنگوں میں زیادہ ہوتی ہے -

## زمین

گہری اور نمی رکھنے والی زمین میں ہوتی ہے -

## اقسام

کوئی قسم نہیں ہوتی -

## قلم کرنے کا طریقہ

تخم اور دابہ کے ذریعہ پودے تیار کرتے ہیں -

## پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات کے دنوں میں لگاتے ہیں اور پودوں کا فاصلہ  $4 \times 4$  رکھتے ہیں -

## کھاد

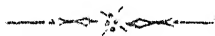
لگاتے وقت تھوڑی کھاد دی جاتی ہے اور پھر ہر سال کچھ کھا دیتے رہتے ہیں -

## سچائی اور گوڑائی

زیادہ پانی چاہتی ہے اور اسی وجہ سے نہر، تالاب اور بھرنوں کے کنارے ابھی طرح سے اُگتی ہے۔

## پھولنے اور پھیلنے کا وقت

پھول فوری میں آتا ہے۔ پھل برسات میں اور شروع جاڑے تک ملتے ہیں۔ پھل جامن کی طرح ہوتے ہیں اور ان میں گلاب کی سی مہک آتی ہے۔ اسی سے اس کا نام گلاب جامن رکھا گیا ہے۔



## BAEL FRUIT بیل

AEGL-MARMELOS

### آب و ہوا

ہر ایک آب و ہوا میں ہوتا ہے لیکن گرم و تر آب و ہوا موافق ہے۔  
پھاڑوں پر نہیں ہو سکتا۔

### پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ ہندوستان کا پودا ہے اور ہر ایک جگہ میٹھا ہے۔

### زمین

یہ ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے مگر اچھی زمین میں زیادہ پھل پیدا ہوتے  
ہیں۔

### اقسام

اس کی کئی قسمیں ہیں لیکن کاغذی یعنی پتے چھلکے والا بڑا پھل سب سے  
اچھا ہوتا ہے۔

### قلم کرنے کا طریقہ

اس کے بیج بوتے میں اور داہ (LAYERING) لگاتے ہیں۔ تخمیں پودا  
۴-۵ سال میں پھل دیتا ہے۔ داہ سے لگائے ہوئے پودے بیجوں کے بقا بدجلد پھلتے ہیں۔

### پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو برسات اور جاڑے میں لگاتے ہیں۔ اکثر بارے کے چاروں طرف

۲۵ کے فاصلہ پر لگاتے ہیں -

### کھاد

کچھ کھاد دے سکتے ہیں مگر کوئی خاص ضرورت نہیں ہے -

### سنبھالی اور گوڑائی

چھوٹے پودوں کی سنبھالی، گوڑائی کرنی بڑتی ہے -

### چھنٹائی

کچھ چھنٹائی کر سکتے ہیں تاکہ شاخیں گھنی نہ ہونے پائیں -

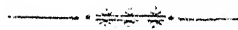
### پھونکنے اور پھلنے کا وقت

جاڑے کے آخر میں پھونتا ہے اور پھل اپریل سے جون تک ملتے ہیں -

### پیداوار

ہر ایک پیڑ قریب ۲۰۰-۳۰۰ پھل دیتا ہے جس سے تین چار روپے

مل جاتے ہیں -



# آفولا

AWLA

PHYLLANTHUS-EMBLICA

## آب و ہوا

گرم و خشک آب و ہوا میں اچھا ہوتا ہے۔

## پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ ہندوستان کا پودا ہے اور ہر ایک جگہ ہوتا ہے۔ جنوبی ہندوستان میں جنگلی طور سے اگتا ہے۔

## زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے مگر ہلکی زمین میں ابھی طرح ہوتا ہے۔

## اقسام

کوئی خاص قسم نہیں ہے۔ بڑے پھل چھوٹی ٹٹھلی والے لگانا چاہیے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

پودے زیادہ تر بیج سے تیار کئے جاتے ہیں مگر گرافٹنگ بھی کر سکتے ہیں۔

## لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات یا مونم بہار میں لگاتے ہیں۔ قطاروں میں یا باغ کے چاروں طرف

۴۵ کے فاصلے پر لگاتے ہیں۔

## کھاد

پودے لگاتے وقت تھوڑی کھاد دے سکتے ہیں اور ہر سال کچھ گوبر کی کھاد دے دینی چاہیے۔

## سنبائی اور گورائی

پھول اور پھل آنے کے وقت ہی سنبائی، گورائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

## چھنٹائی

اگر پودے گھنے ہو جائیں تو شاخوں کو تھوڑا چھانٹ دینا چاہیے۔

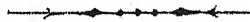
## پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول شروع جاڑے میں آتا ہے اور پھل جنوری سے مارچ تک پکتے ہیں۔

## بیداوار

ہر ایک پیڑ سے قریب ۴-۵ من پھل مل جاتے ہیں۔ پھلوں کا اچار مریہ

بنتا ہے۔



# بادام ALMOND

(AMYGDALUS COMMUNIS)

## آب و ہوا

یہ معتدل و خشک آب و ہوا چاہتا ہے پالے اور زیادہ پانی سے نقصان ہوتا ہے۔ گرم اور تر آب و ہوا میں اُگ سکتا ہے مگر پھل نہیں آتے۔

## پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

ایشیا اناٹول (ASIA MINOR) اور شمالی افریقہ کا پودا ہے۔ افغانستان میں زیادہ تر ہوتا ہے۔

## زمین

گہری، بھرپوری زمین جس میں چٹوٹے کا جڑ زیادہ ہو اور پانی کا نکاس ٹھیک ہو ماحضوری ہے۔

## اقسام

- اس کی دو قسمیں ہیں - (۱) میٹھی قسمیں - (۲) کاغذی چھلکے والی -  
(ب) موٹے چھلکے والی - (۲) کرڈی قسمیں جن سے تیل نکالتے ہیں۔

## قلم کرنے کا طریقہ (PROPAGATION)

- (۱) بیج کے ذریعہ - (۲) گرافٹنگ سے۔

تر زمین میں آڑ کے اسٹوک (STOCK) پر اور خشک زمین میں  
بادام کے اسٹوک پر گرافٹنگ کرنا چاہیے۔

### پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کا فاصلہ  $۲۰ \times ۲۰$  اور گڈیموں کی ناپ  $۳ \times ۳ \times ۳$  رکھتے ہیں۔

### کھاد

آڑ کی طرح -

### پودے لگانے کا وقت

جاڑے کے دنوں میں لگاتے ہیں۔

### سپرائی اور گورائی

آڑ کی طرح -

### چھنٹائی

چھنٹائی نہیں کی جاتی لیکن گھنی اور سبکھی شاخوں کو کاٹ دینا چاہیے۔

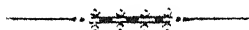
### پھولنے اور پھلنے کا وقت

آڑ کی طرح -



## بیماریاں

- (۱) لیف کرل (LEAF CURD) - آڑو میں بیان کی گئی ہیں۔  
 (۲) شوٹ ہول (SHOT HOLE) - یہ بھی فنگس کی بیماری ہے۔  
 پتیوں میں بھورے دھبے پڑ کر سوراخ ہو جاتے ہیں۔ تر آب دہوا اور زیادہ  
 نمی ہونے سے یہ بیماری بڑھتی ہے۔



# مکڑے یا ٹپاری CAPE GOOSE BERRY

(PHYSALIS PERUVIANA)

## آب و ہوا و پیدائشی مقام

یہ معتدل آب و ہوا میں ہوتی ہے۔ مگر بالان پڑنے پر تمام جگہوں میں اچھی طرح ہو جاتی ہے۔ یہ جنوبی امریکہ اور افریقہ کا پودا ہے۔ ہندوستان میں سب جگہ ہوتا ہے لیکن پھاڑوں پر نہیں ہو سکتا۔

## زمین

زمین دھمٹ اور زرخیز ہو۔ پانی کا کھاس ٹھیک ہونا چاہیے۔

## اقسام

اس کا پودا کئی سال تک رہتا ہے مگر ہندوستان میں ایک موسم میں ہی اُگایا جاتا ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

اس کے پودے بیج سے تیار کرتے ہیں جن کو مٹی، جون سے برسات ختم ہونے تک زمسری یا کبکوں میں بڑتے ہیں۔

## لگانے کا وقت اور طریقہ

پودے ستمبر اور اکتوبر میں لگاتے ہیں۔ اونچی زمین میں جولائی، اگست میں بھی لگا سکتے ہیں۔ پودوں کو ۴-۶ ہو جانے پر کھیت میں ۴x۳ یا ۳x۳ کے فاصلے پر لگانا چاہیے۔

## کھاد

گوبر کی کھاد ۲۰۰ من فی ایکڑ ڈالتے ہیں۔ راکھ وغیرہ بھی دے سکتے ہیں۔

## سچائی اور گوڑائی

ضرورت کے مطابق کرتے ہیں۔ پودوں کے ۹ سے ۱۲ ہو جانے پر مٹی چڑھاتے ہیں۔

## چھنٹائی

جب پھول آنے لگیں تو پھنٹکیاں کاٹ دینی چاہیے تاکہ نیچے سے کئی شاخیں نکلیں اور پھل زیادہ پیدا ہوں۔

## پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول نومبر اور دسمبر میں آتا ہے اور پھل جنوری سے مارچ تک ملتے ہیں۔

## بیماریاں

(۱) پاؤڈری ملڈیو (POWDERY MILDEW) - اس فنگس کی وجہ سے پتیوں، نئی شاخوں اور پھلوں پر سفید پھونڈی معلوم ہوتی ہے۔ پھل چھوٹے رہ جاتے ہیں اور کبھی کبھی پھٹ جاتے ہیں۔ چرنے اور گندھک کا گھول چھڑکنا چاہیے۔

(۲) لیف اسپوٹ (LEAF SPOT) - اس فنگس کی وجہ سے پتیوں پر چھوٹے چھوٹے بھورے رنگ کے دھبے دونوں طرف پڑ جاتے ہیں اور وہ جلد ہی جھڑ جاتے ہیں۔ نمبر کی طرح دوا چھڑکنی چاہیے۔

(۳) بیتی کھانے والا کیڑا (CATERPILLAR) - یہ قریب ۱۰ لمبا بزرنگ ہوتا ہے۔ چرنے اور گندھک کے گھول میں کچھ لیڈ آرسنیٹ (LEAD ARSENATE) بھی ملا کر چھڑکنا چاہیے۔

(۴) اسٹیم بورر (STEM BORER) - یہ کیڑا تنے اور شاخوں میں چھید کرتا ہے۔ خراب کی ہوئی شاخوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہیے۔

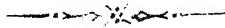
(۵) ماہر - یہ پتیوں کے نیچے کی سطح پر لگتی ہے جس کی وجہ سے نئی پتیاں سکڑ جاتی ہیں۔ اس کے لئے تبا کو کا پانی چھڑکنا چاہیے۔

(۶) فروٹ فلائی (FRUIT FLY) - یہ نکھیاں پھلوں پر انڈے دیتی ہیں اور ان کے کیڑے اندر کے بیج کھاتے ہیں۔ پھل پکنے کے قبل ہی کچھ نرنگی لال ہو کر گر جاتے ہیں۔ پودوں پر لیڈ آرسنیٹ کا گھول چھڑکنا اور گرے ہوئے پھلوں کو

جلادینا چاہیے -

نوٹ

اس کا پھل گوجیری کی طرح ہوتا ہے اور یہ کیپ (CAPE) میں زیادہ ہوتی ہے اس لئے اس کو انگریزی میں کیپ گوجیری کہتے ہیں -



## کمرکھ AVERRHOA CARAMBOLA

### آب دہوا اور پیدائشی مقام

یہ کچھ گرم آب دہوا میں ہوتا ہے اور پہاڑوں پر نہیں ہو سکتا۔ اس کا پیدائشی مقام ملوکا (MALLUCA) ہے اور ہندوستان میں کافی پیدا ہوتا ہے۔

### زمین

ہر قسم کی زمین میں ہو جاتا ہے۔

### اقسام

(۱) دیسی کمرکھ - (۲) چینی کمرکھ - ان کے پھل چھوٹے ہوتے ہیں اور پکنے پر بھی سبز رہتے ہیں۔

### قلم کرنے کا طریقہ

دیسی کمرکھ بیج کے ذریعہ اور چینی (CHINESE VARIETY) گرافٹنگ کے ذریعہ تیار کرتے ہیں۔ پانچ سال کے بعد پھلنا شروع ہوتا ہے۔

### پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات اور فروری میں لگاتے ہیں۔ قطاروں میں ۲۵ - ۳۰ کے فاصلے پر

گڈھے ۳x۳x۳ کے بناتے ہیں۔

کھاد

لگاتے وقت سڑی ہوئی گوبر کی کھاد دیتے ہیں اور کچھ کھاد ہر سال دے سکتے

ہیں۔

سچائی، گورائی اور چھٹائی

پانی ضرورت کے مطابق دیتے ہیں اور چھٹائی کی کوئی ضرورت نہیں۔

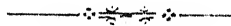
پھولنے پھلنے کا وقت

بھول جون، ستمبر اور فروری میں آتا ہے۔ پھل ستمبر، جنوری اور جون میں

پکتے ہیں۔

پیداوار

قریب ۳۰۰ - ۴۰۰ پھل فی پودا ملتے ہیں۔



# ناریل COCONUT

(COCUS NUCIFERA)

## آب و ہوا

سمندر کے کنارے کی آب و ہوا میں ہوتا ہے جہاں نہ تو زیادہ گرمی اور نہ زیادہ سردی پڑتی ہے۔ اور بارش ۵۰ سے ۸۰ ہوتی ہے۔ کم بارش والی جگہوں میں سچائی کرنے سے ہو سکتا ہے مگر زیادہ ٹھنڈ اور پالے سے نقصان ہوتا ہے۔

## پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

گرم اور تر جگہوں میں ہوتا ہے۔ بنگال، برما، بھٹی اور لنکا و دیگر جزیروں میں ہوتا ہے۔

## زمین

اس کے لئے ہلکی زرخیز گہری اور زیادہ نمی قائم رکھنے والی زمین ہونی چاہیے۔

## اقسام

ناریل کی کوئی خاص قسمیں نہیں ہیں۔

## قلم کرنے کا طریقہ

اس کے بیج بوتے ہیں۔ کچے ناریل کو پیڑ سے توڑ کر برسات میں زرخیز زمینی میں ا کے فاصلے پر بکر پودے تیار کرتے ہیں۔ ۶ مہینے سے ایک سال کے پودوں



کھیت میں لگاتے ہیں -

### پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو برسات کے دنوں میں لگانا چاہیے۔ گڈھوں کو  $۲۵ \times ۲۵$  کے فاصلے پر بنا کر کھاد دے کر بھرتے ہیں۔ درمیانی زمین میں ۴-۵ سال تک پیپتا، امرود، کیلا، مونگ پھلی، انناس وغیرہ لگا سکتے ہیں۔

### کھاد

لگاتے وقت گوبر یا مچھلی کی کھاد دی جاتی ہے۔ ہر سال درمیانی زمین میں ہری کھاد دینا ضروری ہے۔ فی پودا ۱-۸ سیر مچھلی دینی چاہیے۔

### سنبھالی اور گورانی

جہاں بارش ہر سال لگتا نہیں ہوتی وہاں اکثر سنبھالی کی ضرورت پڑ جاتی ہے۔

### چھنٹائی

پودوں کو گھنا نہیں لگانا چاہیے اور بیمار پودوں کو فوراً ہی کاٹ کر جلا دینا چاہیے۔

### پھولنے اور پھلنے کا وقت

مارچ سے آخر برسات تک پھول آتا ہے اور برسات سے جاڑے تک

پھل کتے رہتے ہیں -

## بیماریاں

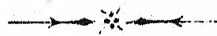
(۱) رینوسیرس بٹیل (RHINOCEROS BEETLE) - یہ کیڑا تنے میں چھید کرتا ہے۔ کول تار یا تارپن کا تیل سوراخوں میں ڈال کر چکنی مٹی سے بند کر دینا چاہیے -

(۲) پالم بٹیل (PALM BEETLE) - یہ بھی تنے میں چھوٹے چھوٹے سوراخ کرتا ہے۔ لال ٹین کے نیچے سڑا ہوا ناریل کا دودھ دات کو رکھنا چاہیے جس میں یہ کیڑے گر کر مر جائیں -

(۳) بڈ روت (BUD ROT) - یہ فنگس سرے کی نئی پتیوں پھول اور پھل میں لگتا ہے۔ یہ بہت ہی بُری بیماری ہے۔ پودوں کے سروں کو کاٹ کر جلا دینا اور پودے کو کس کسچر چوٹیوں پر چھڑکنا چاہیے۔ فنگس کی دیگر بیماریوں میں لیف ڈیزیز اور ٹرنک روت (LEAF DISEASE AND TRUNK ROT) خاص ہیں -

## پیداوار

۵ یا ۶ سال سے ۵۰ سال تک پھل ملتے رہتے ہیں۔ ہر پودے سے ۲۰ سے ۵۰ ناریل مل جاتے ہیں -



## کھجور DATE PALM

(PHOENIX DACTYLIFERA)

آب و ہوا

یہ گرم اور خشک آب و ہوا میں ہوتا ہے۔ زیادہ بارش والے مقامات میں نہیں ہوتا۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ گرم و خشک جگہوں میں پیدا ہوتا ہے۔ نخلستانوں میں جہاں کہیں پودوں کے پانی مل جاتا ہے زیادہ ہوتے ہیں۔ بصرہ (BASRA) اور میسوپوٹامیا (MESOPOTAMIA) میں اس کی کاشت زیادہ کی جاتی ہے۔

زمین

ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے مگر لکی زمین زیادہ موافق ہوتی ہے اور جڑوں کو لگاتار نمی ملنی چاہیے۔

اقسام

اس کی کئی قسمیں ہیں اور بصرہ - عرب (ARABIA) - میسوپوٹامیا کے پھل مشہور ہیں۔ ہلابی قسم سب سے اچھی ثابت ہوئی ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

(۱) تنے سے نکلے ہوئی پٹیاں (OFFSHOOTS) جو کہ ۳-۴ سال کی ہوں

کاٹ کر لگائی جاتی ہیں۔ (۲) بیج بو کر پودے تیار کرتے ہیں لیکن ان میں ۸ سال کے بعد پھول آتا ہے۔

## پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

فروری، مارچ اور دسمبر میں لگاتے ہیں۔ قطاروں میں ۵ ا سے ۲۰ کا فاصلہ رکھتے ہیں۔ ایک ایکڑ میں قریب ۱۰۸ پودے لگتے ہیں۔

## کھاد

گڈھوں کی مٹی میں تھوڑی کھاد ملا کر بھرتے ہیں۔ اس کے بعد ہر سال کچھ کھاد دے دینی چاہیے۔

## سجائی، گوڑائی اور چھنٹائی

سجائی، گوڑائی دوسرے پھلوں کی طرح کرنی چاہیے۔ نرا وراثہ پودے الگ الگ ہوتے ہیں۔ نر پودوں کو صرف ۴ فیصدی رکھ کر باقی سب نکال دینے چاہئیں۔

## پھول آنے اور پھل پکنے کا وقت

پھول مارچ سے نومبر تک آتا ہے اور پھل برسات سے لیکر جڑے تک پکتے ہیں۔

## بیماریاں

کوئی خاص بیماری نہیں لگتی۔ بڑوٹ۔ لیف اسپوٹ اور پام ٹیل سے

کبھی کبھی تھوڑا نقصان ہو جاتا ہے جن کو ناریل کے بیان میں لکھ چکے ہیں۔

### پیداوار

پتیاں ۲-۴ سال میں پھل دیتی ہیں۔ فی پودا ۲۰ سے ۴۰ سیر پھل دیتا ہے جس کی قیمت صر۔ ۱۰۰ سے ۱۵۰ روپے۔ ایک ایکڑ سے ۳۰۰ سے ۴۰۰ روپے تک منافع ہو جاتا ہے۔

نوٹ۔ پودوں کو پالنے سے اور برسات میں پھل پکنے کے وقت ۵ سے زیادہ بارش ہونے پر بہت نقصان ہوتا ہے۔



# پنیا لا PANIALA PLUM

(FLACOURTIA CATAPHRACTA)

## آب و ہوا اور پیدائشی مقام

یہ گرم و تر آب و ہوا میں ہوتا ہے۔ ہندوستان کا پودا ہے اور بھگنوں میں ہو سکتا ہے۔

## زمین

ہر ایک زمین میں ہوتا ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

اس کا بیج بوتے ہیں کیونکہ قلم نہیں لگتی۔

## پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

اس کو برسات یا فزوری میں لگاتے ہیں۔ پودوں کا فاصلہ ۱۵ اور گڈوں کی ناپ ۴ × ۴ × ۳ رکھتے ہیں۔

## پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول فزوری مارچ میں آتا ہے اور پھل ستمبر اکتوبر میں پکتا ہے۔ فی پودا ۳۰-۴۰ سیر پھل مل جاتا ہے۔

پھلوں کو گھٹا کر کھاتے ہیں اور ان کا مربہ (JAM) بھی بنتا ہے۔

بٹرہیل MONKEY JACK

ARTOCARPUS LACOOCHA

آب و ہوا اور پیداواری مقام

یہ گرم اور تر آب و ہوا میں ہوتا ہے۔ ہندوستان کے مشرقی حصوں میں  
خاص کر بنگال میں ہوتا ہے۔

زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

اس کا بیج برسات میں بوتے ہیں اور پودے چھ سال کے بعد پھلتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو برسات میں لگاتے ہیں۔ پودے سے پودے کا فاصلہ ۱۰ فٹ اور  
گڈھوں کی ناپ ۴ فٹ x ۴ فٹ x ۴ فٹ رکھتے ہیں۔

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول دسمبر سے مارچ تک آتا ہے اور پھل گرمی و برسات میں ملتے ہیں۔  
فی پیڑ قریب ۸-۱۰ اس پھل مل جاتے ہیں۔

# کروندہ اور نیٹال پلم *KARONDA AND NATHAL PLUM*

(*CARISSA CARANDUS & CARRISA ARDUNIA*)

آب و ہوا اور پیدائشی مقام

یہ گرم اور کچھ خشک آب و ہوا میں اچھا ہوتا ہے۔ پہاڑوں پر نہیں ہوتا۔  
یہ ہندوستان کا پودا ہے اور تقریباً ہر ایک حصہ میں ہو جاتا ہے۔ نیٹال پلم کروندے  
کی ایک قسم ہے جو جنوبی افریقہ میں ہوتی ہے۔

زمین

یہ ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے۔

اقسام

(۱) دیسی کروندہ سبز رنگ کا اور سفید۔ (۲) نیٹال پلم اس کا پھل  
قریباً لمبا گہرے بیگنی رنگ کا اور ذائقہ میں اچھا ہوتا ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

اس کے بیج برسات میں بوتے ہیں۔ نیٹال پلم کا دیسی کروندے کے  
تنے پر گرافٹنگ بھی کرتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودے برسات و جاڑے میں لگاتے ہیں۔ پودوں کا فاصلہ ۱۰ رکھتے ہیں۔



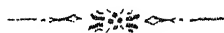
بارغ کے چاروں طرف جھاڑی کے لئے بھی لگاتے ہیں گڈھوں کی ناپ  $۲ \times ۲ \times ۲$  رکھتے ہیں۔

### پھوسنے اور پھیلنے کا وقت

پھول فروری میں آتا ہے اور پھل اگست، ستمبر میں پکتے ہیں۔ قریب ۳ سال کے بعد پھلتا ہے۔

پیداوار

ایک پودے سے قریب ۱۵-۲۰ سیر پھل مل جاتا ہے۔



# انتالیسواں باب

ٹھنڈی اور ہر ایک آب و ہوا میں ہونے والے  
پھلوں کی فصلیں

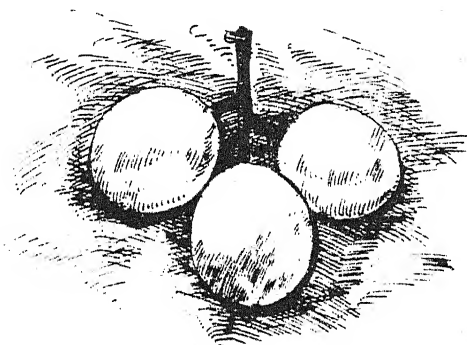
انگور GRAPE

(VITIS VINIFERA)

آب و ہوا

انگور ٹھنڈی اور خشک آب و ہوا میں اگتا ہے۔ پھول پیدا کرنے اور پھل  
پکنے کے لئے گرم و خشک موسم ہونا چاہیے۔ تر آب و ہوا والی جگہوں میں پودوں  
کی بڑھوار زیادہ ہوتی ہے مگر پھل کم آتے ہیں اور مزے دار بھی نہیں ہوتے۔ بحرِ روم  
کی آب و ہوا انگور کے لئے خاص طور سے موافق ہے۔ پالے سے کوئی نقصان نہیں ہوتا۔  
پیدائشی مقام اور پھیلاؤ  
انگور کے پودے کو کیٹشس (COCACIOUS) پہاڑ کی گھاٹیوں میں

اور ڈھالوں پر جنگلی طور سے اگتا ہے۔ وہیں سے لے کر ہندوستان کے شمالی مغربی صوبے تک اس کی کاشت زیادہ ہوتی ہے۔ ہندوستان میں کوئٹہ (QUETTA)، کاشمیر (KASHMIR)، بہلی اور پنجاب میں کوئٹہ (KULU) گھائی کے انگور مشہور ہیں۔ یوپی میں بہت کم پیدا ہوتے ہیں۔



بیدانہ انگور

بحرِ روم (MEDITERRANEAN SEA) کے آس پاس کے ملکوں میں انگور شراب بنانے کے لئے اگایا جاتا ہے۔

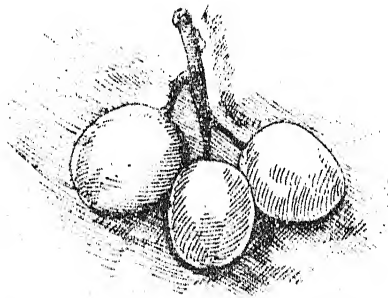
## زمین

انگور کی جڑوں سے زیادہ گرمی نہیں جاتی ہے اس لئے نیچے کی زمین کا

کوئی خاص خیال نہ رکھنا چاہیے۔ ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے مگر زیادہ  
 بھاری مٹی میں پودے ٹھیک طرح نہیں بڑھتے۔ ہر حالت میں کھاد، گوڑائی  
 اور پانی کے نکاس کا خاص خیال رکھنا چاہیے

## اقسام

انگور کی کئی قسمیں ہیں۔ کوئٹہ میں دو قسمیں زیادہ تر اُگائی جاتی ہیں۔



## کشمش انگور

(۱) ہیتا (HAITHA) - یہ سبز اور لمبا ہوتا ہے۔ (۲) کشمش یا بیدانہ  
 یہ چھوٹا، گول اور بغیر بیج کا ہوتا ہے۔ بمبئی کے صوبے میں قریب ۹ قسموں کی

کاشت ہوتی ہے۔ جن میں سے ۴ قسمیں زیادہ تر اُگائی جاتی ہیں۔ (۱) بھوکری (BHOKRI) - سبز اور گول ہوتا ہے۔ (۲) نقادی (FAKADI) سبز اور بیضی شکل کا ہوتا ہے۔ (۳) سہابی (SAHABI) - سبز اور لمبا ہوتا ہے۔ (۴) کالی - جو کالا اور گول ہوتا ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

(۱) کٹنگ (CUTTING) سے زیادہ تر پودے تیار کرتے ہیں۔ قریباً  $\frac{1}{2}$  مینے میں پودے کھیت میں لگانے لائق ہو جاتے ہیں۔ (۲) چنٹہ لگاتے ہیں۔ (۳) گرافٹنگ - (۴) دام - (۵) آنکھوں یا کلیوں کو بالوں میں لگا کر پودے تیار کرتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت

پودوں کو جاڑے کے آخر میں یعنی جنوری، فروری میں لگانا چاہیے۔ اس وقت پودوں کے سب پتے جھڑ جاتے ہیں اس لئے پودوں کو کم نقصان ہوتا ہے۔

## پودے لگانے کا طریقہ

انگو چار مختلف طریقوں سے لگایا جاتا ہے۔

(۱) لمبی کا طریقہ۔ پودوں کو قطاروں میں ۱۰'x۱۰' کے فاصلہ پر لگاتے ہیں اور سیلوں کو ایک

جنگلی پودے (ڈھول ڈھاک) پر چڑھاتے ہیں۔ اس کا انگریزی نام ایرتھرینا (ERYTHRINA) ہے اس پودے کا بیج کھیت میں بوردیتے



انگور کو ایرتھرینا (ERYTHRINA) پر چڑھانے کا طریقہ

ہیں اور قریب ۶ مہینے میں ہی پودا کافی بڑھ جاتا ہے۔ اس کو اوپر سے چھانٹ کر پھتری بنا بنالیتے ہیں جس پر انگور کی بیل پھیلی ہے۔

(۲) جے پور کا طریقہ۔ پودوں کو  $10 \times 10$  فٹ پر لگا کر شروع سے ہی اس طرح

کاٹ چھانٹ کرتے ہیں کہ پودا بھاڑی نما ہو جاتا ہے اور تقریباً زمین پر ہی پھیلتا ہے۔

(۳) کوئٹہ میں ۵۔۶ گہری اور  $1\frac{1}{2}$ ۔۳ چوڑی نالیاں بنا کر پودے

لگاتے ہیں۔ نالی میں ا  $\frac{1}{2}$  - ۴ کے فاصلہ پر پودوں کی دو قطاروں کو لگایا جاتا ہے۔  
بیلیں بڑھنے پر بیج کی زمین پر پھلتی اور پھلتی ہیں۔

(۴) اٹلی اور دیگر ترچگوں میں جالی دار ٹھیاں (TRELLIS) بنا کر  
بیلوں کو اوپر چڑھاتے ہیں۔ ہندوستان میں بھی ترچگوں کے لئے یہ طریقہ بہت  
ٹھیک ہے اور یوپی کے سرکاری باغیچوں میں انگوڑا اسی طرح چڑھایا جاتا ہے۔



انگوڑا کو سادی ٹھیاں (TRELLIS) پر چڑھانے کا طریقہ

گڈھے ا  $\frac{1}{2}$  x ا  $\frac{1}{2}$  x ا  $\frac{1}{2}$  کے کھودنے چاہئیں۔

## لگاتے وقت کھاد

ہر ایک گڈھے میں دو ٹوکری گوبر یا سیدے کی کھاد ملانی چاہیے۔

## لگانے کے بعد کھاد

ہر سال جولائی میں ایک ٹوکری گوبر کی کھاد پودے کی بڑھوار کے لئے دینا چاہیے۔ جو تھکے سال سے پھول اور پھل بڑھانے کے لئے ہر سال فی پودا ۴ سیر انڈی کی کھلی۔ ایک سیر ہڈی کا چورا۔ ۲ سیر سلفٹ آف پوٹاش شروع فروری میں جڑ اور شاخوں کی چھٹائی کرنے کے بعد دینا چاہیے۔ مچھلی اور خون کی کھاد برسات کے ایام میں دینا خاص طور پر مفید ہے۔ پھلوں کو میٹھا اور چکدار بنانے کے لئے پوٹیشم سلفٹ (POT. SULPHATE) میگنیشیم سلفٹ (MAG. SULPHATE) امونیئم سلفٹ (AM. SULPHATE) اور آئرن سلفٹ (IRON SULPHATE) ان سبھوں کو ملا کر فی پودا صرف ۴ چھٹائی تک فروری کے مہینے میں کھلی وغیرہ کے ساتھ ملا کر دینا چاہیے۔

## سجائی اور گوڑائی

پودے لگانے کے بعد پانی دینا چاہیے اور موسم بہار و گرمیوں میں ایک مہینے میں دو مرتبہ سجائی کرنا ضروری ہے۔ جاڑوں میں کل دو سجائیاں کافی ہوں گی۔ حقاروں کی نکائی، گوڑائی ٹھیک وقت پر کرنے سے پودے جلد بڑھتے ہیں۔

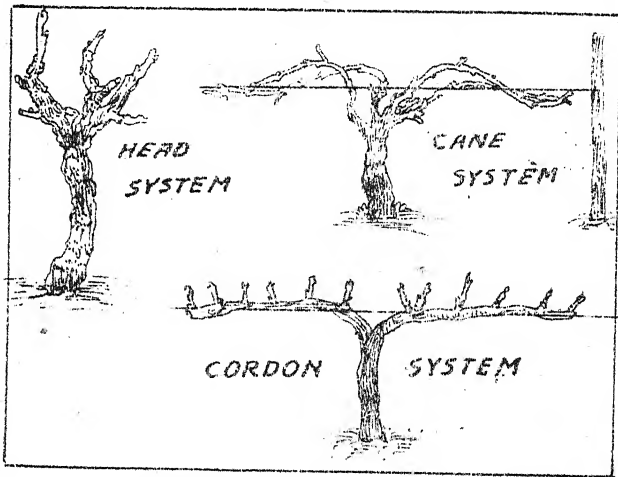
## چھٹائی

انگور میں جڑ اور شاخوں کی چھٹائی پھلوں کی تعداد بڑھانے کے لئے



بہت ضروری ہے۔ یورپی میں چھنٹائی ایک دفعہ جنوری، فروری میں کرنی چاہیے۔ اگر سیلیں زیادہ پھیل جائیں تو شاخوں کی کچھ چھنٹائی جولائی میں بھی کر سکتے ہیں۔ شاخوں کی چھنٹائی کرنے کے کئی طریقے ہیں۔

(۱) ہیڈ سسٹم (HEAD SYSTEM) - تنہ ۳-۴م تک صاف رہتا ہے جس پر ۴-۶ شاخیں رہتی ہیں۔ ان سے نکلی ہوئی ۸-۱۲ چھوٹی پھل



پیدا کرنے والی شاخوں کو کاٹ کر صرف ۹ لمبا رہنے دیتے ہیں۔ یہ طریقہ شرب والے انگوروں کے لئے اور کچھ کھانے والی قسموں کے لئے بہت ٹھیک ہے۔

(۲) کین سسٹم (CANE SYSTEM) - سرے کی پھل والی شاخوں

۴-۵ لمبی رہنے دیتے ہیں اور باقی چھنٹائی کا طریقہ نمبر کی طرح ہے۔ یہ طریقہ کشمش والے انگوروں اور کچھ کھانے والی قسموں کے لئے ٹھیک ہے۔

(۳) کورڈون سسٹم (CORDON SYSTEM) - خاص تنہ

۱۰۔ ۸۔ لمبا رہتا ہے اور بجائے سیدھا چڑھانے کے صرف ایک ہی طرف بڑھتا ہے۔  
 بڑھاتے ہیں اور پھل والی شاخیں نمبر کی طرح اوپر کی طرف جالی پر پھلتی ہیں۔  
 یہ طریقہ کھانے والی اُن قسموں کے لئے اچھا ہے جن کے پھل بڑے بڑے اور  
 گتھوں میں آتے ہیں۔

## پھول آنے کا وقت

(۱) کولمبیا میں اپریل، مئی میں پھول آتا ہے۔ (۲) بھلی میں ستمبر، اکتوبر  
 میں اور (۳) یوپی میں مارچ، اپریل میں آتا ہے۔

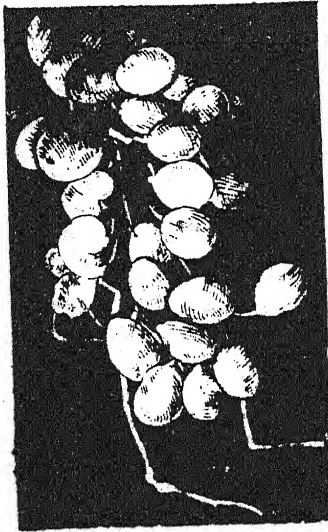
## پھل پکنے کا وقت

کولمبیا میں اگست، ستمبر میں۔ بھلی میں جنوری، فروری میں اور یوپی میں  
 جولائی میں پھل تیار ہوتا ہے۔ بھلی میں مئی کے مہینے میں کچھ پھول آتا ہے جس کے  
 پھل اگست میں پکتے ہیں۔

## بیماریاں اور علاج

(۱) ڈاؤنی ملڈیو (DOWNY MILDEW) - یہ ایک فنگس کی  
 بیماری ہے جو پتوں اور پھلوں پر لگتی ہے۔ پتوں پر بھورے رنگ کے دھبے  
 پڑ جاتے ہیں اور سیبے کی سطح پر روئی کی طرح سفیدی آ جاتی ہے۔ ترموم میں

یہ بیماری جلد پھیلیتی ہے۔ بورڈوکس مکسچر پوری طاقت کا پھول گنے کے قبل اور



ہلکا پھل گنے کے بعد چھڑکنا چاہیے

۲-۳ دفعہ چھڑکنا کافی ہوگا۔

(۲) پوڈری ملڈیو

(POWDERY MILD EW)

یہ فنگس کی بیماری پتوں اور پھولوں پر لگتی ہے۔ چونے اور گندھک

مکسچر (LIME SULPHUR)

(WASH) یا صابن اور گندھک

گھول چھڑک سکتے ہیں۔

(۳) انٹرکینوز (BNT)

ڈاؤن ملڈیو (DOWNY MIL)

(DEW ON FRUITS)

(HRACNOSE)۔ فنگس کی بیماری

ترموم میں زیادہ لگتی ہے۔ تنے،

پتی اور پھلوں پر کالے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ پودوں کی چھنٹائی کے بعد

۱۰ فیصدی گندھک کے تیزاب کا گھول بیلوں پر چھڑکنا چاہیے۔ اس کے

بعد بورڈوکس مکسچر چھڑک سکتے ہیں۔

(۴) بلیک روٹ (BLACK ROT)۔ یہ فنگس تنے، پتوں اور

پھلوں پر لگتا ہے۔ پھلوں پر بھورے دھبے پڑ جاتے ہیں اور آخر میں سوکھ کر

گر جاتے ہیں۔

(۵) ایک کیڑا (BEETLE) نے اور نازک پتوں کو کھاتا ہے۔ اس کو  
چُن کر مار ڈالنا چاہیے۔

(۶) قتل کی ذات کا کیڑا (LEAF EATING CATERPILLER) -  
یہ نئے پتوں کو کھاتا ہے اس کو بھی چُن کر مارنا چاہیے۔  
پیداوار

چوتھے سال ہر ایک پودے سے قریب ۱ سیر پھل ملتے ہیں اور چھٹے سال  
اس کی دو گنی یا تین گنی پیداوار ملتی ہے۔ اس کے بعد ہر سال ۸-۱۰ سیر پھل  
فی پودا ملتے رہتے ہیں۔ چھٹے سال اچھی فصل ہونے پر ۵۰۰ روپیہ فی ایکڑ  
اور اس کے بعد ۸۰۰ روپیہ فی ایکڑ آمدنی ہوتی ہے۔

---

سیب *APPLE**PYRUS - MALUS*

آب و ہوا

سیب کے لئے ٹھنڈی آب و ہوا چاہیے۔ پہاڑوں پر زیادہ جاڑا پڑنے کے باعث اچھی طرح ہوتا ہے کیونکہ پودوں کو آرام کرنے کا موقع مل جاتا ہے۔ دیسی قسمیں میدانی حصوں میں پیدا ہو جاتی ہیں۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

ہمالیہ پہاڑ اور اُس کے ارد گرد کی جگہوں میں ہوتا ہے۔ جنوب میں بنگلور اور اُونا کمانڈ (OOTACAMUND) میں کچھ اُگایا جاتا ہے۔ کوئٹہ اور کنگرا کی گھاٹیوں میں اچھے سیب ہوتے ہیں۔ کمایوں (KAMAUN) کے سرکاری اور دیگر باغیچوں سے یہ پھل باہر بھیجا جاتا ہے۔ دیسی قسمیں ہما نیپور۔ دہرہ دون وغیرہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

زمین

دوڑٹ ٹیار زمین جو کچھ اونچی جگہ پر ہو جہاں پالے کا اندیشہ نہیں رہتا اور پانی بھی نہیں ٹھہرتا۔ سیب کے لئے اس سے اچھی ہے۔

اقام

(۱) جلد تیار ہونے والی قسمیں۔ سمر گولڈن (SUMMER GOLDEN)

پین (PEPIN) اور اولی شنبیری (EARLY SHUNBERRY) -

(۲) درمیانی پکنے والی قسمیں - اوریج (ORANGE) پین اور

کنگ آف پینس (KING OF PEPPERS) -

(۳) دیریں پکنے والی قسمیں - روم بیٹی (ROME BEAUTY)

اسٹرم پین (STURMER PEPPIN)، بسارک (BISMARCK) اور

دوسری قسمیں -

## قلم کرنے کا طریقہ

پودوں کو گرافٹنگ یا چشہ باندھ کر تیار کرتے ہیں۔ اچھی قسموں کو دوسری

سیب کے اسٹوک (STOCK) پر موسم بہار میں باندھنا چاہیے۔

## پودے لگانے کا وقت

پودوں کو جاڑے کے دنوں میں دسمبر سے فروری تک لگا سکتے ہیں۔

## لگانے کا طریقہ

پودوں کو ۳ x ۳ x ۳ کے گڈھوں میں ۲۰ x ۲۰ کے فاصلہ پر لگانا چاہیے

ایک ایکڑ میں ۱۰۰ پودے لگیں گے۔ لگاتے وقت پودوں کی شاخوں اور

جڑوں کو کچھ مچاٹ سکتے ہیں۔

## لگاتے وقت کھاد

لگاتے وقت فی پودہ ۴ ٹوکری گوبر کی کھاد یا سٹری ہوئی پتیاں دے سکتے ہیں۔ درمیانی زمین میں ہری کھاد ملا دینا اور بھی زیادہ مفید ہے۔

## لگانے کے بعد کھاد

ہر سال قریب ۱۰ سیر گوبر کی کھاد میں ۲ سیر ہڈی کا چُورہ اور ۴ سیر راکھ ملا کر دینا چاہیے۔

## سِنچائی اور گورانی

موسم بہار اور گرمیوں میں پودوں کو زیادہ پانی چاہیے۔ ۲-۳ سال تک زیادہ سِنچائی کرنی پڑتی ہے۔

## چھنٹائی

پہلی ۴ سال میں پودوں کو چھانٹ کر ٹھیک شکل میں لاتے ہیں صراحی نما شکل سے ابھی ہوتی ہے۔ چھنٹائی ہر سال موسم خزاں میں کرتے ہیں۔ گرمیوں میں ہلکی چھنٹائی پھول پھل آنے کے لئے کی جاتی ہے۔

## پھول آنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے۔

## پھل کپنے کا وقت

پھل اگست ستمبر میں کپتے ہیں۔ گرم جگہوں میں شاخوں کی بڑھوار زیادہ ہوتی ہے۔ پھول اگر گر جاتے ہیں یا کچھ چھوٹے چھوٹے کھٹے پھل لگ جاتے ہیں۔

## کیرٹے اور بیماریاں

(۱) ڈولی ایفٹس (WOOLLY APHIDS) - یہ ایک قسم کی ماہو ہے جو جڑ اتنے اور شاخوں پر لگتی ہے۔ کیروسین آئل ایملشن جو صابن مٹی کا تیل اور گرم پانی سے ملا کر بنتا ہے پھر کنا چاہیے۔

(۲) روٹ اور اسٹیم بورر (ROOT & STEM BORER) - یہ جوڑ اور تنے میں سوراخ کرتا ہے۔ اس کے بارے میں آم کے بیان میں بتا چکے ہیں۔  
(۳) پتی کھانے والا کیرٹہ جس کو چن کر مار ڈالنا چاہیے۔

(۴) اپیل کینکر (APPLE CANCKER) - یہ فنگس کی بیماری ہے جو تنے اور شاخوں پر لگتی ہے۔

(۵) سوٹی بلوچ (SOOTY BLOTCH) - پھلوں پر اس فنگس کے باعث کالے داغ پڑ جاتے ہیں۔ منبر اور نمبرہ کے لے اچھونا اور گندھا کا گھول بنا کر پھل کنا چاہیے۔ پودوں کی پتیوں کے بھر جانے پر چھڑکنا مفید ہوتا ہے۔

(۶) اپیل ایکب اور براؤن روٹ (APPLE SCAB AND BROWN ROT) - یہ فنگس پھلوں پر لگتے ہیں جن کے سبب سے اُن میں



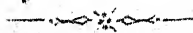
سٹرن آجانی ہے -



اپل ایک (APPLE SCAB)

### پیداوار

پھاڑوں پر زیادہ پیداوار ہوتی ہے اور میدانی حصوں میں تھوڑے سے پھل مل جاتے ہیں۔ پودا قریب ۱۵ سال تک اچھے پھل دیتا ہے اور پھاڑوں پر ہر ایک پودے سے ۱۵ سے ۲۰ روپیہ مل جاتے ہیں۔



## پرسیمون (تیندو) PERSIMMON

DIOSPYROS - KAKI

### پیدائشی مقام اور آب و ہوا

یہ سیب اور ناسپائی کی طرح ٹھنڈی آب و ہوا میں ہوتا ہے۔ یہ چین اور جاپان کا پودا ہے اور ہندوستان میں ابھی حال ہی میں لایا گیا ہے۔

### زمین

زمین زرخیز ہونی چاہیے اور اُس میں چکنی مٹی کا حصہ زیادہ ہو۔

### اقسام

ڈھیلے پھل والی، کڑے پھل والی اور بغیر بیج والی قسمیں ہوتی ہیں۔

### قلم کرنے کا طریقہ

اس کا بیج بوتے ہیں اور گرافٹنگ بھی کرتے ہیں۔

### پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

نومبر سے فروری تک لگاتے ہیں۔ قطاروں کا فاصلہ  $4 \times 15$  اور گتھوں کی

ناپ  $۳ \times ۳ \times ۳$  رکھتے ہیں۔

### کھاد

لگاتے وقت کچھ کھاد دینی پڑتی ہے اور ہر سال تھوڑی بہت کھاد دیتے رہنا چاہیے۔

### سُنجائی اور گُوڑائی

گرم اور خشک موسم میں سُنجائی کرنی پڑتی ہے۔

### چھنٹائی

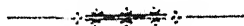
اس کی چھنٹائی کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

### پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے اور پھل اگست سے اکتوبر تک پکتے ہیں۔  
اس کا پھل شکل اور رنگ میں ٹماٹر کی طرح ہوتا ہے۔

### پیداوار

فی پودا قریب ۳۰۰ سے ۴۰۰ پھل مل جاتے ہیں۔



## شریفہ CUSTARD-APPLE

ANONA SQUAMOSA

### آب و ہوا

ہر ایک آب و ہوا میں ہوتا ہے مگر زیادہ ٹھنڈی آب و ہوا میں نہیں ہو سکتا۔ پھول، پھل لگنے وقت خشک موسم کی ضرورت پڑتی ہے۔ پالے سے کچھ نقصان ہو جاتا ہے۔

### پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ امریکہ کے گرم حصوں کا پودا ہے۔ ہندوستان میں بنگال، بہار، سی پی، یو پی اور جزیبی حصوں میں ابھی طرح ہوتا ہے۔ حیدرآباد کا شریفہ مشہور ہے۔

### زمین

ہر ایک زمین میں ہو سکتا ہے مگر چٹنے کا جو کافی ہونا چاہیے۔ پانی کے بہرنے سے کچھ نقصان ہو جاتا ہے۔

### اقسام

کوئی خاص قسمیں نہیں ہیں۔ حیدرآبادی شریفہ بڑا، میٹھا اور زیادہ گودے والا ہوتا ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

- (۱) بیج فروری میں اور برسات میں بوتے ہیں۔ - تخمیناً پودے ۵-۶ سال میں پھل دیتے ہیں۔ بڑے پیروں کی درمیانی زمین میں لگا سکتے ہیں۔
- (۲) گرافٹنگ سے تیار کئے ہوئے پودے ۲-۳ سال میں ہی پھل دینے لگتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت

پودوں کو فروری میں یا برسات میں لگانا چاہیے۔ گڈھے  $۴ \times ۴ \times ۴$  کے  $۱۲ \times ۱۲$  کے فاصلے پر کھودنے چاہیے۔

کھاد

لگاتے وقت مٹی میں ۳ ٹوکری گوبر کی کھاد اور کچھ چونا ملانا چاہیے۔ پھر ہر سال جاڑے کے دنوں میں تھوڑا کھاد اور چونا ملا کر دے دینا چاہیے۔

## سنبھالی

زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ گرمی کے دنوں میں پھل لگتے اور بڑھتے وقت دو مرتبہ سنبھالی کرنی پڑتی ہے۔

## پھنٹائی

جاڑے کے دنوں میں شاخوں کی کچھ پھنٹائی کر دینے سے پھل زیادہ آتے ہیں۔

## پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھل مارچ، اپریل میں آتا ہے اور پھل اگست، ستمبر میں پکتا ہے۔

## سیاریاں

پھلوں کو مختلف چڑیاں اور جانور کھا ڈالتے ہیں۔ اس لئے پودوں پر  
جال ڈال کر بچانا چاہیے اور پھلوں کو گھٹنے کے قبل ہی توڑ کر پک لینا چاہیے۔

## پیداوار

ایک پودے سے قریب ۱۰۰ سے ۱۵۰ پھل یعنی حیرت جاتا ہے اور  
نفع منافع ماضیہ، فی ایکڑ ہوتا ہے۔ قلمی پودوں کو ۱۰-۱۵ سال کے بعد  
نکال دینا چاہیے۔



## اسٹروبری STRAWBERRY

FRAGARIA VISCA

### آب دہوا

اس کے لئے گرم اور تر آب دہوا ٹھیک نہیں ہوتی۔ معتدل آب دہوا کی ضرورت پڑتی ہے۔ پیازوں پر اچھی طرح پیدا ہوتی ہے۔ پالے اور زیادہ گرمی سے نقصان ہوتا ہے۔

### پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

ہر ایک جگہ بخورے بہت پھل مل جاتے ہیں۔ یورپ اور انگلینڈ میں زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ میرٹھ، سارانپور، مظفرنگر اور لکھنؤ میں اچھے پھل پیدا ہوتے ہیں۔ بنگلور اور بمبئی کے پیازوں میں پیدا ہوتی ہے۔

### زمین

ہلکی دوسٹ زمین کھلی ہوئی جگہ میں جس کا پانی کا نکاس بالکل ٹھیک ہو ہونی چاہیے۔ سایہ میں لگانے سے پھل کم لگتے ہیں۔

### اقسام

ہندوستان میں اس کی تین قسمیں لگائی جاتی ہیں۔ (۱) جمیس وینج

(JAMES-VEITCH) (۲) گر بلڈی (GARIBALDI)

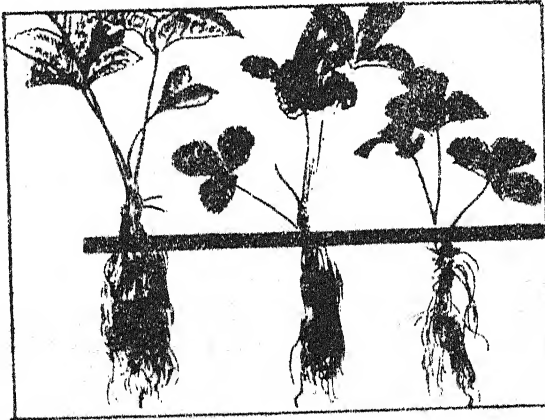
(۳) کنس سیڈلنگس (KEENS SEEDLING) جن میں سے کنس سیڈلنگس سب سے اچھی ہوتی ہے اور زیادہ تر یہی قسم لگائی جاتی ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

پودوں کے ٹکڑے یعنی رنرز (RUNNERS) لگائے جاتے ہیں۔  
نئے پودے لگانے چاہیے۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

اکتوبر نومبر میں اس کے پودے لگائے جاتے ہیں۔ مینڈوں (RIDGES)



ایک اور ۳ پودے لگانے کا غلط طریقہ

۲ پودے لگانے کا ٹھیک طریقہ

پریاچورس زمین میں لگا سکتے ہیں۔ مینڈوں کا فاصلہ  $\frac{1}{2}$  اور پودے آ کی



دُوری پر لگانے چاہیے۔ ایک ایکڑ میں قریب ۲۹ ہزار پودے لگتے ہیں۔ چورس زمین میں اتنے ہی فاصلے پر  $9 \times 9$  کے گڈھے بنا کر کھاد ملا کر پودے لگاتے ہیں۔ فاصلہ  $12 \times 12$  بھی رکھ سکتے ہیں۔ بھاری مٹی میں مینڈوں پر لگاتے ہیں۔ اور کھیت کو اچھی طرح جُوت لیتے ہیں۔

## کھاد

لگاتے وقت بھی ایکڑ قریب ۳۰۰ - ۴۰۰ من گوہر کی کھاد اور راکھ دیتے ہیں۔ ہیوس (HUMUS) کی مقدار کافی ہونی چاہیے۔ بعد میں ضرورت کے مطابق ایک دو مرتبہ پٹاش اور فاسفورس والی کیمیائی کھاد ڈال کر گود دینا چاہیے۔ زیادہ گوہر دینے پر ان کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔

## سپائی اور گوڑائی

پودے لگانے کے بعد بڑھنے، پھول آنے اور پھلنے کے وقت ہفتے میں ایک مرتبہ سپائی کرتے ہیں۔ پکنے کے وقت پانی دینے سے مٹھاس کم ہو جاتی ہے۔ نکائی، گوڑائی بھی بعد میں کرنی پڑتی ہے جو صرف ۲ - ۳ گہری ہونی چاہیے۔ اس پودوں کی شاخیں (RUNNERS) جڑ بھی نہ پکڑنے پائیں گی۔

## چھٹائی

چھٹائی کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ یہ موسمی پھل ہے۔ برسات کے ایام میں پودوں کو اونچی جگہ پر لگانا ضروری ہے۔ اس کے لئے پانی کا نکاس ٹھیک

رکھنا چاہیے۔ پودے لگاتے وقت اُن کی جڑوں کو اور پہلی و سُوکھی پتیوں کو نکال دینا چاہیے۔

## پھولنے اور پھلنے کا وقت

فردی میں پھول آتے ہیں اور مارچ سے مئی تک پھل تیار ہوتے ہیں۔

## بیماریاں

(۱) پھلوں کا خراب ہونا۔ پھل زمین سے نہ لگنے پائیں اس لئے سُوکھی گھاس یا کھجوروں کے ٹکڑے دکھ دیتے ہیں۔ مٹی کی طشتریاں پودوں کے نیچے لگاتے ہیں جو کئی سال تک کام دیتی ہیں۔

(۲) لیف اسپوٹ (LEAF SPOT)۔ یہ فنگس کی بیماری ہے۔ پھل لینے کے بعد پتیوں کو کھیت میں جلا دینا چاہیے۔

(۳) فروٹ روٹ (FRUIT ROT)۔ اس فنگس کی وجہ سے پتے پھل پھل ٹر جاتے ہیں۔ سڑے پھلوں کو الگ کر دینا چاہیے۔

## پیداوار

پھاڑوں پر ایک مرتبہ لگائے ہوئے پودے ۳-۴ سال تک اچھے پھل دیتے ہیں لیکن میدانوں میں ہر سال لگانا چاہیے۔ پھلوں کو بالکل پک جانے پر توڑنا چاہیے۔

## نوٹ

اسٹروبری کو بیڑوں کی درمیانی زمین میں لگا سکتے ہیں۔ پھلوں سے جلی، مرہ وغیرہ بنائے جاتے ہیں۔

بہی QUINCE

CYDONIA VULGARIS

پیدائشی مقام اور آب و ہوا

اس کو سیب اور ناشپاتی کی طرح آب دہوا چاہیے اور ان کے چٹنے بھی اسی پر اچھی طرح لگتے ہیں۔ یہ پہاڑوں پر شمالی صوبوں (پنجاب) میں ہوتا ہے۔ یوپی میں پہاڑوں پر اسٹوک (STOCK) کے لئے لگاتے ہیں۔

زمین

سیب کی طرح ہونا ضروری ہے۔

اقسام

(۱) دیسی - (۲) چیمپین (CHAMPION) اور (۳) آسٹریلیا کی قسمیں۔

قلم کرنے کا طریقہ

کننگ (CUTTING) کے ذریعہ پودے تیار کرتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

نومبر سے فروری تک پودے لگاتے ہیں۔ تغاروں کا نصف قطر ۱۰ x ۱۰ اور

گڈھوں کی ناپ ۴ x ۴ x ۴ رکھتے ہیں -

کھاد

سیب کی طرح دیتے ہیں -

سجائی اور گوڑائی

سیب کی طرح کرتے ہیں -

چھٹائی

سیب کی طرح کرتے ہیں -

پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول فردی مارچ میں آتا ہے اور پھل جولائی، اگست میں پکتے ہیں -

نوٹ

اس کے پودوں پر سیب اور ناشپاتی کی طرح بڈنگ (BUDDING) کی جاتی ہے -



# آڑو۔ شفتالو۔ زرد آڑو یا خوبانی

PEACH (AMYGDALUS-PERSICA) NECTERINE;

APRICOT (PRUNUS ARMENIACA)

## آب و ہوا

ان تینوں پھلوں کے لئے سیب سے کم ٹھنڈی آب و ہوا چاہیے اور ب تقریباً ہر جگہ ہو جاتے ہیں۔ شمالی ہندوستان میں گرم ہوا سے پھل خراب ہو جاتے ہیں اور جنوب میں پتی و شاخوں کی بڑھوار زیادہ ہوتی ہے۔

## پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

پشاور، کوئٹہ میں سب سے اچھے پھل پیدا ہوتے ہیں۔ پوسا (PUSA) بمبئی۔ بنگلور (BANGALORE) مہارنپور اور آگرہ میں بھی اچھی طرح ہو جاتے ہیں۔ انگلینڈ اور امریکہ کی نہیں صرف پہاڑوں پر ہی ہو سکتی ہیں۔

ی۔

(BU)

## زمین

گہری بڑی دھڑ زمین جس کا پانی کا نکاس اچھا ہو ان کے لئے سب سے اچھی ہوتی ہے۔

## اقسام

آڑو کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) دیسی آڑو۔ لارج آگرہ (LARGE AGRA) ہر دہائی اور پشادری۔

(۲) ولایتی قسمیں - (ا) جلد پکنے والی - ایلیگزینڈر (ALEXANDER)

(ب) درمیانی - ڈیوک آف یورک (DUKE OF YORK) (س) دیر  
میں پکنے والی - پرنس آف ویلس (PRINCE OF WALES) - یوپی میں  
دوبی قسمیں اچھی طرح پھلتی ہیں - شفتالو کا چھلکا آڑو کے بہ نسبت زیادہ چکنا  
ہوتا ہے -

## قلم کرنے کا طریقہ

(۱) رنگ بڈنگ (RING BUDDING) - یہ چشہ آڑو - الوجا اور  
بادام کے تنے پر باندھتے ہیں -  
(۲) گرافٹنگ - دبی بیج بوکرتے تیار ہونے پر کیا جاتا ہے -

## پودے لگانے کا وقت

پودے دسمبر/جنوری میں لگانے چاہیے -

## لگانے کا طریقہ

قطاروں میں ۵ x ۵ کے فاصلے ۳ x ۳ x ۳ کے گڈھوں میں لگاتے ہیں -

## لگاتے وقت کھاد

سیب کی طرح دیتے ہیں -

## سُنجائی اور گُوڑائی

سیب کی طرح پھلوں کے بڑھنے تک سُنجائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

## چھنٹائی

پہلے دو تین سال میں پودوں کو چھانٹ کر صراحی نما شکل میں کر لیتے ہیں۔  
ان پودوں کو ہر سال دسمبر کے مہینے میں ۲ حصہ چھوڑ کر باقی چھانٹ دینا چاہیے۔

## پھول آنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے۔

## پھل پکنے کا وقت

پھل جولائی، اگست میں پکتا ہے۔

## کیڑے اور بیماریاں

(۱) آڑو کا ماہو (PEACHAPHIS) - اس کے مارنے کے لئے

کر دوا آئل امیلشن چھڑکنا چاہیے۔

(۲) بیج لیف کرل (PEACH LEAF CUR) - اس فنگس کی بیماری

کے باعث پتیاں موٹی ہو کر ٹکڑ جاتی ہیں اور بعد میں لال پیلے رنگ کی

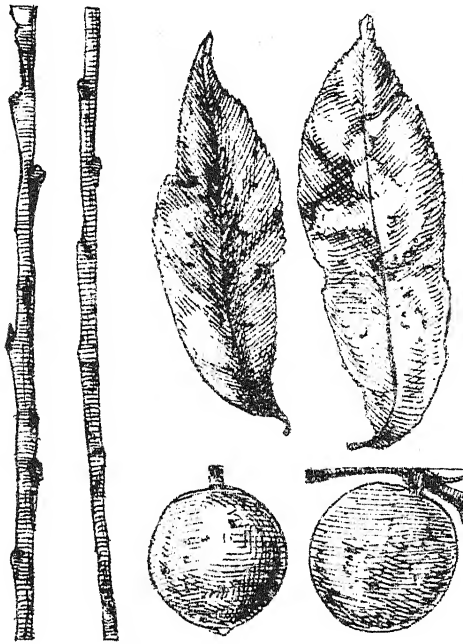
ہو جاتی ہیں۔ اس کے لئے نئی پتیاں آتے ہی بورڈوکس یا برگنڈی مکسچر  
چھڑکانا چاہیے۔



بیج لیت کر ل

(۳) بیج بلاٹ (PEACH BLIGHT)۔ اس فنگس کے سبب سے  
شاخ، پتی اور پھلوں پر لال لال گول دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بورڈوکس مکسچر  
(BORDEAUX MIXTURE) چھڑکانا چاہیے۔





بیج بلاٹ (PEACH BLIGHT)

(۴) شاخوں کا ٹوکھنا اور گوند نکلنا (PEACH GUMMOSIS)۔

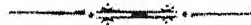
یہ پانی کی زیادتی اور خراب زمین کی وجہ سے ہوتا ہے۔ سچائی ضرورت کے مطابق کرنی چاہیے اور پانی کے نکاس و زمین کی گہرائی کا خاص طور سے خیال رکھنا چاہیے۔



بیج گومس (PEACH GUMMOSIS)

پیداوار

۲-۳ سال میں پودے پھلنے لگتے ہیں اور ۱۰ سال کے بعد نئے پودے لگانے چاہیے۔ فی پودا ۳۰ سیر پھل ملتے ہیں اور نقد آمدنی ۲۰۰ روپیہ فی ایکڑ ہو جاتی ہے۔ خوبانی کی پیداوار فی پودا صرف ۱۰ سیر ہوتی ہے۔



# ناشیاتی

Pear  
PYRUS COMMUNIS

آب و ہوا

آڑو کی طرح - ولایتی قسمیں پہاڑوں پر ابھی ہوتی ہیں -

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

دیس یا بھوٹانی اور چینی ناشیاتی ہر ایک جگہ ہوجاتی ہے - کولو اور  
کنگرا کی گھاٹیوں (KULU AND KANGRA VALLEY) میں ابھی قسمیں  
پیدا ہوتی ہیں -

زمین

آڑو کی طرح ہونا چاہیے -

اقسام

(۱) دیسی یا چینی یا سینڈ پیر (SAND PEAR) - یہ چھوٹی اور

کڑی ہوتی ہے -

(۲) ہائبرڈ پیر (HYBRID PEAR) - یہ چینی اور ولایتی قسموں کا

میل ہے اور یہ قسم ہندوستان میں ابھی طرح ہوجاتی ہے جیسے ہائبرڈ اسمتھ

(HYBRID SMITH)

(۳) ولایتی قسمیں - وکٹوریا (VICTORIA) اور بیوری (BEURRE)

## قلم کرنے کا طریقہ

آڑو کی طرح بڑنگ بڑنگ (RING BUDDING) اور گرافٹنگ کرتے ہیں۔ مگر کٹناک گولی اور داہ بھی لگ جاتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت

دسمبر سے فروری تک لگا سکتے ہیں۔

## لگانے کا طریقہ

آڑو کی طرح۔ مگر قطاروں اور پودوں کا فاصلہ سیب کی طرح ہونا چاہیے۔

## لگاتے وقت کھاد

سیب کی طرح۔

## لگانے کے بعد کھاد

سیب کی طرح۔

## چھنٹائی

آڑو کی طرح ہر سال جنوری، فروری میں نئی شاخوں کو اچھوڑ کر باقی

سب چھانٹ دینا چاہیے۔

پھول آنے اور پھل پکنے کا وقت

سیب کی طرح۔

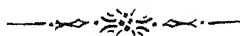
کیڑے اور بیماریاں

سیب اور آڑ کی طرح۔

پیداوار

سیب کی طرح ہر ایک پودے سے ۵۰-۱۰۰ پھل مل جاتے ہیں جو مقررے

غلہ تک پاک جاتے ہیں۔ پھلوں کو توڑ کر پکنے کے لئے ٹھنڈی جگہ میں رکھ دیتے ہیں۔



# الوچا اور آلو بخارا

PLUM (PRUNUS-DOMESTICA)-BOKHARA PLUM  
(PRUNUS BOKHARENSIS)

آب و ہوا

آڑو کی طرح - سیدانی حصوں میں ہر ایک جگہ آڑو سے اچھا ہو جاتا ہے۔

زمین

آڑو سے زیادہ بھاری اور تر زمین میں اُگ سکتا ہے۔

اقسام

اس کی تین قسمیں اُگائی جاتی ہیں۔

(۱) ویسی الوچا کالا اور بینگنی، پیلا، لال اور چٹی دار۔

(۲) جاپانی الوچا - کیلے جاپان (KALSEY-JAPAN) سے

اچھی قسم ہے۔

(۳) دلاستی بیج پلم (PEACH PLUM) اور وکٹوریا (VICTORIA)

اچھی قسمیں ہیں۔

قلم کرنے کا طریقہ

آڑو کی طرح۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

آڑو کی طرح -

کھاد

سیب کی طرح -

سنبائی اور گوڑائی

سیب کی طرح -

چھنٹائی

پھل نئی شاخوں پر نہیں لگتے بلکہ چھوٹی ٹہنیوں پر لگتے ہیں اس لئے  
نئی شاخوں کو ہر سال بالکل کاٹ دینا چاہیے۔ تاکہ نیچے نئی ٹہنیاں زیادہ  
نکل سکیں اور پھل زیادہ آویں -

پھول اور پھل آنے کا وقت

آڑو کی طرح -

کیڑے اور بیماریاں

(۱) انوکھے کا ماہو۔ آڑو میں لکھ چکے ہیں -

(۲) براؤن روٹ (BROWN ROT) - سیب میں بیان کر چکے ہیں -

(۳) سیب اور آڑو کی دیگر بیماریاں اور کیڑے نقصان پہنچاتے ہیں۔

پیداوار

آڑو کی طرح۔

نوٹ

الوجا اور آلو بخارا میں کچھ تھوڑا ہی فرق ہے۔ الوجا گول ہوتا ہے  
مگر آلو بخارا کچھ بیضی شکل کا ہوتا ہے اور زیادہ پھلتا ہے۔ سوکھا آلو بخارا کا بُل  
سے زیادہ آتا ہے۔





## انار POMEGRANATE

PUNICA-GRANATUM

### آب و ہوا

ٹھنڈی اور خشک آب و ہوا چاہتا ہے۔ زیادہ بارش والے مقامات میں پھل اچھے نہیں لگتے۔

### پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ ایشیا کے جنوبی مغربی حصوں کا پودا ہے۔ عرب، ترکی (TURKEY) سیریا (SYRIA)، پرشیا (PERSIA) اور افغانستان (AFGHAN) (ISTAN) میں زیادہ تر اگایا جاتا ہے اور ہندوستان کے ہر ایک صوبے میں تھوڑا بہت ہو جاتا ہے۔

### زمین

ہر ایک زمین میں پیدا ہو سکتا ہے مگر پانی کا نکاس ٹھیک ہونا چاہیے۔ زمین کا زیادہ گہرا ہونا ضروری نہیں مگر چوڑے کا بجز کافی ہونا چاہیے۔

### اقسام

(۱) دیسی۔ اس کا پھل کڑا اور کم رس والا ہوتا ہے۔ بچ بھی بڑے بڑے ہوتے ہیں۔

(۲) کابل یا قندھاری (KHANDARI)۔

- (۳) شامی (SHAMI) - چھلکا لال، میٹھا اور بیج چھوٹے -  
 (۴) تُرکی (TURKI) - پھل بڑا اور سفید -  
 (۵) مصری (MISRI) - پھل کچھ کھٹا اور چھلکا ہلکے رنگ کا ہوتا ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

- (۱) بیج کے ذریعے - (۲) کٹنگ اور لیئرنگ فروری میں لگاتے ہیں۔  
 (۳) گرافٹنگ برسات میں کرتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت

پودوں کو جنوری، فروری میں لگانا چاہیے۔ کم بارش والی جگہوں میں برسات میں بھی لگا سکتے ہیں۔

## پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کو قطاروں میں  $1.2 \times 1.0$  کے فاصلے پر لگاتے ہیں۔ ایک ایکڑ میں ۳۰۰ پودے لگیں گے۔ گڈھے  $3 \times 3 \times 3$  کے کھودنے چاہیے۔

## لگاتے وقت کھاد

گڈھے کی مٹی میں گوبر کی سٹری ہوئی کھاد۔ سرخی اور تھوڑا سا چونا ملا کر بھرنا چاہیے۔

## لگانے کے بعد کھاد

اچھے پھل لینے کے لئے ہر سال دسمبر میں جڑوں کو کھودنے کے بعد کھاد دینی چاہیے۔ اگر برساتی پھول لینا ہو تو آخر مئی میں کھاد دی جاتی ہے۔

## برسپائی

گرمی والے پھلوں کو زیادہ برسپائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ جنوری سے مئی تک ایک مہینے میں دو مرتبہ اور جاڑوں میں ایک مرتبہ برسپائی کرتے ہیں۔ برسپائی کے بعد ضرورت کے مطابق تھالوں کی صفائی اور گھڑائی کرنا چاہیے۔

## چھنٹائی

انار میں شاخوں اور جڑوں کی چھنٹائی کی جاتی ہے۔ پھل توڑنے کے بعد شاخوں اور ٹہنیوں کو کاٹ دینا چاہیے کیونکہ نئی ٹہنیوں میں ہی پھول آتے ہیں۔ جڑوں کی چھنٹائی اُن کو کھولتے وقت شاخوں کے پھیلاؤ کے مطابق کی جاتی ہے۔

## پھول آنے کا وقت

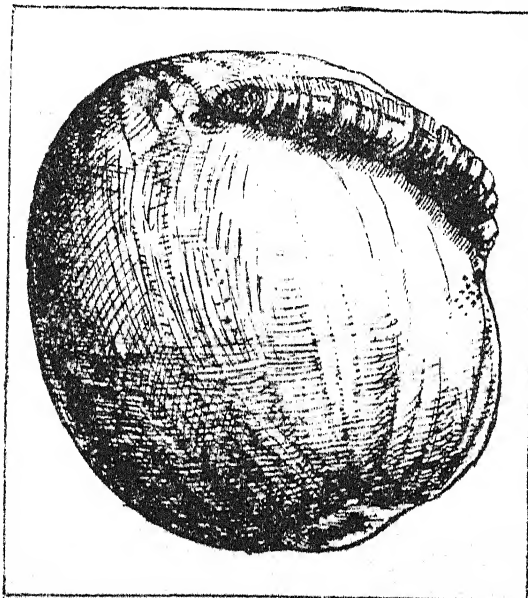
پھول سال میں تین مرتبہ آتا ہے۔ جنوری، جون اور اکتوبر میں۔ ان میں سے کسی ایک بہار سے پھل لے سکتے ہیں۔ کاٹل اور غرب میں برساتی پھول لیتے ہیں۔ یوپی کے لئے جنوری کا پھول لینا زیادہ اچھا ہوتا ہے۔

## پھل پکنے کا وقت

پھل ۵-۶ مہینے میں بڑھ کر پک جاتا ہے۔ جنوری کے پھول کا جُون میں،  
جون کے پھول کا نومبر میں اور اکتوبر کا اپریل میں پھل پکتا ہے۔

## بیماریاں اور علاج

جب پھل کچھ بڑھ جاتے ہیں ایک بتلی اُن پر انڈے دیتی ہے اور اُس کے



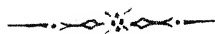
انار کو چھیدنے والا کیڑا امر دہیر

کیڑ پر پھلوں میں سوراخ کر کے اندر کا حصہ کھاتے ہیں جس سے پھل سڑ کر خراب

ہو جاتے ہیں۔ یہ کیڑا برساتی پھلوں کو زیادہ خراب کرتا ہے۔ اگر تھوڑے بیڑ  
ہوں تو پُرانے پتلے کپڑے کی تھیلیاں بنا کر پھلوں کے لگتے ہی اُن کو باندھ دینا  
چاہیے۔ اگر زیادہ پھل ہوں تو لیڈ ارسنٹ کا گھول اُن کے اوپر چھڑکنا چاہیے۔  
جوزری کی بہار کا پھل لینے سے یہ خرابی دُور ہو جاتی ہے۔

### بیداروار

انار دو سال کے بعد پھلنے لگتا ہے اور کبھی کبھی تین سال بھی لگ  
جاتے ہیں۔ قلمی پودا ۲۰-۲۵ سال تک اچھے پھل دیتا ہے اور ایک  
پودے سے تقریباً ۱۰۰ پھل مل جاتے ہیں۔



## LONG PLUM AND ROUND PLUM سیر

(ZIZYPHUS-VULGARIS)

### آب دھوا

ہر ایک قسم کی آب دھوا میں ہوتا ہے۔ پالا۔ زیادہ گرمی اور بارش سب برداشت کر لیتا ہے۔ خشک آب دھوا میں بھی ابھی طرح ہو جاتا ہے۔

### پیدائشی مقام

سیریا (SYRIA) سے اس کی پیدائش ہوئی ہے اور شمالی ہندستان میں خاص کر یوپی۔ سی پی اور بنگال میں بہت عرصہ سے اُگایا جاتا ہے۔ بندہ۔ بھئی اور گجرات میں بھی اچھے بیر پیدا ہوتے ہیں۔

### زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے۔ خراب سے خراب زمین میں جس میں اور کوئی پھل نہ اُگ سکے بیر ہو جاتا ہے۔

### اقسام

بیر کی دو خاص قسمیں ہیں۔ (۱) بیضاوی شکل کے پھل۔ اس کی پتیاں بھی اسی شکل کی ہوتی ہیں۔ اس کو پیوندی بیر کہتے ہیں۔ (۲) گول بیر۔ اس کی پتیاں گول ہوتی ہیں اور پھل مختلف ذائقہ کے ہوتے ہیں۔

## قلم کرنے کا طریقہ

- (۱) بیج کے ذریعے۔ بیج فروری، مارچ میں بو کر پودے برسات کے دنوں میں کھیت میں لگاتے ہیں۔ بیج ۲۰ - ۳۰ دن میں جمتا ہے۔
- (۲) چشمہ۔ جنوری، فروری میں ٹیوپ بڑنگ اور بیج ٹنگ (TUBE PATCH BUDDING) کی جاتی ہے۔

## لگاتے وقت کھاد

پودوں کو گرمی یا برسات کے شروع میں لگانا چاہیے۔ سی پی میں چشمہ جولائی میں باندھتے ہیں اور اس کے دو تین مہینے بعد کھیت میں لگاتے ہیں۔ ایک سال یا دو سال کے تنے پر چشمہ باندھنا چاہیے۔

## پودے لگانے کا طریقہ

بارع کے چاروں طرف بر لگا سکتے ہیں۔ اگر پودے کھیت میں لگانا ہو تو قطاروں میں ۲۵ x ۲۵ کے فاصلے پر لگانا چاہیے۔

## لگاتے وقت کھاد

گڈھے کی مٹی میں تھوڑی گوبر کی کھاد ملا کر بھرتے ہیں۔ ۱/۲ سیر سے ایک سیر کھانے والا نمک دینا خاص طور پر مفید ہے۔

## لگانے کے بعد کھاد

لگانے کے بعد بہت کم کھاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ ہر سال برسات میں کچھ کھاد دے سکتے ہیں۔

## سپائی

پودے لگانے کے بعد کچھ عرصہ تک سپائی کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک سال کے بعد جاڑے کے دنوں میں سال میں ایک مرتبہ سپائی کرنا کافی ہوتا ہے۔

## چھنٹائی

بیر کا پودا بہت جلد بڑھتا ہے۔ ہر سال پھل توڑنے کے بعد شاخوں کی چھنٹائی کر دینی چاہیے۔ صرف موٹی شاخیں رہنے دی جائیں اور کھاد دیتے وقت جڑوں کو بھی چھانٹ سکتے ہیں۔

## پھول آنے کا وقت

پھول ستمبر، اکتوبر میں آتا ہے۔

## پھل پکنے کا وقت

پھل جنوری، فروری میں پکتا ہے۔



## بیماریاں

(۱) فروٹ بورر (FRUIT BORER) - اس کی وجہ سے پھل کانے پڑ جاتے ہیں۔ اچھے قسم کے پودوں پر پھل بڑھتے وقت لیڈ آرسنیٹ (LEAD- ARSENATE) کا گھول چھڑکنا چاہیے۔

(۲) پُرانے ہو جانے پر پیڑ بہت کم پھل دیتے ہیں۔ ایسے پیڑوں کو اُن کے تنے کا تھوڑا سا حصہ چھوڑ کر کاٹ دینا چاہیے۔ ایسا کرنے سے نئی نئی شاخیں پیدا ہوں گی اور اُن پر پھول اچھی طرح آئیں گے۔

### پیداوار

پودے قریب ۱۲ سال میں پھلنے لگتے ہیں۔ شروع میں ۱۲ من پھل فی پودا اور بڑے ہونے پر ۵ سے ۱۰ من فی پودا پیداوار ہو جاتی ہے۔ قلمی پودا ۲۰-۲۵ سال اچھی طرح پھلتا ہے۔



# بلیک بیریا، رسپ بیریا اور ڈیو بیریا

BLACKBERRY, RASPBERRY & DEWBERRY

(RUBUS SP.)

آب دھوا

بلیک بیریا پہاڑی آب دھوا چاہتی ہے۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ ٹھنڈی جگہوں میں زیادہ ہوتی ہے مگر کچھ قسمیں شمالی ہندوستان میں اچھی طرح اُگتی ہیں۔

زمین

ہر ایک زمین میں ہوتی ہے مگر ہلکی زمین میں تیز دھوپ سے بچاتے ہوئے اچھی ہوتی ہے۔

اقسام

کیلیفورنیا (CALIFORNIA) والی قسم جو سہارا پنور سے ملتی ہے۔  
شمالی ہندوستان کے لئے سب سے اچھی ہے۔

قلم کرنے کا طریقہ

اسٹرو بیریا کی طرح بودے تیار ہوتے ہیں۔ ذابہ بھی کیا جاتا ہے۔  
ڈیو بیریا کی پتیوں (SUCKERS) بھی لگاتے ہیں۔

## لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات یا جاڑے کے دنوں میں لگاتے ہیں۔ قطاروں کا فاصلہ ۴م اور پودوں کا ۲۔

## کھاد

اسٹروبری سے کم مقدار میں کھاد دینی چاہیے اور ہر سال کچھ کھاد ضرور دینا چاہیے۔

## سپائی اور گورانی

اسٹروبری کی طرح۔

## چھنٹائی

پھل نئی شاخوں پر آتے ہیں اس لئے ہر سال چھنٹائی کرنا ضروری ہے تاکہ نئی شاخیں نکلیں۔

## پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول مارچ، اپریل میں آتا ہے اور پھل اپریل سے مئی تک پکتا ہے۔ بیماریاں

(۱) بلیک بری رسٹ (BLACKBERRY RUST) - یگروئی کی بیماری

ہے۔ پتیوں پر نازنگی یا لال رنگ کے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ بیمار شاخوں کو نکال دینا چاہیے۔

(۲) اکھٹا (WILT) - اس فنگس کی وجہ سے پورا پودا یا کچھ شاخیں پی بڑک

یہ ایک سوکھ جاتی ہیں۔ ایسے پودوں کو کھیت سے نکال کر تندرست پودے لگادینے چاہیے۔ ٹماٹر، آلو، بیگن کے کھیت میں یہ پھل نہ لگایا جائے۔

(۳) لیف اسپوٹ (LEAF SPOT)۔ یہ فنگس کی بیماری ہے اور پتیوں پر بھورے رنگ کے گہرے دھبے پڑ جاتے ہیں۔ گری ہوئی پتیوں کو جلا دینا چاہیے۔ اور زیادہ نقصان ہونے پر پھل توڑنے کے بعد بورڈکس پھر چھڑکنا چاہیے۔

(۴) موزیک یا کوڑھ (MOSAIC)۔ پتیوں پر ہلکے و گہرے سبز رنگ کی چٹیاں پڑ جاتی ہیں کچھ شاخیں سوکھنے لگتی ہیں اور دو تین سال میں پودا مر جاتا ہے۔ اس لئے بیمار پودوں کو نکال دینا چاہیے۔

(۵) رسبیری سوفلای (RASPBERRY SAW FLY)۔ یہ کھی ان پودوں کی پتیوں اور نئی شاخوں کو کھاتی ہے۔ زیادہ نقصان ہونے پر لیڈ ارسنیٹ چھڑکنا چاہیے۔

(۶) ماہو۔ یہ بھی کچھ نقصان پہونچاتی ہے۔

پیداوار

ہر ایک پودے سے  $\frac{1}{4}$  سے  $\frac{1}{2}$  سیر پھل مل جاتے ہیں۔



## شہتوت MULBERRY

(MORUS ALBA)

آب و ہوا

یہ معتدل آب و ہوا چاہتا ہے۔ بحر روم کے ارد گرد کی جگہوں میں ہوتا ہے شمالی اور مغربی ہندوستان میں بہت عرصہ سے پیدا ہوتا ہے۔ یورپ، چین، اور جاپان میں ریشم کے کیڑے پالنے کے لئے زیادہ اگاتے ہیں۔

زمین

ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے۔

اقسام

(۱) سفید شہتوت - (۲) کالا شہتوت - سفید چھوٹا لیکن زیادہ میٹھا ہوتا

ہے۔ (۳) بغیر بیج کا (SEEDLESS) -

قلم کرنے کا طریقہ

بیج اور کٹنگ کے ذریعہ پودے تیار کرتے ہیں۔

پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات یا جاڑے میں لگا سکتے ہیں۔ قطاروں میں ۳ × ۳ × ۳ کے گڈے سے

بنا کر ۲۵ × ۲۵ کی دوری پر لگا سکتے ہیں۔

## کھاد

کوئی خاص ضرورت نہیں۔ کبھی کبھی گوبر کی کچھ کھاد دے دینی چاہیے۔

## سجائی اور گورائی

چھوٹے پودوں کو سجائی کی ضرورت پڑتی ہے۔

## چھنٹائی

پھل لینے کے بعد برسات کے پہلے ہی تھوڑی چھنٹائی کر دیتے ہیں۔

## پھولنے اور پھلنے کا وقت

پھول فروری، مارچ میں آتا ہے اور پھل مئی، جون میں پکتے ہیں۔

## بیماریاں

(۱) بلڈیو (MILDEW) - (۲) لیف اسپوٹ (LEAF SPOT) اور

(۳) ٹرنک روٹ (TRUNK ROT) - یہ تینوں فنگس کی بیماریاں ہیں۔ بیمار

حصوں کو کاٹ کر الگ کر دینا چاہیے۔

## پیداوار

کنٹاگ والے پودوں سے تین سال میں اور تخی سے ۶ سال میں پھل ملتا ہے۔ فی پودا تقریباً ۱ - ۲ من پھل ہوتا ہے جس کی قیمت عمار سے عیار مل جاتی ہے۔



## انجیر FIG (FICUS CARICA)

### آب و ہوا

یہ خشک آب و ہوا کا پودا ہے۔ پھلوں کے پکنے وقت گرم و خشک موسم ہونا چاہیے۔ زیادہ بارش نہیں چاہتا اور پالے سے نقصان ہوتا ہے۔

### پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

انجیر عرب اور ترکی میں بہت پیدا ہوتا ہے اور وہاں اس کا بیج بھی جہم آتا ہے۔ ہندوستان کے ہر ایک صوبے میں تھوڑا بہت پیدا ہوتا ہے۔

### زمین

انجیر کے لئے کم گہری زرخیز، کنکریلی مٹی جس میں پانی کا نکاس ٹھیک ہو سب سے اچھی ہوتی ہے۔

### اقسام

- (۱) دیسی - لکھنؤ، بنگلور اور کابل کے پھل مشہور ہیں۔
- (۲) دلاہتی قسموں میں بلیک ایسچیا (BLACK ISCHIA) اچھی طرح ہو جاتی ہے۔

## قلم کرنے کا طریقہ

کننگ اور دابہ کے ذریعہ پودے تیار کرتے ہیں۔ ایک فٹ لمبی ڈالی برسات میں لگاتے ہیں۔ اس سے نکلی ہوئی ایک شاخ کو ۲ اونچا کاٹتے ہیں اور پھر اس سے جو شاخیں نکلتی ہیں انھیں بھی ۲ اونچا کاٹ کر آخر میں پودے کو تقریباً ۵ اونچا رکھتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

پودوں کو جاڑے کے دنوں میں یا برسات میں لگا سکتے ہیں۔ گڈھے  $۳ \times ۳ \times ۳$  کے ۵ کے فاصلے پر کھودنے چاہیے۔ انجیر کو بڑے بڑے بیڑوں کے بیچ میں بھی لگا سکتے ہیں۔

## کھاد

پودے لگاتے وقت گو بر کی کھاد اور تھوڑا سا چرنا ملا کر گڈھوں کو بھرتے ہیں۔ ہر سال برسات میں یا برسات کے بعد گو بر کی کھاد اور دیگر کھاد دے سکتے ہیں۔

## سپائی

زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہے لیکن جاڑے اور گرمی کے شروع میں



سچائی کی ضرورت ہوتی ہے۔

## چھنٹائی

ہر سال پھل توڑنے کے بعد برسات کے پہلے پودوں کو تقریباً ۵-۶ اونچا  
صریح ٹاشکل بناتے ہوئے چھاٹ دینا چاہیے۔ پھل نئی ٹہنیوں پر آتے ہیں۔

## پھولنے اور پھل پکنے کا وقت

نومبر، دسمبر میں پھول لگتا ہے اور پھل فروری سے اپریل تک پکتے ہیں۔  
کچھ پھل برسات میں بھی آتے ہیں لیکن یہ اچھے نہیں ہوتے۔ سنترے کی طرح جڑیں  
کھول کر سال میں ایک ہی مرتبہ فصل لینی چاہیے۔

## بیماریاں

(۱) گردی (FIG RUST)۔ پتیوں پر لال دھبے بڑ جاتے ہیں اور  
وہ گرنے لگتے ہیں۔ اس کے لئے بورڈوکس کبچر چھڑکنا چاہیے۔

(۲) کینکر (CANKER)۔ یہ شاخوں پر لگتی ہے جو جگہ جگہ پھٹ جاتی  
ہے۔ بیمار شاخوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہیے۔

(۳) لمب بلاٹ (LIMB BLIGHT)۔ یہ فنگس کی بیماری  
ہے اور کچھ شاخوں کی پتیاں سوکھنے لگتی ہیں۔ ایسی شاخوں کو کاٹ دینا  
چاہیے۔



ایمب بلاٹ (LIMB BLIGHT)

(۴) ڈائی بیک (DIE-BACK) - کچھ شاخیں اور کبھی کبھی پورا

پودا سوکھ جاتا ہے۔ کچھ سڑے ہوئے پھلوں کے پودے لگے رہنے سے یہ بیماری پیدا ہوتی ہے۔ بیمار شاخوں اور سڑے پھلوں کو فوراً نکال دینا چاہیے۔

(۵) کوڑھ (FIG MOSAIC) - پتیوں پر جگہ جگہ ہلکے پیلے دھبے

پڑ جاتے ہیں اور وہ زیادہ گرنے لگتی ہیں۔ تندرست پودے لگانے چاہیے۔

(۶) مختلف چڑیاں پھلوں کو نقصان پہنچاتی ہیں۔

(۷) پھلوں کا پھٹنا - کچھ مٹوں کے پھل پکنے کے قبل ہی پھٹ جاتے ہیں۔

ایسا موسم کے یکایک بدلنے سے ہوتا ہے۔ ان قسموں کو نہیں لگانا چاہیے۔  
 (۸) فروٹ روٹ (FRUIT ROT)۔ اس فنگس کے باعث پکے آدے  
 پکے پھل سڑنے لگتے ہیں۔ بورڈوکس بکیر پھکننا چاہیے اور بیمار پھلوں کو الگ  
 کر دیا جائے۔

(۹) سوفٹ روٹ (SOFT ROT)۔ اس فنگس کی وجہ سے صرف  
 پکے ہوئے پھل سڑتے ہیں۔ ان کو الگ کر دینا چاہیے۔

(۱۰) سوکھے ہوئے انجیروں کو بھی کئی طرح کے کیڑے نقصان پہنچاتے ہیں۔

### پیداوار

بودے بہت جلد بڑھتے ہیں اور قریب ایک سال میں پھل دیتے ہیں۔  
 ایک پودے سے ۸-۱۰ سیر پھل یعنی ٹار سے مل جاتے ہیں۔

پورا  
 کی

## فالسہ PHALSA

(GREWIA ASIATICA)

آب و ہوا

ہر طرح کی آب و ہوا میں اگ سکتا ہے اور زیادہ بارش کی ضرورت نہیں ہوتی۔

پیدائشی مقام اور پھیلاؤ

یہ ہندوستان کا پودا ہے اور ہر ایک جگہ پیدا ہوتا ہے۔ یورپی، اسی پی اور  
پنجاب وغیرہ ہر ایک صوبے میں ہوتا ہے۔ احمد آباد (AHMEDABAD)  
کے پھل مشہور ہیں۔

زمین

جس زمین میں اور کوئی پھل نہ اگتا ہو فالسہ اچھی طرح ہو جاتا ہے۔ یہ  
ہر ایک زمین میں ہو جاتا ہے۔

اقسام

اس کی کوئی خاص قسمیں نہیں ہیں۔

قلم کرنے کا طریقہ

اس کے بیج یا کٹنگ برسات میں لگائے جاتے ہیں۔

## پودے لگانے کا وقت اور طریقہ

برسات یا جاڑے کے دنوں میں لگا سکتے ہیں۔ قطاروں میں  $10 \times 10$  کے فاصلے پر لگانا چاہیے۔ گڈھے  $2 \times 2 \times 2$  کے کھودتے ہیں۔ ایک ایکڑ میں ۴۲۵ پودے لگتے ہیں۔

## کھاد

لگاتے وقت ایک ٹوکری گوبر کی کھاد فی پودا دیتے ہیں۔ لگانے کے بعد ہر سال جاڑے میں تھوڑی کھاد دے دینی چاہیے۔

## سپائی اور گورائی

پھول آنے اور پھل کے بڑھتے وقت صرف ایک یا دو سپائی کرنی چاہیے۔

## چھنٹائی

زیادہ پھل پیدا کرنے کے لئے اور پھلوں کے توڑنے کی دقت کو دور کرنے کے لئے ہر سال پھل توڑنے کے بعد پودوں کو قریب ۲-۳ چھوڑ کر باقی سب کاٹ ڈالتے ہیں۔ چھنٹائی خاص کر جاڑے میں کرنی چاہیے۔

## پھولنے اور پھل پکنے کا وقت

پھول ہر سال نئی ٹہنیوں پر جاڑے کے دنوں میں آتے ہیں اور پھل

گرمیوں میں تیار ہو جاتا ہے۔

## بیاریاں

زیادہ چھنتائی ہوئے کی وجہ سے کوئی بیاری اور کیڑے نہیں لگتے۔

## پیداوار

تقریباً دو سال میں پودے پھل دینا شروع کر دیتے ہیں اور ۵ سیر فی پودا یعنی ۵۰ من فی ایکڑ پیداوار ہوتی ہے جس کی قیمت دو سو روپیہ سے ڈھائی سو روپیہ مل جاتی ہے۔

## نوٹ

اس کے پھلوں کا رس نکال کر شربت بنایا جاتا ہے۔



۲۸۶۲۵	دانہ نمبر
۹۴ ح	فن نمبر
	کتاب نمبر

گرمیوں میں تیار ہو جاتا ہے۔

## بیماریاں

زیادہ چھٹائی ہونے کی وجہ سے کوئی بیماری اور کیڑے نہیں لگتے۔

پیداوار

تقریباً دو سال میں پودے پھل دینا شروع کر دیتے ہیں اور ۵۰ فی پودا یعنی ۵۰ من فی ایکڑ پیداوار ہوتی ہے جس کی قیمت دو سو روپیہ سے ڈھائی سو روپیہ مل جاتی ہے۔

نوٹ

اس کے پھلوں کا رس نکال کر شربت بنایا جاتا ہے۔

قسمیں

## شش (CITRUS)

عرق کے ریشے (JUICE SACS) آسانی سے علیحدہ نہیں ہوتے اور ٹہنیاں دپٹیاں روئیں دار نہیں ہوتیں۔

چونچ دار پھل (MAMMILLATE) بغیر چونچ کے پھل (NON MILLATE) (CITRUS MEDICA) لیمو کی قسمیں

C. JAPONICA OR KUMQUATS - ہزارا - چینی - ہزارا - نارنگی -  
C. NOBILIS سنتر - ناگپور - سلط بنڈارن -  
C. AURANTIUM لاشا یو سامبی وغیرہ سخت چھلکے والی قسمیں ہیں -  
C. MEDICA LIMETA OR SWEET LIME کھلے لیمو کی طرح ہوتا ہے لیکن پھل بڑا - چھلکا پتلا دھکنا اور رس میٹھا ہوتا ہے۔

CITRUS-DECUMANA

عرق کے ریشے (JUICE SACS) آسانی سے علیحدہ ہو جاتے ہیں اور نئی ٹہنیاں دپٹیاں روئیں دار ہوتی ہیں۔ پتیوں کی ڈنڈی کافی چوڑی (WINGED) ہوتی ہے۔ چکو ترا و امرت پھل وغیرہ (PAMELO; SHADDOCK AND GRAPE FRUIT) گچھوں میں پھلنے والے چھوٹے پھل گرپ فروٹ یا امرت پھل کہلاتے ہیں اور کم پھلنے والے بڑے اور کھٹے پھلوں کو شیدک کہتے ہیں چکو ترا دوستم کا ہوتا ہے (۱) سفید گودے والا - (۲) سرخ گودے والا -

C. MEDICA ACIDA OR SOUK LIME پودا جھاڑی نما ہے ۱۰ فٹ اونچا ہوتا ہے پتیوں کی ڈنڈی چوڑی ہوتی ہے۔ چوڑی ہوتی ہے۔ پھل بڑے پھول جھوٹے تقریباً کبھی کبھی دو بھی ہوتے ہیں۔ پھل گول یا لمبے دووں طرف نیکیے ہوتے ہیں مثلاً بجوری کاغذی - بے دانہ وغیرہ -

(KARNH) وغیرہ -

۱۸۶۲۵	بازار منب
۹۳	منب
	منب

# فن باغبانی کی

## ردیف وار فہرست مضامین حصہ دوم

### INDEX

#### آ

۹۲	...	...	آپیومیارو برو ...
۳۹۹	...	...	آڈو ...
۲۸۶ ' ۲۶۸	...	...	آم ...
۲۸۱ ' ۲۷۹	...	...	آم کی قسین ...
۲۶۳	...	...	آم کی کیاری کا نقشہ ...
۶۰	...	...	آئیرس ...
۳۰	...	...	آرکٹوٹیس ...
۲۰۸	...	...	آلو بخارا ...
۳۵۱	...	...	آفولا ...
۲۲۵	...	...	انجیر ...



۴	...	...	...	اکزیلیس
۸۶	...	...	...	اکرکرا
۱۲۳ ۰ ۶۶	...	...	...	اکیلیفا
۵۲	...	...	...	اکیاگھاس
۲۷	...	...	...	اجریٹیم
۵۸	...	...	...	ارنڈ پھول
۶۲	...	...	...	ادرک جگلی
۲۱۵	...	...	...	انٹا باندھنا
۶۷	...	...	...	ارنڈ سی
۳۳۶ ۰ ۳۳۹	...	...	...	انتاس
۳۱۱	...	...	...	انار
۲۹۱	...	...	...	امروہ
۱۰۴	...	...	...	املتاس
۷۶	...	...	...	ارڈسیا
۱۳۶	...	...	...	آدھر
۶۲	...	...	...	اراروٹ
۶۷	...	...	...	الشرینتھیرا
۴۰۸	...	...	...	الوجا
۱۰۵	...	...	...	اشوک

۱۰۷	...	...	...	ایلی
۶۱	...	...	...	الابچی
۶۲	...	...	...	الابچی جنگلی
۶۸	...	...	...	اسپنول
۲۶	...	...	...	ایکروکالانیم
۲۷	...	...	...	ایگرویش
۲۷	...	...	...	ایگرویشما
۲۷	...	...	...	ایڈونز
۲۶	...	...	...	ایبرونیا
۲۹	...	...	...	اینیون
۵۴	...	...	...	ایپلوا
۸۱	...	...	...	ایپوٹون
۴۶	...	...	...	ایسیریتس
۸۹	...	...	...	انٹی گونم
۲۹	...	...	...	اینشیرانیم
۲۸	...	...	...	ایلون سوا
۱۲۳	...	...	...	ایسٹونیا
۸۹	...	...	...	ایسپیرگین
۸۴	...	...	...	ایکینتس

۲۹	...	...	...	ایٹلیس
۵۸	...	...	...	ایٹنا
۸۵	...	...	...	ایڈوگس
۱۰۵	...	...	...	ایہریا
۲۸	...	...	...	ایٹیا
۵۴	...	...	...	ایکیشیا
۳۰	...	...	...	ایسٹرکیٹیف
۴۳	...	...	...	اولیا
۶۳	...	...	...	اورکڈ
۳۸۲ ' ۳۶۲	...	...	...	انگور

## ب

۱۶۴ ' ۱۵۲	...	...	...	باغیچے کے کاموں کی ماہواری فہرست
۲۵ ' ۲۲	...	...	...	باغیچے کی سجاوٹ
۱۹۲ ' ۱۸۴	...	...	...	باغیچے کے اوزار
۲۳۸ ' ۲۳۱	...	...	...	بڈنگ
۳۶۹	...	...	...	بڑھل
۸۵	...	...	...	بنفشہ
۱۰۷	...	...	...	بول
۱۰۶	...	...	...	بول ولایتی

۷۰	...	...	...	برلیریا	۲۷
۹۹	...	...	...	برگ	۵
۹۳	...	...	...	بروموسیا	۸
۳۲۰	...	...	...	بلیک بیرری	۱۰
۱۲۲	۸۱	...	...	بسنتی	۲
۱۱۲	...	...	...	بیٹرا	۵
۲۶۳	...	...	...	بار کا نقشہ پھل کے	۳
۳۵۳	...	...	...	بادام	۷
۱۰۵	...	...	...	برائونیا	۶
۴۶	...	...	...	بالسم	۳
۵۲	...	...	...	بانس	
۹۱	...	...	...	بگنونا	۱
۲۰۵	۷۹	...	...	بیگنونا	
۱۳۱	...	...	...	بسا	۱
۲۹۷	...	...	...	بھی	
۲۰۰	...	...	...	بیج بونا	
۹۰	...	...	...	بگنونا	
۵۵	...	...	...	بیت پام	
۹۷	...	...	...	بینشیریا	

۲۱۶	...	...	...	بیر
۲۴۹	...	...	...	بیل چیل
۷۴	...	...	...	بیلا
۳۰	...	...	...	برسیکوم
۱۱۴	...	...	...	برینگ ٹوٹیا
۳۱	...	...	...	برو ویلا
۶۱	...	...	...	بھنی چپا
۲۱۷	...	...	...	بھینٹ قلم (سانٹا باندھنا)

## پ

۸۷	...	...	...	پتھر چر
۲۰۵ ۸۰	...	...	...	پتھر چٹا
۲۶۰	...	...	...	پنیا لہ
۳۱۷ ۳۱۱	...	...	...	پیتا
۵۳	...	...	...	پیس گھاس
۱۰۸	...	...	...	پار کینوٹیا
۹۲	...	...	...	پر گولیر یا
۱۲۷	...	...	...	پسینڈو
۳۸۸	...	...	...	پر سین
۸۷	...	...	...	پرڈنٹھس

۹۱	...	...	...	پان لٹا
۲۵۱	...	...	...	پالے سے بچانا
۴۹	۳۲	...	...	پٹوینا
۶۹	...	...	...	پیرنٹ
۶۳	...	...	...	پلیا
۹۱	...	...	...	پیل
۹۸	...	...	...	پیل
۶۴	...	...	...	پیلوینا
۴۲	...	...	...	پینچی
۷۷	...	...	...	پینٹس
۷۸	...	...	...	پینکس
۹۴	...	...	...	پیسفلورا
۸۰	...	...	...	پونسیا نا پکرمیا
۸۸	...	...	...	پوتھس
۱۲۵	۱۰۸	...	...	پالی ایلٹیا
۶۶	...	...	...	پونٹسٹیا
۲۴۱	...	...	...	پودے لگانے کے طریقے
۲۴۵	...	...	...	پودے لگانے کا وقت
۲۴۴	...	...	...	پودوں کی عمر

۲۵۵ ، ۲۵۳ ، ۲۵۰ - ۲۴۸ ...

پودوں کی سنجائی ...

۱۹۹

...

...

پودے تیار کرنا بیج کے ذریعے

۲۰۲

...

...

" جڑ "

۲۰۴

...

...

" بیجی "

۲۰۳

...

...

" کلی "

۲۰۵ ، ۲۰۱

...

...

" تنے "

۴۹

...

...

پورٹولا کا

۸

...

...

پھانک کے نقشے

۱۳۳ ، ۱۰۶

...

...

پھلنی

۱

...

...

پھلاری لگانا

۱۳ ، ۱۰

...

...

پھولوں کی کیاریاں

۱۴ ، ۱۳

...

...

پھول سرنگی کیاریاں

۴۵

...

...

پھول مٹر

ت

۸۶

...

...

تاڑ

۳۰

...

...

تارا پھول

۱۱۱

...

...

ٹن

۶۸

...

...

ٹنسی

۱۰۰

...

...

تیز پات

۹۰	...	...	...	تھنبرجیا
۶۵	...	...	...	تھوہڑ
۱۳۲ ' ۱۳۰	...	...	...	تھور

## ط

۲۰۶	...	...	...	ٹکڑے کر کے لگانا یعنی جھٹے کرنا
۹۱	...	...	...	ٹکڑا
۶۰	...	...	...	ٹریگر پٹیا
۲۵۶	...	...	...	ٹیاری
۵۷	...	...	...	ٹریڈ سکینٹیا
۵۰	...	...	...	ٹرنیا

## ج

۶۷	...	...	...	جھاگڑا
۱۲۵	...	...	...	جراؤن
۱۲۲ ' ۷۱	...	...	...	جسٹیا
۳۳۷ ' ۱۰۲	...	...	...	جائون
۱۰۰	...	...	...	جائفل
۳۶	...	...	...	جاڑے کے موسمی پھول
۳۷	...	...	...	جسپو فلا
۷۴	...	...	...	جوبی



۶۶	...	...	...	جیٹروفا
۱۳۶	۱۲۹	۱۰۳	...	جیت
۱۰۶	...	...	...	جنگل جلیبی
۳۱	...	...	...	جھبا
۱۲۹	۹۸	...	...	جھاؤ ولایتی
۱۳۶	...	...	...	جھاؤ یا فرس
۱۱۹	...	...	...	جھاڑیوں کی قسمیں
۱۱۶	...	...	...	جھاڑیوں کا چھاٹنا
۱۳۷	...	...	...	جھاڑیوں کا لگانا و بڑھانا
۹۴	...	...	...	جھوسکا

### چ

۳۱۰	۲۹۷	...	...	چکو ترا
۸۷	...	...	...	چمپا کٹھری
۱۱۱	...	...	...	چمپا سلتا
۷۴	...	...	...	چمیل
۷۵	...	...	...	چمیلی زرد
۹۹	...	...	...	چندن
۲۳۸	۲۳۱	...	...	چشمہ باندھنا
۷۲	...	...	...	چاندنی

۱۱۲	...	...	...	چہل
۱۰۹	...	...	...	چلا
۱۱۳	...	...	...	چیر
۹۸	...	...	...	چھیل
۲۵۶	...	...	...	چھٹائی شاخوں کی
۲۵۸	...	...	...	چھٹائی جڑوں کی
۱۴۶	...	...	...	چھایہ وار گھر
۲۶۰	...	...	...	چھانٹنے کا طریقہ
۸۰	...	...	...	چھوٹی مونی

## خ

۵۳	...	...	...	خشخاش گھاس
۳۹۹	...	...	...	خوبانی

## و

۲۶۱	...	...	...	درمیانی زمین کا استعمال
۸۵	...	...	...	داد مروں
۲۱۵ ' ۲۱۱	...	...	...	دابہ لگانا
۱۰۰	...	...	...	والجینی
۲۵۲	...	...	...	دیک سے بچانا
۶۲	...	...	...	دلال چپا

۴۳۰	...	...	...	ڈیویری
۳۵	...	...	...	ڈائنقس
۱۲۱ ۷ ۸۰	...	...	...	ڈڈونیا
۳۵	...	...	...	ڈیزی
۳۵	...	...	...	ڈینیا
۵۸	...	...	...	ڈریسٹا
۴۷	...	...	...	ڈڈورا
۷۹	...	...	...	ڈرویرا
۱۰۳	...	...	...	ڈھاک (پلاس)
۱۰۳	...	...	...	ڈھول ڈھاک

۷۱	...	...	...	رزلیا
۶۸	...	...	...	رفیالکاس
۹۸	...	...	...	ربر
۹۵	...	...	...	ربرٹ
۵۹	...	...	...	رکشیتا
۷۱	...	...	...	رات کی رانی
۱۱۳	...	...	...	ریٹھا

۷۰	...	...	...	رولیا
۱۳۵ ۲۷۶	...	...	...	رکنی
۱۱۱	...	...	...	ردراکش
۱۲۱ ۸۰	...	...	...	ریلیا
۴۲۰	...	...	...	ریشیری
۶۳	...	...	...	رودنقنق
۹۳	...	...	...	زنگون لآ

## ز

۶۱	...	...	...	زعفران
۳۹۹	...	...	...	زرد آرد
۵۱	...	...	...	زرنیا

## س

۳۳	...	...	...	شوگ
۳۹۳	...	...	...	شرو بیری
۷۲	...	...	...	سدا بهار
۳۳۲ ۳۳۹	...	...	...	سپوتا
۲۸	...	...	...	سویت ابلیسم
۴۵	...	...	...	سویت پی
۴۴	...	...	...	سویت ولیم

۳۲	...	...	...	سوئٹ سلتان
۶۹ + ۳۳	...	...	...	سلویا
۸۸	...	...	...	سالی الیکس
۱۰۷	...	...	...	سوڈینیا
۱۰۸	...	...	...	ہم چیا
۱۱۳	...	...	...	سروہ
۱۱۰	...	...	...	ساگون
۱۱۲	...	...	...	ساکو
۵۵	...	...	...	سابودانا پام
۸۲	...	...	...	سائیکس
۸۵	...	...	...	ساونی
۱۰۴	...	...	...	سنر لینیا
۲۹۷	...	...	...	سٹرس قسم کے پھل
۳۳	...	...	...	بشیر بریا
۸۴	...	...	...	بشیر ٹیس
۱۱۰	...	...	...	سیرس
۸۳	...	...	...	سیلینڈا
۵۹	...	...	...	سڈرشن
۵۸	...	...	...	سڈرشن دلایتی

۵۵	...	...	...	چاری بام
۵۲	...	...	...	شکنا گھاس
۴۹ ' ۲۴	...	...	...	شورج نکھی
۴۴	...	...	...	سیپونیریا
۵۶	...	...	...	سیبل بام
۱۰۹	...	...	...	سیل
۳۸۲	...	...	...	سیب
۴۳	...	...	...	سیپیگوسس
۴۶	...	...	...	سیلوسیا
۳۱۰ ' ۲۹۷	...	...	...	سنتر
۲۶۶	..	...	...	سنتر او نیوکی کیاری
ش				
۲۹۹	...	...	...	شفتالو
۴۲۳	...	...	...	شہوت
ع				
۹۷	...	...	...	عشق بیجا
ف				
۱۲۹ ' ۱۰۸	...	...	...	فراس
۴۷	...	...	...	فوکس

کلاں	۸۹	...	...	...	فائرس
کلیر	۶۶	...	...	...	فائینٹس
کلیر					
کرش	۲۰۷	...	...	...	قلین گانا
کامہ	۲۱۰	...	...	...	قلین گانا پانی میں
کار	۱۰۹	...	...	...	قدم
کاس					
کالو	۱۳۴ ' ۱۰۵	...	...	...	کچنار
کیگا	۷۳	...	...	...	کثیر
کیز	۱۳۳ ' ۱۲۵ ' ۷۲	...	...	...	کثیر زرد
کیلا	۳۴	...	...	...	کنول دوس
کیلا	۳۲۱ ' ۳۱۸	...	...	...	کٹھل
کیلا	۳۶۱ ' ۳۶۰	...	...	...	کمرکھ
کب	۸۱	...	...	...	کسل
کب	۱۰۰	...	...	...	کپور
کی	۱۰۳	...	...	...	کرخ
ک	۳۷۰ ' ۱۲۶	...	...	...	کردندہ
ک	۶۳	...	...	...	کرکیدما
ک	۳۳	...	...	...	کلار کیا

ق

ک

۳۴	...	...	...	کلائنٹس	۸۹
۱۲۱ ۶ ۶۹	...	...	...	کلیر وڈین ڈرون	۶۶
۹۵	...	...	...	کلیٹیمس	...
۲۹	...	...	...	کرشن ٹیل	۲۰۷
۱۲۴ ۱ ۸۲	...	...	...	کامنٹی	۲۱۰
۳۲	...	...	...	کارنیشن	۱۰۹
۴۷ ۱ ۳۵	...	...	...	کاسس	...
۵۹	...	...	...	کالی موصلی	۱۳۸
۱۲۳	...	...	...	کیگرو لایتی	۷۳
۸۵	...	...	...	کیری او پیٹرس	۱۳۳
۳۲۲	...	...	...	کیلا	۳۴
۵۴	...	...	...	کیلینڈیم	۳۲۱
۵۴	...	...	...	کیوٹر	۳۶۱
۳۱	...	...	...	کیڈی ٹفٹ	۸۱
۳۱	...	...	...	کیمنڈولا	۱۰۰
۳۴	...	...	...	کیور یو پیس	۱۰۳
۳۱	...	...	...	کیلنڈولا	۳۷
۱۰۱	...	...	...	کیلٹمن	۶۳
۲۱ ۶ ۱۶	...	...	...	کوتھی کے باغیچے کا نقشہ	۳۳



۹۴	...	...	...	کولن
۶۷	...	...	...	کودن
۶۸	...	...	...	کولیس
۴۷	...	...	...	کوکس
۲۳	...	...	...	کورن فلور
۹۰	...	...	...	کنگیا
۳۶۵	...	...	...	کھجور
۵۷	...	...	...	کھجور پام
۱۳۲ ' ۱۲۴ ' ۱۲۳	...	...	...	کھٹا نیبو
۲۶۷	...	...	...	کھاد دینا پھل والے پودوں کو
۱۰۷	...	...	...	کھیر
۳۳۸	...	...	...	کھیرنی

گ

۷۷	...	...	...	گندھراج
۱۹۳	...	...	...	گلے اور اُن کا استعمال
۹۰	...	...	...	گمیلنا
۷۱	...	...	...	گلیڈ یوس
۴۲	...	...	...	گارڈن پونی
۲۱۷	...	...	...	گرافٹنگ کے طریقے

۳۶	...	...	گیلیا	۹۳
۳۸	۳۶	...	گلارڈیا	۹۴
۹۷	...	...	گلور	۹۷
۸۸	...	...	گلور یوزہ	۲۰
۷۹	...	...	گرسلیا	۲۱
۱۳۲	۸۱	...	گرڈا ہل	۹
۹۸	...	...	گنجلی	۳
۱۸۳ - ۱۸۰	۳۳	...	گل داؤدی	۵
۲۸	...	...	گل خیرا	۱۵
۴۷	...	...	گل کیش (کلفی)	۲
۸۵	...	...	گل فانوس	۱
۴۸	...	...	گل محل	۲
۵۷	...	...	گل شتو	
۱۳۵	۶۳	...	گل تبیج	
۷۹	...	...	گل انار	۱
۱۰۳	...	...	گل صبر	
۱۲۳	...	...	گلاب	
۱۷۹	۶۵	...	گلاب کی کاشت	
۶۷	...	...	گلاب بانس	

۰۲	...	...	...	کتاب جامن
۷۲	...	...	...	نگل چین
۲۱۶	...	...	...	گونی با ندهنا
۹۹	...	...	...	گولر
۲۶	...	...	...	گیمو لیس
۲۸ ۴۰	...	...	...	گیندا
۹۹	...	...	...	گر یو لیا
۳۷	...	...	...	گو د لسیا
۱۱۳	...	...	...	گور کهر املی
۶۰	...	...	...	گهی کو ار

## ل

۱۰۸	...	...	...	لظکن
۶۸	...	...	...	لیویندر
۱۱۲	...	...	...	لسوڑه
۳۹	...	...	...	لا مینغم
۳۹	...	...	...	لا مینیریا
۳۸	...	...	...	لارک پسر
۵۰	...	...	...	للیتم
۵۹	...	...	...	لو سونیا

۲۹۲ ' ۲۸۶	...	...	...	لیچی
۲۶۷	...	...	...	لیچی کی کیاری
۲۲۶ ' ۲۳۳	...	...	...	لوکاٹ
۳۹	...	...	...	لویلیا
۳۹	...	...	...	لوپینس
۲۵۲	...	...	...	لو سے بچاؤ
۵۶	...	...	...	لیٹینیا
۶۹	...	...	...	لینٹانا
۲۱۱	...	...	...	لیٹرنگ
۶۳	...	...	...	لیمن گھاس
۹۶	...	...	...	لوفیرا
۱۰۲	...	...	...	لونگ

## م

۳۵۶	...	...	...	کوکے یاٹپاری
۱۱۴	...	...	...	مجنوں
۷۵	...	...	...	مدن موہن
۱۰۱	...	...	...	مہوا
۹۶	...	...	...	مدھوی لٹا
۲۲ ' ۷۸	...	...	...	میوسی اینڈا

۵۱	...	...	...	مارنگ گلوری
۷۱	...	...	...	مارینا
۳۱۰ ' ۲۹۷	...	...	...	مالا
۹۳	...	...	...	مالتی کتا
۲۰	...	...	...	مگنونیٹ
۳۰	...	...	...	میمولس
۳۳ ' ۱۲۳ ' ۱۲۲	...	...	...	مندی
۱۰۸	...	...	...	میگنولیا
۱۳۳ ' ۷۴	...	...	...	موگرا
۷۵	...	...	...	موتیا
۸۶	...	...	...	مورینگی
۱۰۱	...	...	...	مولسری

## ن

۵۹	...	...	...	نرگس
۴۱	...	...	...	نفسطیشیم
۱۳۳ ' ۱۳۰	...	...	...	ناچکینی
۳۶۳ ' ۳۶۲	...	...	...	ناریل
۵۶	...	...	...	ناریل پام
۴۰۵	...	...	...	ناشپاتی

۴۹	...	...	...	نکو طایا
۷۵	...	...	...	نوازی
۱۲۴ ' ۱۲۳ ' ۱۲۱	...	...	...	نیل کا نطا
۱۳۵ ' ۷۶	...	...	...	نیل جیلی
۳۱۰ ' ۲۹۷	...	...	...	نیر
۱۰۷	...	...	...	نیم
۴۱	...	...	...	نیکر نیا
۸۹	...	...	...	نیتیتس
۳۷۰	...	...	...	نیٹال پلم

## و

۴۵	...	...	...	در بینا
۵۰	...	...	...	در بینا
۴۵	...	...	...	دال فلاور
۴	...	...	...	دنڈ برکس
۱۳۳	...	...	...	دلایتی کیکر
۱۲۲ ' ۱۰۱	...	...	...	دلایتی جندی
۲۰۱	...	...	...	دیجیٹل پریویشن
۹۳	...	...	...	دیلمیرس

RARE BOOK  
NOT TO BE ISSUED

Checked  
1987

۶۵	...	...	...	هزار خاره
۷۵	...	...	...	هشتنگار
۷۷	...	...	...	هیلیا
۱۳۵	' ۱۳۰	...	...	هیرالی (لون)
۱۵۹	...	...	...	هلدی
۱۱۰	...	...	...	هلدو
۸۷	...	...	...	هایستنه
۷۷	...	...	...	هیلو نیا
۳۸	...	...	...	هیلیکرا افسیم
۷۲	' ۳۸	...	...	هیلو وروپ
۸۳	...	...	...	هش راج
۸۹	...	...	...	هش ت
				ی
۱۰۱	...	...	...	یو کیلش
۱۳۲	' ۶۵	...	...	یو فور بیا (تھور)

